بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُم

نور الاحکام

(معنوی و جسمانی طور پر اطاعتِ الٰہی کا حصول)

Salehin.Org
+92 300 0422252

صالحین سکولز

فہرست

احکام

واجب حرام
مستحب مکروہ
مباح

اقسام احکام

① واجب: وہ حکم جس کا انجام دینا لازم ہے اور اس کے ترک کرنے پر عذاب ہوگا۔ جیسے نماز اور روزہ۔

② حرام: وہ حکم جس کا ترک کرنا لازم ہے اور اس کے انجام دینے پر عذاب ہوگا جیسے جھوٹ اور ظلم۔

③ مستحب: وہ حکم جس کا انجام دینا بہتر اور باعث ثواب ہے اور ترک کرنے پر عذاب نہ ہوگا۔ جیسے نماز شب اور صدقہ۔

④ مکروہ: وہ حکم جس کا ترک کرنا بہتر اور باعث ثواب ہے لیکن انجام دینے پر عذاب نہ ہوگا جیسے گرم غذا کھانا۔

⑤ مباح: وہ حکم جس کا انجام دینا اور نہ دینا برابر ہے جیسے چلنا، اٹھنا، بیٹھنا۔

تقلید

تقلید............دین کے احکام میں مجتہد جامع الشرائط کے فتاویٰ پر عمل کرنے کو تقلید کہتے ہیں۔

مجتہد کی شرائط

۱. مرد ہو
۲. بالغ ہو
۳. عاقل ہو
۴. شیعہ اثنا عشری ہو
۵. حلال زادہ ہو
۶. زندہ ہو
۷. عادل ہو
۸. دنیا کا حریص نہ ہو
۹. اعلم ہو

کس چیز میں تقلید ممنوع ہے؟

اصول دین میں تقلید جائز نہیں ہے صرف فروع دین میں تقلید کرنی چاہیے۔

................مجتہد کی تقلید کرنے والے کو مُقَلِّد کہتے ہیں۔

مجتہد جامع الشرائط کی پہچان

① ......دو عالم عادل تصدیق کریں بشرطیکہ دو اور عالم عادل ان کی مخالفت نہ کریں

② ......انسان خود یقین پیدا کرلے۔

③ ......چند اہل علم کسی کے مجتہد ہونے کی تصدیق کریں۔

مجتہد کے فتاویٰ حاصل کرنے کا طریقہ

① ......خود سنے

② ......دو عادل اشخاص سے سنے

③ ......ایسے شخص سے سنے جو سچا اور قابل اطمینان ہو۔

④ ......مجتہد کے رسالہ عملیہ (توضیح المسائل) میں دیکھا جائے۔

نجاسات

گیارہ چیزیں نجس العین ہیں۔

نجاسات

1. ١ پیشاب
2. ٢ پاخانہ
3. ٣ منی
4. ٤ مردار
5. ٥ خون
6. ٦ کتا
7. ٧ خنزیر
8. ٨ کافر
9. ٩ شراب
10. ١٠ فقاع (جو کی شراب)
11. ١١ نجاست خور اونٹ کا پسینہ

نجاسات

(۱) پیشاب و پاخانہ
انسان اور ان تمام حرام گوشت جانوروں کا پیشاب و پاخانہ نجس ہے جو خون جہندہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کا پیشاب و پاخانہ نجس نہیں ہے جو خون جہندہ نہیں رکھتے جیسے مچھر اور مکھی وغیرہ۔

(۲) منی
انسان اور تمام خون جہندہ رکھنے والے حیوانات کی منی نجس ہے۔

(۳) مردار
خون جہندہ رکھنے والے تمام حیوانات کے مردہ جسم نجس ہیں چاہے وہ خود مر جائیں یا انہیں غیر شرعی طریقے سے ذبح کیا جائے۔ مچھلی چونکہ خون جہندہ نہیں رکھتی اگر پانی میں بھی مر جائے تو پاک ہے۔

(۴) خون
انسان اور تمام خون جہندہ رکھنے والے حیوانات کا خون نجس ہے۔

(۵) کتا و خنزیر
خشکی میں رہنے والا کتا اور خنزیر نجس ہیں حتی کہ ان کے بال، ہڈی، پنجہ، ناخن اور ہر قسم کی رطوبتیں نجس ہیں تاہم دریا میں رہنے والا کتا اور خنزیر نجس نہیں ہیں۔

(۶) کافر
جو شخص اللہ تعالیٰ کے وجود کا انکار کرے یا کسی کو اس کا شریک ٹھہرائے یا جناب ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا منکر ہو تو وہ کافر ہے اور نجس ہے۔

مطہرات

○ ....دس چیزیں نجاست کو پاک کرسکتی ہیں۔

مطہرات

① ....پانی
② ....زمین
③ ....سورج
④ ....استحالہ
⑤ ....انتقال
⑥ ....اسلام
⑦ ....تبعیت
⑧ ....عین نجاست کا دور ہونا
⑨ ....نجاست خور حیوان کا استبراء
⑩ ....مسلمان کا غائب ہوجانا

پانی

پانی کی اقسام

- **مضاف**: وہ پانی جو کسی چیز سے لیا جائے
  جیسے تربوز یا گلاب کا پانی
- **مطلق**: وہ پانی جو خالص ہو۔
  1. کُر پانی
  2. قلیل پانی
  3. جاری پانی
  4. بارش کا پانی
  5. کنویں کا پانی

..........پانی چار شرائط کے ساتھ نجس چیز کو پاک کرتا ہے:

شرائط

1. مطلق ہو
2. پاک ہو
3. نجس چیز دھونے کے دوران پانی مضاف نہ ہو جائے
4. نجس دھونے کے بعد اس میں عین نجاست کے ذرات باقی نہ رہیں۔

مضاف پانی

۱۔کسی نجس چیز کو پاک نہیں کرتا۔

۲۔ایسے پانی سے وضواور غسل بھی باطل ہے

مضاف پانی کے پاک ہونے کا طریقہ

..........اگر مضاف پانی جو نجس ہے کُرّ یا جاری پانی کے ساتھ اس طرح مل جائے کہ اسے مضاف پانی نہ کہا جائے تو وہ پانی پاک ہو جائے گا۔

جو پانی

مطلق تھا اگر یہ معلوم نہ ہو کہ مضاف ہوا ہے یا نہیں تو وہ مطلق ہے۔یعنی نجس چیز کو پاک کرے گا، اس سے وضواور غسل بھی صحیح ہوگا۔

مضاف تھا یہ معلوم نہ ہو کہ مطلق ہوا ہے یا نہیں تو وہ مضاف پانی کی طرح ہے۔یعنی نجس چیز کو پاک نہیں کرے گا اس سے وضواور غسل بھی باطل ہوں گے۔

پانی

نجس ہے اگر کوئی عین نجاست مثلاً خون وغیرہ کُرّ یا جاری پانی میں گر جائے تو اگر اس کا رنگ، بو، ذائقہ نجاست کی وجہ سے تبدیل ہو جائے تو وہ نجس ہے۔

نجس نہیں ہے لیکن اگر اس پانی کا رنگ، بو، ذائقہ نجاست کے علاوہ اور چیز سے تبدیل ہو جائے تو وہ پانی نجس نہیں ہے۔

کُرّ پانی:۔

☆......اس مقدار کو کہتے ہیں کہ اگر پانی کو کسی ایسے برتن میں ڈالیں جس کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی ساڑھے تین بالشت ہو۔

☆......اگر عین نجاست مثلاً پیشاب، پاخانہ اور خون کُرّ پانی میں گر جائے تو اس کا رنگ، بو، ذائقہ نجاست کی وجہ سے بدل جائے تو وہ پانی نجس ہوگا۔ لیکن اگر کوئی تبدیلی نہ ہوئی ہو تو نجس نہیں ہوگا۔

قلیل پانی:۔

☆......وہ پانی جو زمین سے نہ پھوٹے اور کُرّ سے کم ہو۔

☆......قلیل پانی نجس چیز پر گرے یا نجس چیز اس میں گر پڑے تو وہ نجس ہو جاتا ہے۔

جاری پانی:۔

☆......وہ پانی جو زمین سے پھوٹ کر زمین پر بہہ رہا ہو جیسے نہر یا چشمہ کا پانی۔

☆......جاری پانی اگر چہ کُرّ سے کم ہی کیوں نہ ہو جب تک نجاست کے لگنے سے اس کا رنگ، بو یا ذائقہ تبدیل نہ ہو جائے پاک ہے۔

بارش کا پانی:۔

☆......اگر اس نجس چیز یا جگہ پر کہ جس میں عین نجاست نہ ہو، ایک ایک مرتبہ بارش برس جائے وہ چیز یا جگہ پاک ہو جائے گی۔ قالین اور لباس وغیرہ کا نچوڑ نا ضروری نہیں لیکن بارش کے چند قطرے پڑنا کافی نہیں بلکہ بارش کا پانی اس پر بہہ جائے تو چیز یا جگہ پاک ہو جائے گی۔

کنویں کا پانی:۔

☆......جو زمین سے نکلتا ہے اگر چہ کُرّ سے کم ہی کیوں نہ ہو لیکن اپنی جگہ ٹھہرا رہتا ہے اگر چہ کُرّ سے کم ہی کیوں نہ ہو جب اس میں نجاست گر پڑے تو جب تک اس کا رنگ، بو یا ذائقہ نجاست کی وجہ سے تبدیل نہ ہو پاک ہے۔ مستحب ہے کہ مخصوص مقدار میں جو مفصل کتابوں میں لکھی ہیں پانی نکالا جائے۔

زمین

...........اگر پاؤں یا جوتے کا تلوا نجس ہو جائے تو

کم سے کم پندرہ قدم چلے

عین نجاست برطرف ہو جائے

تو پاک ہو جائے گا

...........زمین صرف پاؤں اور جوتے کے تلوے کو ان شرائط کے ساتھ پاک کرتی ہے:

شرائط

(۱) زمین پاک ہو

(۲) زمین خشک ہو (گیلی نہ ہو)

(۳) زمین مٹی، ریت، پتھر یا اینٹوں کے فرش یا ان سے ملتی جلتی چیز پر مشتمل ہو

سورج

سورج ان چیزوں کو پاک کرتا ہے:

(۱) زمین،

(۲) عمارت اور وہ چیزیں جو عمارت کا حصہ جیسے کھڑکیاں اور دروازے وغیرہ

(۳) درخت اور گھاس۔

استحالہ

اگر کسی نجس چیز کی ماہیت اس طرح بدل جائے کہ وہ پاک چیز میں تبدیل ہو جائے تو وہ پاک ہو جائے گی اور اس عمل کو استحالہ کہتے ہیں۔ مثلاً نجس لکڑی جل کر راکھ بن جائے یا کتا نمک کی کان میں گر کر مر جائے اور نمک بن جائے تو وہ پاک ہو جائے گا۔ لیکن ماہیت تبدیل نہ ہو تو استحالہ نہیں کہلائے گا جیسے نجس گندم کو پیس کر آٹا بنالیا جائے یا روٹی تیار کرلی جائے تو پاک نہیں ہوگی۔

انتقال

اگر انسان یا کسی ایسے جانور کا خون جو ذبح کرتے وقت اچھل کر نکلتا ہے کسی ایسے جانور کے جسم میں منتقل کر دیا جائے جس کا خون ذبح کے وقت دھار مار کر نہیں نکلتا اور وہ خون اس جانور کے جسم کا جز بن جائے تو پاک ہو جائے گا اور اس عمل کو انتقال کہتے ہیں۔

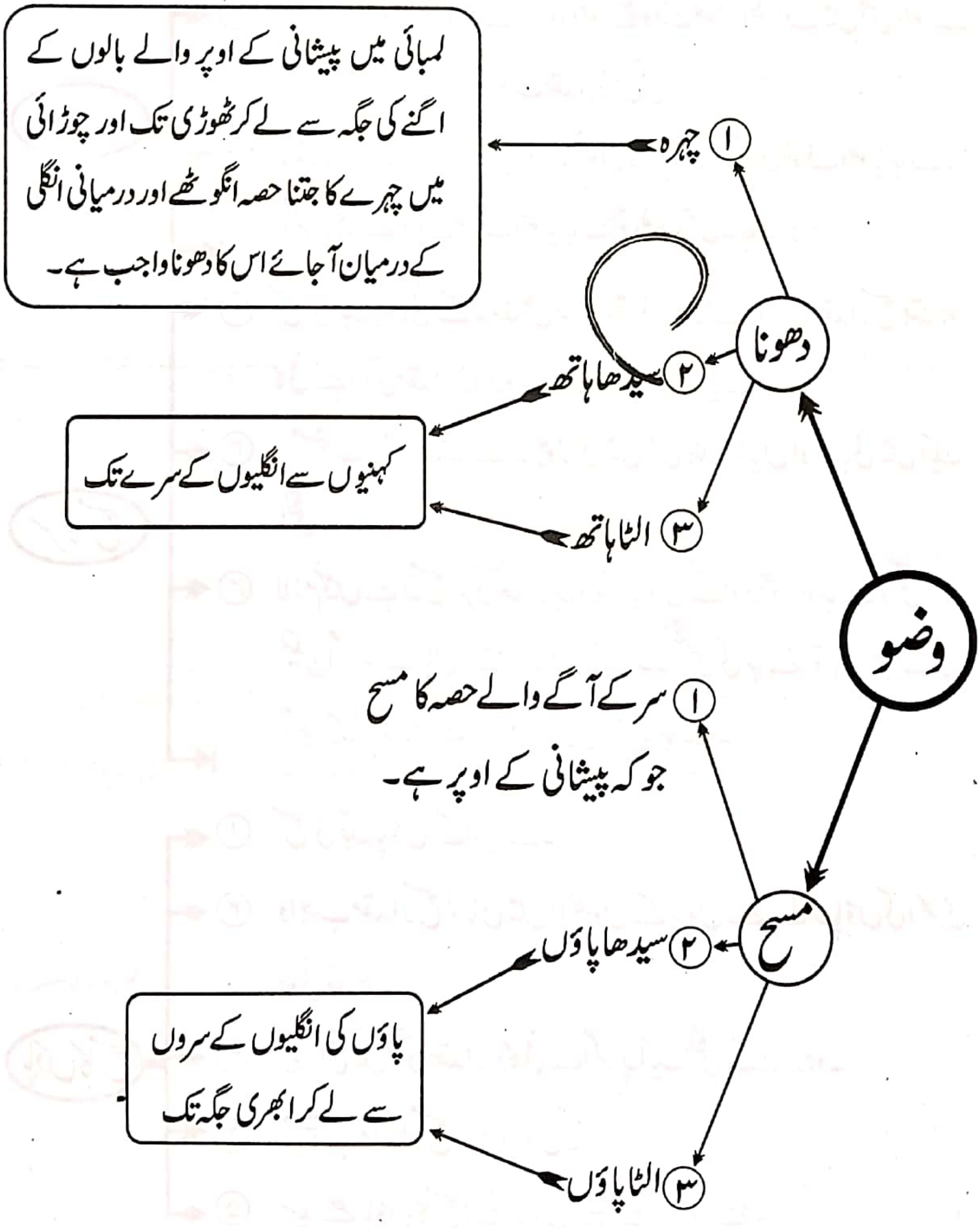
اسلام

اگر کوئی کافر (اسلام لانے کی نیت سے) کلمہ شہادتین کہے تو مسلمان ہو جاتا ہے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد اس کا پورا بدن پاک ہو جاتا ہے۔

تبعیت

اگر ایک نجس چیز دوسری نجس کے پاک ہونے سے پاک ہو جائے تو اس کو تبعیت کہتے ہیں مثلاً اگر کوئی شخص کسی نجس چیز کو پانی سے اپنے ہاتھوں کے ذریعہ پاک کرے تو اس کے ہاتھ اور نجس چیز پر ایک ساتھ پانی پہنچتے رہنے سے اس چیز کے پاک ہونے کے ساتھ اس کا ہاتھ بھی خود بخود پاک ہو جائے گا۔

وضو


وضو
دھونا
① چہرہ
لمبائی میں پیشانی کے اوپر والے بالوں کے اگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی تک اور چوڑائی میں چہرے کا جتنا حصہ انگوٹھے اور درمیانی انگلی کے درمیان آجائے اس کا دھونا واجب ہے۔
② سیدھا ہاتھ
③ الٹا ہاتھ
کہنیوں سے انگلیوں کے سرے تک
مسح
① سر کے آگے والے حصہ کا مسح جو کہ پیشانی کے اوپر ہے۔
② سیدھا پاؤں
③ الٹا پاؤں
پاؤں کی انگلیوں کے سروں سے لے کر ابھری جگہ تک

احکام وضو

دھونا

① چہرہ اور ہاتھوں کی واجب مقدار دھوتے وقت تھوڑا اطراف میں بھی دھولے تاکہ یقین ہوجائے کہ واجب مقدار دھل گئی ہے۔

② احتیاط واجب یہ ہے کہ چہرہ اور ہاتھوں کو اوپر سے نیچے کی طرف دھویا جائے۔ اگر نیچے سے اوپر کی طرف دھویا جائے تو وضو باطل ہے۔

سر کا مسح

① مسح کی جگہ پیشانی کے مد مقابل سر کا چوتھائی حصہ ہے واجب مقدار مسح جتنا ہو کافی ہے (اتنی مقدار کہ اگر کوئی دیکھے تو کہے کہ مسح کیا ہے)۔

② مستحب مقدار: یہ ہے کہ چوڑائی میں تین بند انگلیاں اور لمبائی میں ایک انگلی۔

③ لازم نہیں ہے کہ مسح سر کی کھال پر ہو بلکہ بالوں کے اوپر بھی ہوجائے تو صحیح ہے لیکن اگر سر کے بال اتنے لمبے ہوں کہ جب کنگھی کی جائے تو بال چہرے پر آجائیں تو لازم ہے کہ سر کی کھال پر مسح کیا جائے۔

پاؤں کا مسح

① مسح کی جگہ پاؤں کے اوپر ہے۔

② واجب مقدار مسح لمبائی میں: انگلیوں کے سروں سے لے کر پاؤں کی ابھری ہوئی جگہ تک۔

③ چوڑائی میں جتنی مقدار ہو کافی ہے اگر چہ ایک انگلی کے برابر ہو۔

④ مستحب مقدار مسح: سارا پاؤں۔

⑤ سیدھے پاؤں کا مسح الٹے پاؤں سے پہلے کرنا چاہئے۔

مسائل مشترکہ

① ---- مسح میں ہاتھ کو سر اور پاؤں پر کھینچنا ضروری ہے۔ اگر ہاتھ ایک ہی جگہ روکے رکھے اور سر یا پاؤں کو کھینچے تو وضو باطل ہے۔ لیکن جب ہاتھ کو سر یا پاؤں پر پھیر رہا ہو تو اگر سر یا پاؤں میں تھوڑی سی حرکت ہو جائے تو اشکال نہیں ہے۔

② ---- اگر مسح کے لئے تری ہاتھ میں نہ رہے تو انسان یہ نہیں کر سکتا کہ نئے پانی سے ہاتھ کو تر کرے، بلکہ لازم ہے کہ اعضائے وضو سے تری لے اور اس سے مسح کرے۔

③ ---- ہاتھ کی تری اتنی ہو سر اور پاؤں پر ظاہر ہو۔

④ ---- مسح کی جگہ (سر اور پاؤں) لازم ہے کہ خشک ہوں اگر مسح کی جگہ تر ہو تو خشک کرے۔ ہاں! اگر تری کم ہے کہ مسح کے بعد جو تری اس میں نظر آئے عرفاً کہا جائے کہ یہ ہتھیلی کی تری ہے تو کوئی اشکال نہیں ہے۔

⑤ ---- ہاتھ پاؤں اور سر کے درمیان کوئی چیز جیسے چادر، اسکارف، جوراب اور جوتے وغیرہ کا فاصلہ نہ ہو۔ ہر چند کہ باریک ہی کیوں نہ ہوں۔ تا کہ تری جلد تک پہنچے۔

⑥ ---- مسح کی جگہ پاک ہو۔ اگر نجس ہے تو تیمّم کرے۔

شرائط وضو

شرائط وضو

- ① پانی اور برتن کی شرط
  - ① پانی پاک ہو (نجس نہ ہو)۔
  - ② پانی مباح ہو (غصبی نہ ہو)
  - ③ پانی مطلق ہو (مضاف نہ ہو)
  - ④ برتن مباح ہو۔
  - ⑤ برتن سونے یا چاندی کا نہ ہو۔
- ② اعضائے وضو کی شرط
  - ① پاک ہو
  - ② کوئی چیز مانع نہ ہو۔
- ③ وضو کرنے والے کی شرط
  - ① پانی کا استعمال اس کے لئے ممنوع نہ ہو
  - ② قصد قربت سے وضو کرے (ریا کاری نہ کرے)
- ④ دوسری شرائط
  - ① ترتیب کی رعایت کرے۔
  - ② موالات کی رعایت کرے۔ (اعضائے وضو کے دھونے اور مسح کرنے میں زیادہ فاصلہ نہ ہو)
  - ③ وضو خود کرے (کوئی دوسرا شخص اس کا وضو نہ کرائے)۔

① وضو کے پانی اور برتن کی شرائط:

① نجس پانی یا مضاف پانی سے وضو کرنا باطل ہے چاہے انسان کو پانی کے نجس ہونے یا مضاف ہونے کا علم نہ ہو یا بھول گیا ہو۔

② وضو کا پانی تو مباح ہو لیکن وہ موارد جن سے وضو باطل ہے:

① ایسے پانی سے وضو کرنا جس کا مالک راضی نہ ہو۔

② ایسے پانی سے وضو کرنا جس کے مالکُ کا معلوم نہیں ہے کہ وہ راضی ہے یا نہیں۔

③ وہ پانی جو مخصوص لوگوں کے لئے وقف ہو جیسے مدرسوں اور مسجدوں وغیرہ کا حوض۔

③ وضو کرنا بڑی نہروں سے اگرچہ انسان کو معلوم نہ ہو کہ ان کا مالک راضی ہے یا نہیں تو اشکال نہیں رکھتا لیکن اگر ان کے وضو کرنے سے منع کر دیں تو احتیاط واجب یہ ہے کہ وضو نہ کرے۔

④ اگر وضو کا پانی کسی غصبی برتن میں ہو اور اگر اس کے ساتھ وضو کرے تو وضو باطل ہے۔

② اعضائے وضو کی شرائط:

① اعضائے وضو دھونے اور مسح کرنے کے وقت پاک ہوں۔

② اگر کوئی ایسی چیز اعضائے وضو پر ہو جو وضو کا پانی پہنچنے پر مانع ہو یا اعضائے مسح پر ہو تو لازم ہے کہ وضو سے پہلے اسے برطرف کرے۔

③ بال پوائنٹ کی لکیریں، رنگ کے داغ، چربی، کریم (اگر رنگ میں چکنائی نہ ہو تو) مانع وضو نہیں ہے۔ لیکن اگر چکنائی ہو تو لازم ہے کہ برطرف کرے۔

③ وضو کی دوسری شرائط:

ترتیب

① چہرہ دھونا
② دائیں ہاتھ کو دھونا
③ بائیں ہاتھ کو دھونا
④ سر کا مسح
⑤ دائیں پاؤں کا مسح
⑥ بائیں پاؤں کا مسح

موالات

① موالات یعنی وضو کے افعال پے در پے انجام دینا
② اگر وضو کے افعال انجام دینے میں اتنا فاصلہ ہو جائے کہ مسح کرنے کے وقت اس کے ہاتھوں کی رطوبت خشک ہو جائے تو وضو باطل ہے۔

دوسروں سے مدد نہ لی جائے

① جو شخص اعمال وضو خود انجام دے سکتا ہو تو اس پر لازم ہے کہ دوسرے سے مدد نہ لے۔ اگر کوئی شخص اس کا چہرہ یا ہاتھ یا سر اور پاؤں کا مسح کرے تو اس کا وضو باطل ہے۔
② وہ شخص جو وضو نہیں کر سکتا اس پر لازم ہے کہ وہ دوسروں سے مدد لے اگرچہ اس کو مزدوری دینا پڑے تو دے۔
③ وہ شخص جو وضو میں دوسروں سے مدد لینے پر مجبور ہے جن اعمال کو خود انجام دے سکتا ہے ان کو خود انجام دے۔ مثلاً اگر صرف سر کا مسح خود تنہا انجام نہیں دے سکتا تو فقط اسی عمل میں دوسروں سے مدد لے باقی اعمال خود انجام دے۔

احکام جبیرہ

① جو چیز زخم یا ٹوٹی ہوئی جگہ رکھ کر باندھتے ہیں یا جو دوا زخموں وغیرہ پر لگائی جاتی ہے اسے جبیرہ کہتے ہیں۔

② اگر وضو کے کسی مقام پر زخم یا پھوڑا یا کوئی حصہ ٹوٹا ہوا ہو اور اس کا منہ کھلا ہوا ہو تو اگر اس

زخم پر پانی ڈالنا مضر
- نہیں ہے ← تو معمول کے مطابق وضو کرے۔
- ہے ← تو وضو جبیرہ کرے۔

③ اگر زخم یا پھوڑا یا کوئی جگہ ٹوٹی ہوئی ہو یا چوٹ منہ یا ہاتھوں پر ہو اور کھلی ہوئی ہو (پٹی اس پر لپٹی ہوئی نہ ہو) اور اس کے اوپر

پانی ڈالنا مضر ہو
- ① تو اس کے اطراف کو دھونا چاہئے۔
- ② لیکن گیلا ہاتھ مضر نہیں ہے تو بہتر ہے کہ گیلا ہاتھ پھیر لے اور پھر زخم پر پاک کپڑا رکھ کر گیلا ہاتھ پھیرے۔
- ③ اور گیلا ہاتھ بھی مضر ہو زخم نجس ہو (خون موجود ہو) پاک کرنا بھی ممکن نہ ہو تو صرف زخم کے اطراف کو دھولے (وضو کرے)
- ④ تو احتیاط مستحب ہے کہ پاک کپڑا رکھ کر اس کے اوپر گیلا ہاتھ پھیرے۔

الف:۔ اگر زخم یا پھوڑا یا چوٹ سر کے اگلے حصہ میں موجود ہو یا پاؤں کے اوپر ہو اور اس کا منہ کھلا ہو، اگر اس کا مسح نہ کیا جس سکتا ہو؛

تو اگر کپڑا رکھنا ممکن
- ہے ← تو پاک کپڑا رکھ کر مسح کرے احتیاط مستحب ہے کہ تیمّم کرے
- نہیں ہے ← تو تیمّم کرے بہتر یہ ہے کہ مسح کے بغیر وضو کرے۔

ب:۔اگر زخم پٹی سے بندھا ہو:

(۱) اس کا کھولنا ممکن ہو، مشقت نہ ہو اور پانی بھی مضر نہ ہو تو ← پٹی کھول کر اس پر وضو کیا جائے چاہے زخم کہیں بھی ہو

(۲) پانی ڈالنا مضر ہو لیکن تری مضر نہ ہو تو ← واجب ہے اس پر تر ہاتھ پھیرا جائے۔

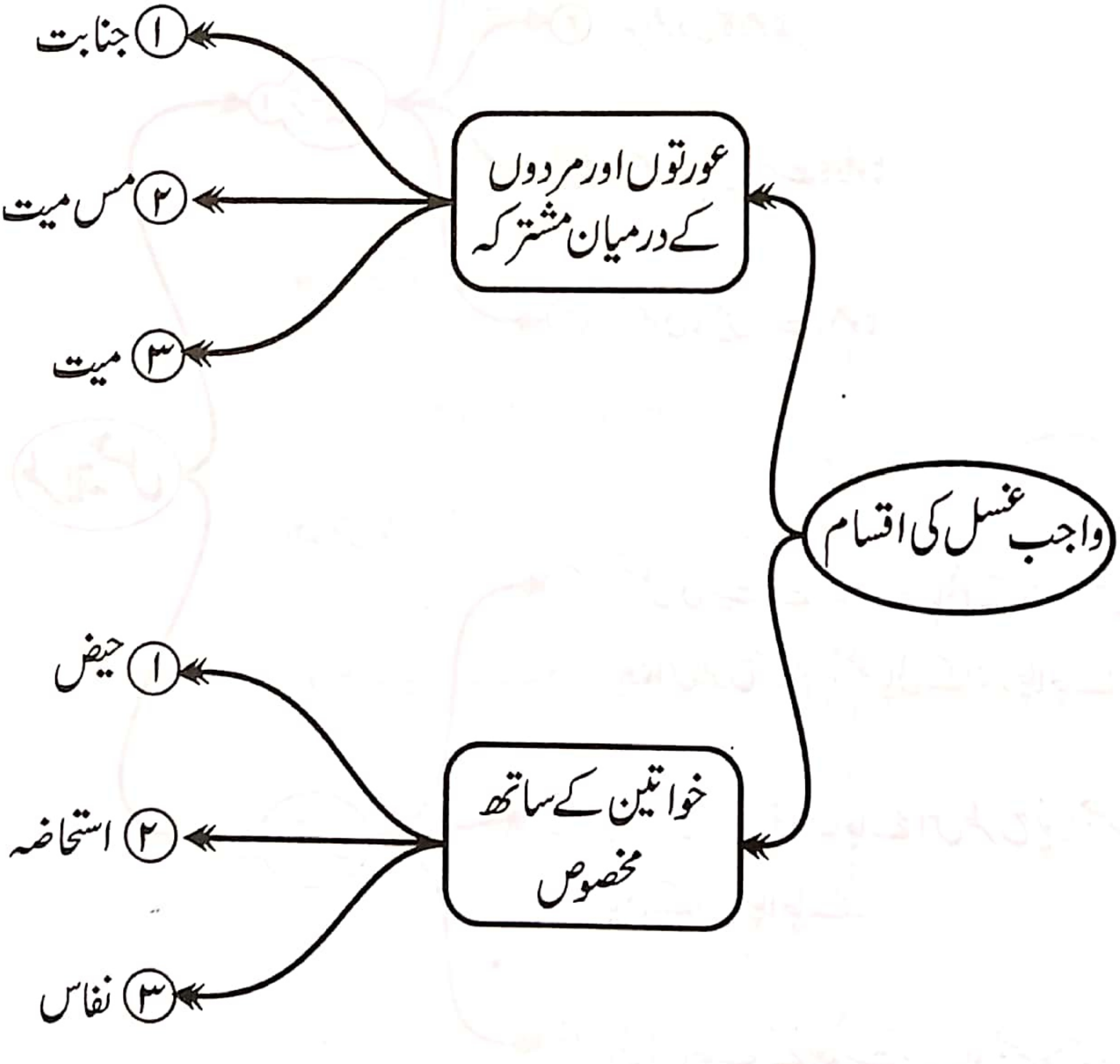
(۳) پورے چہرے، ہاتھوں اور پاؤں پر پٹی بندھی ہو تو ← جبیرہ والا وضو کرے احتیاط واجب ہے تیمّم کرے

.........اگر مقام وضو پر زخم وغیرہ نہیں ہے لیکن کسی اور وجہ سے پانی کا استعمال مضر ہو تو

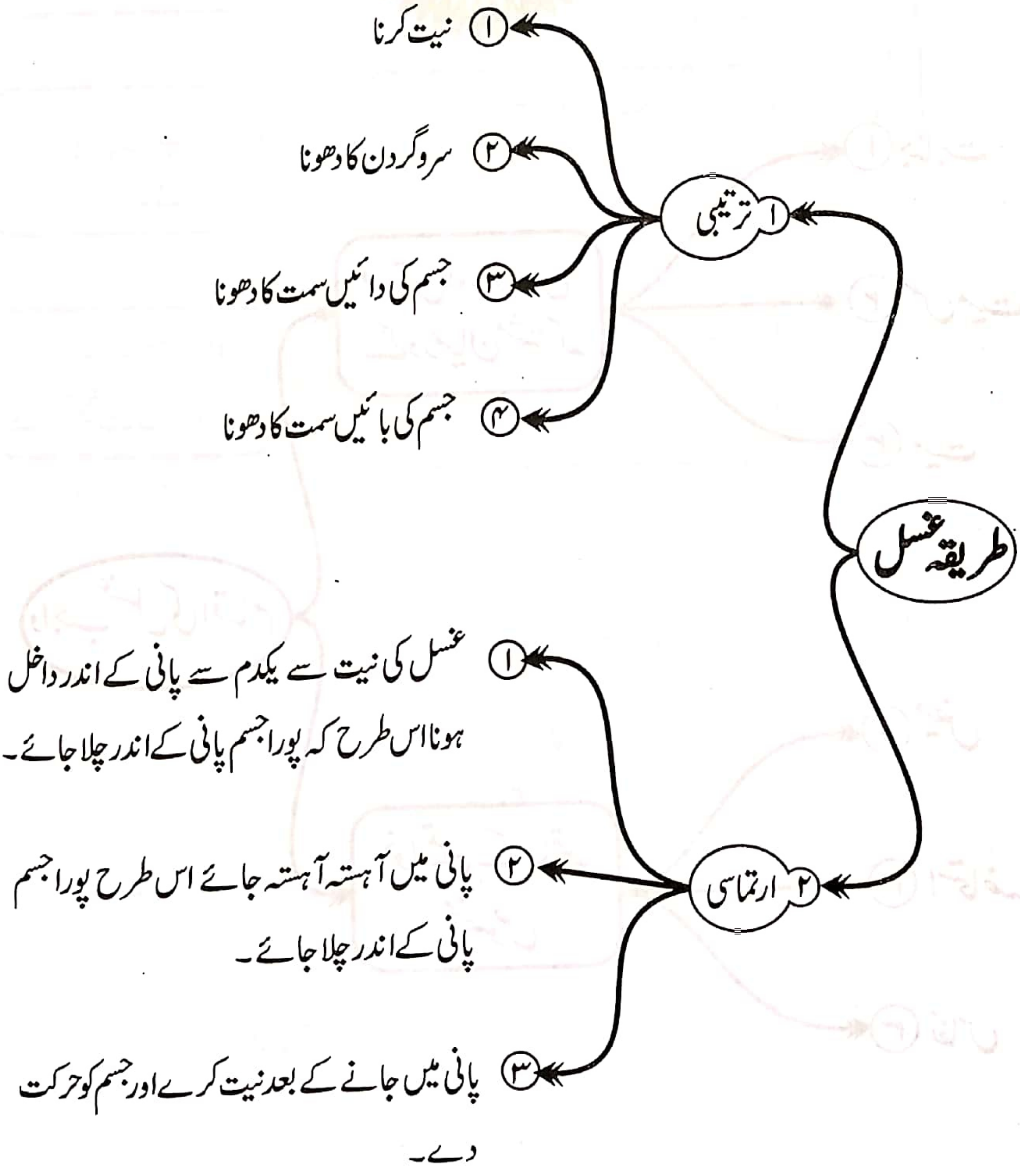
- تیمّم کرے
- احتیاط مستحب ہے جبیرہ والا وضو بھی کرے۔

.........جس شخص کا شرعی فریضہ تیمّم ہے اگر بعض مقامات پر زخم وغیرہ ہو تو وضو جبیرہ کی طرح تیمّم جبیرہ کرے۔

غسل


واجب غسل کی اقسام
عورتوں اور مردوں کے درمیان مشترکہ
١ جنابت
٢ مس میت
٣ میت
خواتین کے ساتھ مخصوص
١ حیض
٢ استحاضہ
٣ نفاس

طریقہ غسل


طریقہ غسل
١ ترتیبی
١ نیت کرنا
٢ سر و گردن کا دھونا
٣ جسم کی دائیں سمت کا دھونا
٤ جسم کی بائیں سمت کا دھونا
٢ ارتماسی
١ غسل کی نیت سے یکدم سے پانی کے اندر داخل ہونا اس طرح کہ پورا جسم پانی کے اندر چلا جائے۔
٢ پانی میں آہستہ آہستہ جائے اس طرح پورا جسم پانی کے اندر چلا جائے۔
٣ پانی میں جانے کے بعد نیت کرے اور جسم کو حرکت دے۔

شرائط غسل

شرائط غسل

① پانی پاک ہو

② پانی مطلق ہو

③ پانی اور غسل کی جگہ مباح ہو

④ برتن مباح ہو

⑤ برتن سونے یا چاندی کا نہ ہو

⑥ اعضائے غسل پاک ہوں

⑦ غسل کو قربت خدا کے لئے انجام دے

⑧ پانی کا استعمال ممنوع نہ ہو

⑨ پانی کو عضو تک پہنچانے میں کوئی چیز مانع نہ ہو

غسل کے صحیح ہونے کی شرائط

☆ وہ تمام شرائط جو وضو کے لئے بتائی جا چکی ہیں وہی شرائط غسل کے صحیح ہونے کے لئے ہیں مگر عضو کو اوپر سے نیچے کی طرف دھونا لازمی نہیں ہے۔

کی

☆ جس پر چند غسل واجب ہوں وہ سب کی نیت سے ایک غسل کرسکتا ہے۔

☆ غسل ارتماسی میں پورے جسم کا پاک ہونا لازم ہے۔ لیکن غسل ترتیبی میں تمام بدن کا پاک ہونا لازم نہیں ہے۔

☆ غسل جبیرہ وضو جبیرہ کی طرح ہے لیکن احتیاط واجب یہ ہے کہ غسل جبیرہ کو ترتیب سے کرے

☆ غسل میں واجب نہیں ہے کہ پورے بدن کو ہاتھ سے دھویا جائے چنانچہ غسل کی نیت سے پانی کو تمام بدن تک پہنچا دینا کافی ہے۔

غسل مس میت

☆ ....اگر مردہ جو سرد ہو چکا ہو اور ابھی اس کو غسل نہ دیا گیا ہو تو اگر کوئی اس کے جسم کے کسی حصے کو چھو لے تو اس پر واجب ہے کہ غسل مس میت کرے۔

☆ ....وہ موارد جس میں مردہ کو کوئی مس کر لے تو غسل واجب نہیں ہے۔

☆ ......وہ شہید جو جنگ کے میدان میں شہید ہو جائے۔

☆ ......وہ مردہ جس کا بدن ابھی سرد نہیں ہوا۔

☆ ......وہ مردہ کہ جس کو غسل دیا جا چکا ہے۔

☆ ....غسل مس میت میں لازم ہے کہ غسل جنابت کی طرح کیا جائے۔ لیکن اگر کوئی غسل مس میت کرے اور نماز پڑھنا چاہے تو وضو کرنا اس پر واجب ہے۔

☆ جب کوئی مومن مرجائے تو تمام مکلفین پر واجب ہے کہ اس کو غسل وکفن دیں، اس پر نماز پڑھیں اور پھر اس کو دفن کریں۔ اگر کچھ لوگ اس کام کو انجام دیتے ہیں تو دوسروں سے ساقط ہوجائے گا۔

☆ واجب ہے کہ میت کو تین غسل دیئے جائیں:

۱ اس پانی جس میں بیری کے پتے مخلوط ہوں۔

۲ اس پانی سے جس میں کافور مخلوط کیا گیا ہو۔

۳ خالص پانی سے۔

☆ غسل میت، غسل جنابت کی طرح ہے اور احتیاط واجب یہ ہے کہ جب تک غسل ترتیبی ممکن ہو تو میت کو غسل ارتماسی نہ دیا جائے۔

خواتین کے مخصوص احکام

حیض

علامات حیض

☆ ....سرخ یا سیاہی مائل سرخ

☆ ....گاڑھا

☆ ....اچھل کر جلن کے ساتھ آتا ہے

☆ ....گرم ہوتا ہے

شرائط حیض

① یائسہ (پچاس کی عمر) ہونے سے پہلے آنا۔

② کم از کم تین دن آنا

③ بلوغ۔ بالغ ہونے (نو 9 سال کی عمر) کے بعد آنا

④ دس دن سے زیادہ نہ آنا

⑤ خون کا متواتر یعنی پے در پے آنا

⑥ خون کا مسلسل تین دن آنا

⑦ دو ماہواریوں کا درمیانی فاصلہ کم از کم دس دن ہو

محرمات حیض

☆............وہ عبادتیں جن کے لئے وضو، غسل یا تیمّم لازمی ہے مثلاً نماز، روزہ ممنوع ہے۔

☆............بدن کے کسی حصہ کو حروف قرآن یا خداوندمتعال کے نام سے مس کرنا حرام ہے، احتیاط واجب ہے کہ انبیاء اور ائمہ علیہم السلام کے نام کو بھی مس نہ کرے۔

☆............مسجد الحرام اور مسجد النبیؐ میں داخل ہونا اگرچہ ایک دروازے سے داخل ہو کر دوسرے دروازے سے نکل جائے۔

☆............عام مسجد میں ٹھہرنا البتہ ایک دروازے سے داخل ہو کر دوسرے دروازے سے نکل جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اسی طرح کسی چیز کو اٹھانے کے لئے جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ ائمہ علیہم السلام کے حرم میں بھی نہ جائے۔

☆............مسجد میں کوئی چیز رکھنے کے لئے جانا حرام ہے۔

☆............ان سورتوں کا پڑھنا جس میں سجدہ واجب ہے

(۱) سورۂ سجدہ ← پارہ ۲۱
(۲) سورۂ حم سجدہ ← پارہ ۲۴
(۳) سورۃ النجم ← پارہ ۲۷
(۴) سورۂ علق ← پارہ ۳۰

اقسام حیض

معین عادت

رکھتی ہو

① **وقتیہ عددیہ:** وہ خاتون جو دو ماہ برابر معین وقت پر خون دیکھے دونوں مہینوں میں دنوں کی تعداد بھی برابر ہو۔

② **وقتیہ:** دو ماہ متواتر وقت معین پر خون حیض دیکھے لیکن دونوں مہینوں میں دنوں کی تعداد میں فرق ہو۔

③ **عددیہ:** دو ماہ برابر حیض کے دنوں کی تعداد ایک جیسی ہو لیکن خون دیکھنے کا وقت ایک نہ ہو۔

نہ رکھتی ہو

① **مبتدیہ:** وہ عورت جو پہلی مرتبہ خون دیکھے۔

② **ناسیہ:** وہ عورت جو اپنی عادت بھول چکی ہو۔

③ **مضطربہ:** چند ماہ خون دیکھا ہو مگر عادت پیدا نہ ہوسکی ہو یا عادت میں خرابی واقع ہوئی ہو۔

استحاضہ

وہ خون ہے جو

- ① نو سال کی عمر سے پہلے
- ② یائسہ ہونے کے بعد آئے
- ③ نفاس کے دس دن پورے ہونے کے بعد دیکھے
- ④ دو ماہواریوں کے درمیان آئے

اقسام استحاضہ

- ١ قلیلہ: وہ خون جو روئی میں داخل نہ ہو اور دوسری طرف بھی ظاہر نہ ہو
- ٢ متوسطہ: وہ خون جو روئی میں داخل ہو جائے لیکن پینٹی تک نہ پہنچے۔
- ٣ کثیرہ: وہ خون جو روئی سے نکل کر پینٹی تک پہنچے۔

احکام استحاضہ

استحاضہ

۱ قلیلہ: قلیلہ میں عورت کو چاہئے کہ ہر نماز کے لئے علیحدہ وضو کرے۔

۲ متوسطہ: عورت کو چاہئے کہ پورے دن میں ایک غسل کرے، ہر نماز کے لئے علیحدہ وضو کرے، روئی بدلے اور خود کو پاک کرے۔

۳ کثیرہ: عورت کو چاہئے کہ ہر نماز کے لئے غسل اور وضو کرے، روئی بدلے اور خود کو پاک کرے۔

☆............کثیرہ اور متوسطہ والی عورت اگر نماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے غسل کرے تو اس کا غسل باطل ہے۔ اگر نماز شب کے لئے غسل کرے تو بھی احتیاط واجب ہے کہ نماز صبح کے لئے غسل کرے۔

تیمّم

وہ موارد جہاں غسل و وضو کی جگہ تیمّم کرنا واجب ہے:

① پانی نہ ہو یا پانی تک نہ پہنچ سکتا ہو۔

② پانی نقصاندہ ہو مثلاً پانی کے استعمال سے بیماری میں شدت یا بیمار ہونے کا اندیشہ ہو۔

③ اگر پانی سے وضو یا غسل کیا جائے تو وہ خود یا بیوی بچوں یا دوست یا وہ لوگ جو اس کے ہمراہ ہوں مر جانے کا خوف ہو (حتیٰ کہ اس کے ساتھ جو جانور ہیں اگر ان کیلئے بھی پانی کم ہو رہا ہو)

④ انسان کا بدن یا لباس نجس ہو اور پانی اتنا کم ہو اور دوسرا لباس بھی نہ ہو۔

⑤ وضو اور غسل کے لئے وقت نہ ہو۔

طریقہ تیمّم

① دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو اس چیز پر مارنا جس پر تیمّم صحیح ہو

② دونوں ہاتھ ایک ساتھ پیشانی اور بھنوؤں پر اس طرح ملے کہ بال اگنے کی جگہ سے ناک کی ابتدا اور پیشانی کی دونوں اطراف کو شامل کرے

③ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی دائیں ہاتھ کی پشت پر کلائیوں سے لے کر انگلیوں کے سروں تک پھیرنا

④ اسی طرح دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر کلائیوں سے لے کر انگلیوں کے سروں تک پھیرنا

وہ چیزیں جن پر تیمّم کرنا صحیح ہے:

- ☆ مٹی
- ☆ ریت
- ☆ پتھروں کی اقسام: مثلاً کالا پتھر، سنگ مرمر، چونا، چونے کا پتھر (پکنے سے پہلے) اینٹ اور کوزہ۔

☆ تیمّم غسل کے لئے ہو یا وضو کے لئے ہو طریقہ ایک ہی ہے لیکن نیت میں فرق ہے۔ غسل کی جگہ غسل کی نیت کرے۔

☆ جس نے وضو کی جگہ تیمّم کیا ہے اگر وہ چیزیں جو وضو کو باطل کرتی ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی اگر سرزد ہو جائے تو تیمّم باطل ہے۔

☆ جس نے غسل کی جگہ تیمّم کیا ہے اگر وہ سبب جو غسل کو باطل کرتے ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی اگر پیش آجائے تو تیمّم باطل ہے۔

☆ تیمّم اس صورت میں صحیح ہے کہ وضو نہ کر سکتا ہو یا غسل نہ کر سکتا ہو لیکن اگر بغیر عذر کے تیمّم کرے تو صحیح نہیں ہے اور اگر عذر شرعی ہو لیکن برطرف ہو جائے مثلاً پہلے پانی نہیں تھا لیکن بعد میں مل جائے تو اس کا تیمّم باطل ہو جائے گا۔

تیمّم کے صحیح ہونے کی شرائط:

١) اعضائے تیمّم یعنی پیشانی اور ہاتھ پاک ہوں۔

٢) پیشانی اور ہاتھوں کی پشت پر تیمّم اوپر سے نیچے کی طرف کیا جائے۔

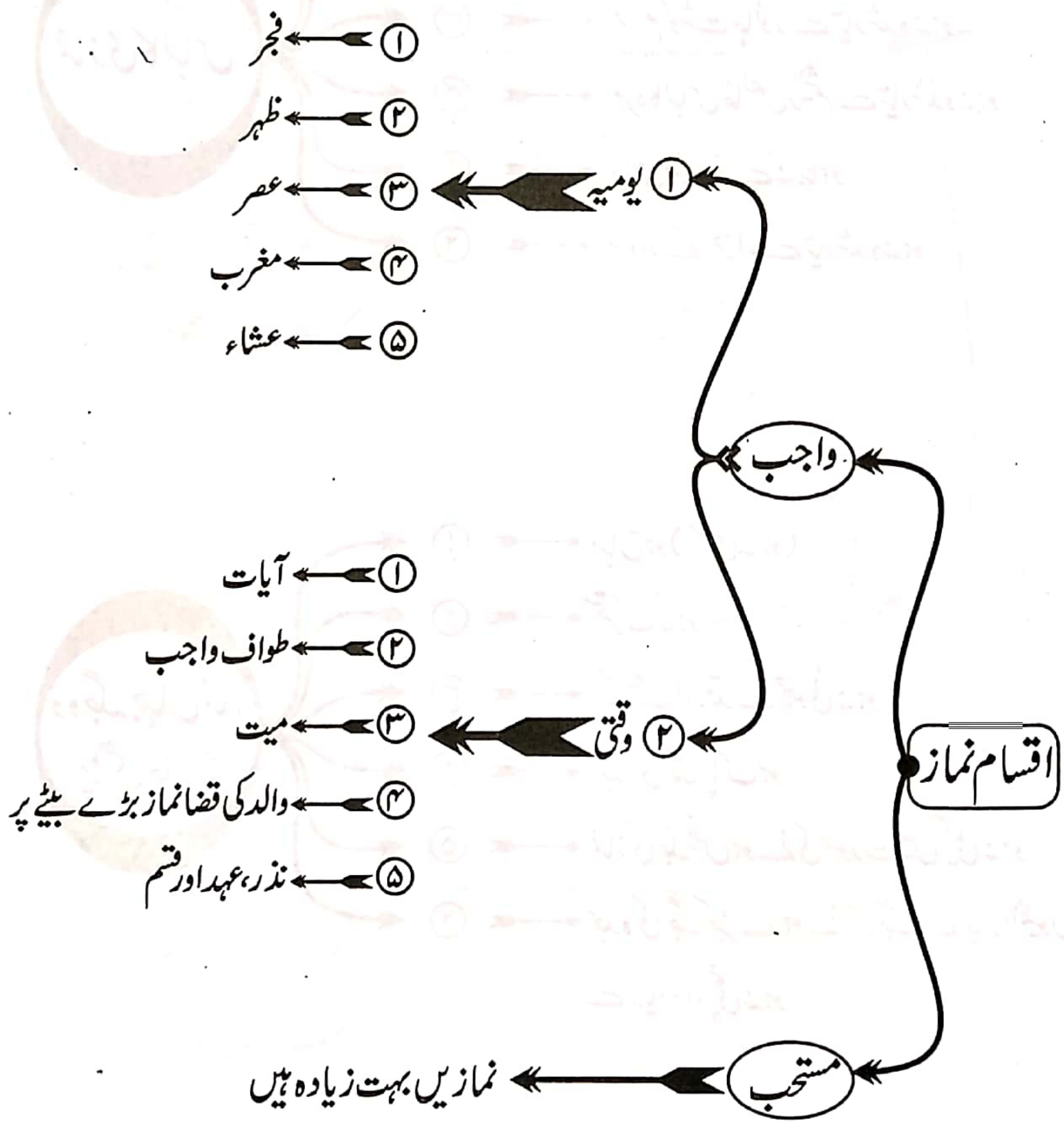
٣) وہ چیزیں جن پر تیمّم کر رہا ہے وہ پاک اور مباح ہوں۔

٤) تیمّم ترتیب سے کرے۔

٥) موالات کی رعایت کرے۔

٦) کوئی چیز ہاتھ اور پیشانی کے درمیان اور اسی طرح ہاتھ کی ہتھیلی اور ہاتھ کی پشت پر تیمّم کرتے وقت فاصلہ ڈالنے والی نہ ہو۔

نماز


اقسام نماز
واجب
① یومیہ
① فجر
② ظہر
③ عصر
④ مغرب
⑤ عشاء
② وقتی
① آیات
② طواف واجب
③ میت
④ والد کی قضا نماز بڑے بیٹے پر
⑤ نذر، عہد اور قسم
مستحب
نمازیں بہت زیادہ ہیں

نمازی کا لباس

١. پاک ہو (نجس نہ ہو)
٢. مباح ہو (غصبی نہ ہو)
٣. حرام گوشت جانور سے تیار شدہ نہ ہو۔
٤. مرد کا لباس خالص ریشم سے تیار شدہ نہ ہو
٥. لباس سونے سے نہ بنا ہو
٦. مردار کے اجزاء سے تیار شدہ نہ ہو

وہ جگہ جہاں نماز پڑھی جائے

١. مباح ہو (غصبی نہ ہو)
٢. متحرک نہ ہو
٣. جگہ تنگ اور قد سے چھوٹی نہ ہو
٤. سجدہ کی جگہ پاک ہو
٥. نماز کی جگہ نجس ہونے کی صورت میں گیلی نہ ہو
٦. سجدہ کی جگہ کھڑے ہونے کی جگہ سے چار انگلیوں سے زیادہ اونچی نہ ہو

واجبات نماز

رکن

وہ اساسی اجزاء کہ جو جان بوجھ کر یا بھولے سے بجا نہ لائے جائیں یا اضافہ کریں تو نماز باطل ہو جائے گی۔

۱) نیت
۲) قیام
۳) تکبیرۃ الاحرام
۴) رکوع
۵) سجود

غیر رکن

وہ اعمال جن کا انجام دینا واجب ہے لیکن اگر عمداً ترک کرے تو نماز باطل ہو جائے اور اگر سہواً کم یا زیادہ ہو جائے تو نماز باطل نہیں ہو گی۔

۱) قرائت
۲) ذکر
۳) تشہد
۴) سلام
۵) ترتیب
۶) موالات

نیت

(۱) نماز گذار کو اول نماز سے آخر تک یہ معلوم ہونا چاہئے کہ کونسی نماز پڑھ رہا ہے اور نیت صرف یہ ہو کہ حکم خدا کی بجا آوری کے لئے انجام دے رہا ہے۔

(۲) نیت کو زبان پر لانا ضروری نہیں ہے۔ لیکن اگر زبان سے کہہ رہا ہے تو اشکال نہیں۔

(۳) نماز ہر طرح کی ریا کاری اور خود نمائی سے پاک ہو۔ یعنی نماز کو صرف خدا کے دستور کو انجام دینے کے لئے پڑھے۔ اگر پوری نماز یا اس کا کچھ حصہ غیر خدا کے لئے ہو تو باطل ہے۔

تکبیرۃ الاحرام

نماز ''اللہ اکبر'' کہنے سے شروع ہوتی ہے اور اس کو ''تکبیرۃ الاحرام'' کہتے ہیں۔ کیونکہ بہت سارے کام اس تکبیر کہنے کے بعد حرام ہو جاتے ہیں جیسے کھانا پینا اور ہنسنا وغیرہ

واجبات تکبیرۃ الاحرام

(۱) صحیح عربی تلفظ کے ساتھ کہی جائے۔

(۲) ''اللہ اکبر'' کہنے کے وقت بدن ساکن ہو۔

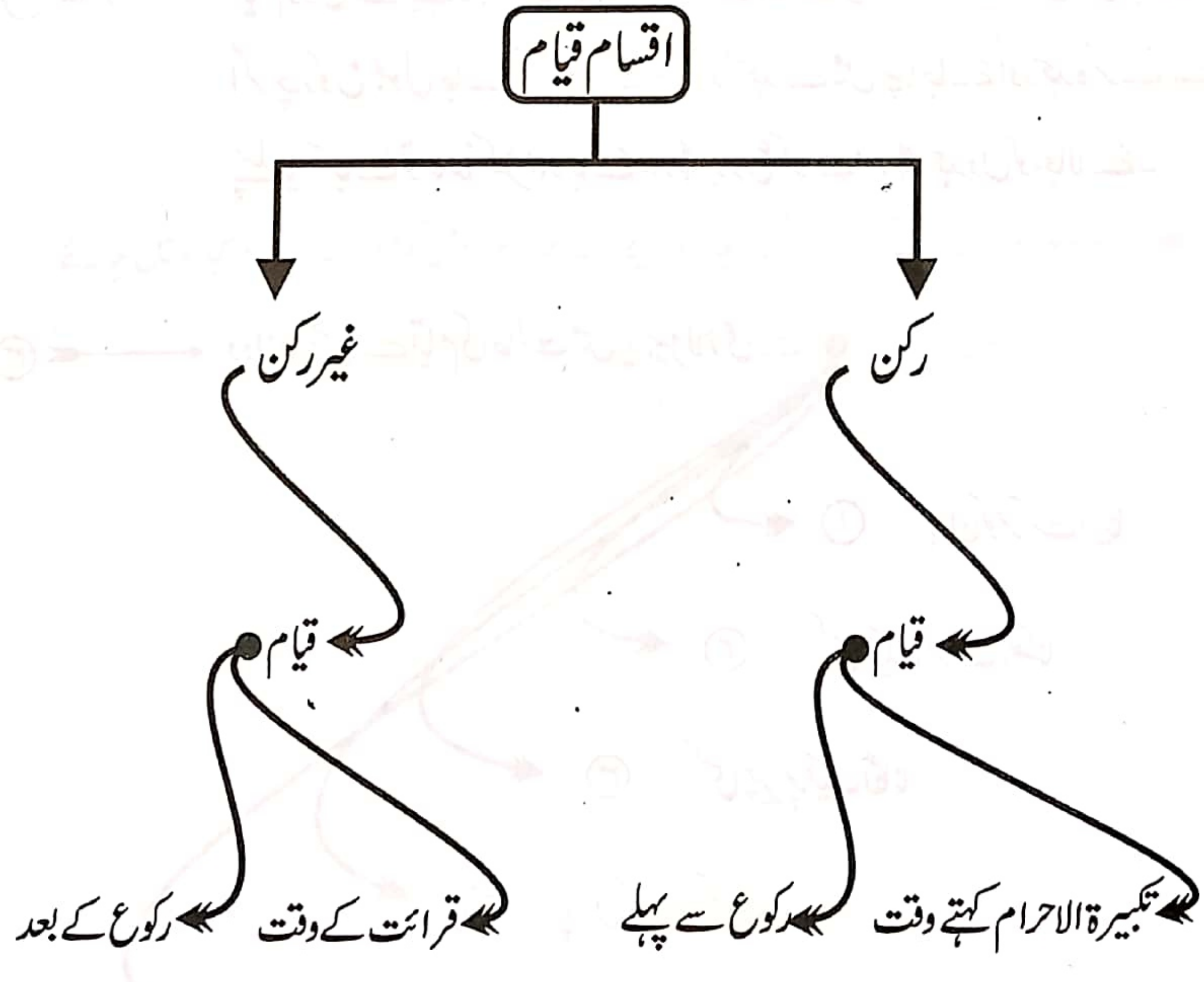
(۳) ''اللہ اکبر'' اس طرح کہے کہ خود سنے یعنی دل میں نہ کہے۔

(۴) احتیاط واجب کے طور پر ''اللہ اکبر'' کو پہلے والی چیز کے ساتھ نہ ملائے۔

مستحب ہے کہ تکبیرۃ الاحرام کہنے کے وقت اور نماز کے درمیان تکبیریں کہنے کے وقت ہاتھ کانوں تک لے جائے۔

قیام

یعنی کھڑے ہونا جو کہ ارکان نماز میں سے ہے اور اس کا ترک کرنا بغیر مجبوری کے نماز کو باطل کرتا ہے۔



احکام قیام

① ←—— واجب ہے "اللہ اکبر" کہنے سے پہلے اور بعد میں تھوڑا سا کھڑا رہے تا کہ یقین ہو جائے کہ تکبیر کھڑے ہو کر کہی ہے۔

② ←—— قیام رکوع سے پہلے کا مطلب یہ ہے کہ کھڑے ہونے کی حالت سے رکوع میں جائے۔ اگرچہ رکوع بھول جائے قرائت کے بعد فوراً سجدے میں چلا جائے اور سجدہ کرنے سے پہلے یاد آ جائے تو کاملاً کھڑا ہو جائے اور پھر رکوع کرے اور پھر سجدوں کو بجالائے۔

③ ←—— وہ امور جن سے قیام کی حالت میں پرہیز لازمی ہے:

① بدن کو حرکت دینا

② کسی ایک طرف جھکنا

③ کسی چیز پر ٹیک لگانا

④ پاؤں کو زیادہ کھولنا

⑤ پاؤں کو زمین سے بلند کرنا

④ ← نماز گزار کو چاہئے کہ قیام کی حالت میں دونوں پاؤں کو زمین پر رکھے۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ بدن کا وزن دونوں پاؤں پر برابر ہو۔ اگر کسی ایک پر زیادہ اور دوسرے پر کم ہو تو اشکال نہیں ہے۔

⑤ ← اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا کھڑے ہو کر پڑھنا صحت کی خرابی کا باعث بنتا ہو تو وہ بیٹھ کر نماز پڑھے اور اگر بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر اشاروں میں نماز ادا کرے۔

⑥ ← واجب ہے کہ رکوع کے انجام دینے کے بعد بطور کامل کھڑا ہو جائے پھر سجدہ میں جائے۔ اگر یہ قیام عمداً ترک کر دیا تو نماز باطل ہے۔

قرائت

① ← سورہ حمد اور دوسری ایک سورہ کا پڑھنا پہلی اور دوسری رکعت میں اور تسبیحات اربعہ کا تیسری اور چوتھی رکعت میں۔

② ← تیسری اور چوتھی رکعت کی قرائت کو آہستہ پڑھے لیکن پہلی اور دوسری رکعت ظہر و عصر میں مرد و عورت پر لازم ہے کہ آہستہ قرائت کرے، مغرب، عشاء اور صبح میں مرد بلند آواز سے پڑھے جبکہ عورت اگر نامحرم موجود ہو تو آہستہ پڑھے اور اگر کوئی نامحرم اس کی آواز نہ سن رہا ہو تو بلند آواز سے پڑھ سکتی ہے۔

③ ← جہاں نماز بلند آواز سے پڑھنا تھی وہاں آہستہ آواز میں پڑھے اور جہاں آہستہ آواز سے پڑھنا تھی وہاں بلند آواز میں پڑھے تو نماز باطل ہے مگر یہ مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے یا بھول کر ایسا کرے تو نماز صحیح ہے۔

④ ← اگر نماز کے دوران معلوم ہو کہ غلطی سے جہاں بلند آواز سے پڑھنا تھی وہاں آہستہ آواز میں پڑھ رہا/رہی ہو یا جہاں آہستہ آواز سے پڑھنا تھی وہاں بلند آواز میں پڑھ رہا/رہی ہوں تو لازم نہیں ہے کہ جو کچھ پڑھا جا چکا ہے اس کو دوبارہ پڑھے۔

⑤ انسان کو نماز سیکھنا چاہیے تا کہ غلط نہ پڑھے۔

⑥ اگر انسان کسی لفظ کو صحیح سمجھتا تھا مثلاً تشہد میں ''عَبْدُہٗ'' کو ''عَبْدَہٗ'' پڑھتا تھا اور بعد میں معلوم ہوا کہ غلط پڑھتا تھا تو ضروری نہیں ہے کہ سابقہ پڑھی گئی نمازوں کو دوبارہ پڑھے۔

⑦ ان موارد میں نماز گذار پہلی اور دوسری رکعت میں صرف سورہ حمد پر اکتفا کر سکتا ہے:

الف ......نماز کا وقت تنگ ہو۔

ب ......سورہ نہ پڑھنے پر مجبور ہو مثلاً جان و مال وغیرہ کا خطرہ ہو

☆ ....وقت کی تنگی کی وجہ سے تسبیحات اربعہ کو ایک مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

ذکر

رکوع اور سجدہ میں ذکر واجب ہے یعنی تین مرتبہ "اللہ اکبر" یا "سبحان اللہ"

رکوع

ہر رکعت کے بعد نماز گزار پر لازم ہے کہ خم ہو اس طرح کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اس عمل کو رکوع کہتے ہیں۔

واجبات رکوع

1. اتنا خم ہو کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ سکے۔
2. ذکر (کا پڑھنا کم از کم تین مرتبہ سبحان اللہ کہنا۔
3. بدن کا ساکن ہونا ذکر رکوع پڑھتے وقت۔
4. کھڑے ہونا اور اور بدن کا ساکن ہونا رکوع کے بعد۔

ذکر رکوع:......

رکوع میں ذکر واجب ہے یعنی تین مرتبہ "سبحان اللہ"

یا ایک مرتبہ "سبحان ربی العظیم و بحمدہ" کو پڑھنا چاہیئے۔

رکوع میں بدن کا ساکن ہونا

1. رکوع میں ذکر واجب کی مقدار پڑھتے وقت بدن ساکن ہو۔
2. اگر رکوع میں اس سے پہلے کہ بدن ساکن ہو عمداً ذکر رکوع پڑھے تو نماز باطل ہے۔
3. اگر ذکر رکوع ختم ہونے سے پہلے عمداً کھڑا ہو جائے تو نماز باطل ہے۔

☆..........ذکر رکوع ختم ہونے کے بعد لازم ہے کہ کھڑا ہو جائے اور پھر اس کے بعد جب بدن ساکن ہو جائے تو پھر سجدے میں جائے لیکن اگر بدن کے ساکن ہونے سے پہلے سجدے میں جائے تو نماز باطل ہے۔

سجود

سجود

١. نماز گزار پر لازم ہے کہ واجب نماز یا مستحب نماز میں رکوع کے بعد دو سجدے بجالائے۔
٢. سجدہ یہ ہے کہ پیشانی، دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کے سروں کو زمین پر رکھ دے۔

واجبات سجدہ

١. اپنے سات اعضاء کو زمین پر رکھنا
٢. ذکر پڑھنا.
٣. بدن کا ساکن ہونا ذکر سجدہ کے وقت
٤. دو سجدوں کے درمیان آرام سے بیٹھنا
٥. جب سات اعضاء زمین پر ہوں تو ذکر کا پڑھنا
٦. سجدہ کی جگہ کا مساوی ہونا (یعنی اونچی نیچی نہ ہو)
٧. پیشانی ایسی جگہ پر رکھے جس پر سجدہ صحیح ہو
٨. وہ جگہ پاک ہو جہاں سجدہ کرنا ہے۔
٩. سجدہ میں ذکر واجب ہے یعنی تین مرتبہ "سبحان اللہ" یا ایک مرتبہ "سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ" کا پڑھنا چاہئے۔

احکام سجدہ

۱ واجب ہے کہ سجدہ کی حالت میں واجب ذکر پڑھتے وقت بدن ساکن حالت میں ہو۔

۲ اگر اس سے پہلے کہ پیشانی زمین پر رکھے اور بدن سکون کی حالت میں آئے عمداً ذکر سجدہ پڑھے تو نماز باطل ہے لیکن اگر بھولے سے ایسا کرے تو لازم ہے کہ دوبارہ سجدہ میں ذکر ساکن حالت میں پڑھے۔

۳ پہلے سجدے کا ذکر تمام ہونے کے بعد لازم ہے کہ بیٹھ جائے اور جب بدن ساکن ہو جائے تو پھر دوسرے سجدے میں جائے۔

۴ اگر ذکر کے تمام ہونے سے پہلے عمداً سجدے سے سر اٹھالے تو نماز باطل ہے۔

۵ جب انسان ذکر سجدہ میں مشغول ہو تو مذکورہ سات اعضاء میں سے کوئی ایک بھی عمداً اٹھالے تو نماز باطل ہے لیکن اگر اس وقت کہ جب مشغول ذکر نہیں ہے تو پیشانی کے علاوہ دوسرے کسی عضو کو اپنی جگہ سے اٹھا کے پھر رکھ لے تو اشکال نہیں ہے۔

۶ اگر حالت سجدہ میں انگوٹھے کے علاوہ دوسری انگلیاں بھی زمین پر ہوں تو کوئی اشکال نہیں ہے۔

سجدہ کی جگہ کا مساوی ہونا

① ← نماز گزار کی پیشانی کی جگہ گھٹنوں کی جگہ سے چار بند انگلیوں سے زیادہ نیچے یا اوپر نہ ہو۔

② ← احتیاط واجب یہ ہے کہ نماز گزار کی پیشانی پاؤں کی انگلیوں سے بھی چار بند انگلیوں سے زیادہ نیچے یا اوپر نہ ہو۔

وہ چیزیں جن پر سجدہ کرنا صحیح ہے

① ← مٹی

② ← پتھر

③ ← گل پختہ (پکی ہوئی مٹی)

④ ← لکڑی

⑤ ← چونا

⑥ ← کاغذ

⑦ ← درخت کے پتے

سجدہ گاہ کے چند مسائل

① سجدہ کرنا معدنیات پر مثل: سونا، چاندی، عقیق اور فیروزہ پر صحیح نہیں ہے۔

② سجدہ کرنا غیر خدا کے لئے حرام ہے۔

③ صحیح ہے سجدہ کرنا ان چیزوں پر جو زمین سے اگتی ہیں اور حیوان کی خوراک ہیں۔
مثل گھاس اور درختوں کے پتے وغیرہ

④ سجدہ کرنا کاغذ پر اگرچہ کپاس اور اس طرح کی چیزوں سے بنا ہو صحیح ہے۔

⑤ سجدہ کرنے کے لئے سب سے افضل چیز تربت سید الشہداء علیہ السلام ہے اور اس کے بعد اس ترتیب سے

① خاک
② پتھر
③ گھاس

⑥ اگر پہلے سجدہ میں سجدہ گاہ پیشانی سے چپک جائے اور سجدہ گاہ کو جدا کئے بغیر دوسرا سجدہ کیا جائے تو نماز باطل ہے۔

جو عادی طور پر سجدہ نہیں کر سکتا

① اگر کوئی پیشانی کو زمین تک نہیں لے جا سکتا تو اس پر لازم ہے کہ اتنا جھکے جتنا جھک سکتا ہے اور سجدہ گاہ کو کسی بلند جگہ مثل تکیہ پر رکھے پھر سجدہ کرے لیکن یہ ضروری ہے کہ ہاتھ کی ہتھیلیاں، گھٹنے اور پاؤں کے انگوٹھے بطور معمول زمین پر رکھے۔

② جو شخص خم بھی نہیں ہو سکتا اس پر لازم ہے کہ سجدے کے لئے بیٹھ جائے اور سر کے اشارے سے سجدہ کرے۔ لیکن احتیاط واجب یہ ہے کہ سجدہ گاہ کو اوپر اٹھا کر اپنی پیشانی سے لگائے۔

مستحبات سجدہ

① ان موارد میں تکبیر کہنا مستحب ہے:
- ① رکوع کے بعد کھڑے ہو کر حالت سکون میں
- ② سجدہ اول کے بعد ساکن حالت میں
- ③ سجدہ دوم سے پہلے ساکن حالت میں
- ④ سجدہ دوم کے بعد ساکن حالت میں

② مستحبات سجدہ:
- ① سجدوں کو طول دینا
- ② ''استغفر اللہ'' کہنا پہلے سجدے کے بعد ساکن حالت میں
- ③ صلواۃ پڑھنا سجدوں میں

احکام نماز

قرآن کے واجب سجدے:

① قرآن مجید کی چار سورتیں ایسی ہیں جن میں سجدہ واجب ہے۔ اگر انسان ان کو پڑھے یا کسی سے سنے تو ان آیات کے ختم ہونے پر واجب ہے کہ فوراً سجدہ کرے۔

② وہ سورتیں جن میں سجدہ واجب ہے

① سورہ سجدہ

② سورہ فصلت

③ سورہ نجم

④ سورہ علق

③ اگر سجدے کو بھول گیا ہے تو جب بھی یاد آئے واجب ہے کہ سجدہ کرے۔

④ اگر سجدہ کی آیت کو ٹیپ ریکاڈر سے سنے تو لازم نہیں ہے کہ سجدہ کرے۔

⑤ اگر سجدہ کی آیت کو سپیکر، ریڈیو، ٹیپ یا ٹیلی ویژن سے سنے اس طرح کہ وہ اس وقت پڑھ رہا ہے تو واجب ہے کہ سجدہ کرے لیکن اگر ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ پر کیسٹ چل رہی اور تو سجدہ واجب نہیں ہے۔

⑥ سجدہ والی سورہ میں جو سجدہ واجب ہوتا اس کے لئے لازم ہے کہ سجدہ اس چیز پر کیا جائے جس پر سجدہ کرنا صحیح ہے لیکن دوسری شرائط کا ہونا ضروری نہیں ہے۔

⑦ ذکر سجدہ پڑھنا واجب نہیں ہے مستحب ہے۔

تشہد

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ.

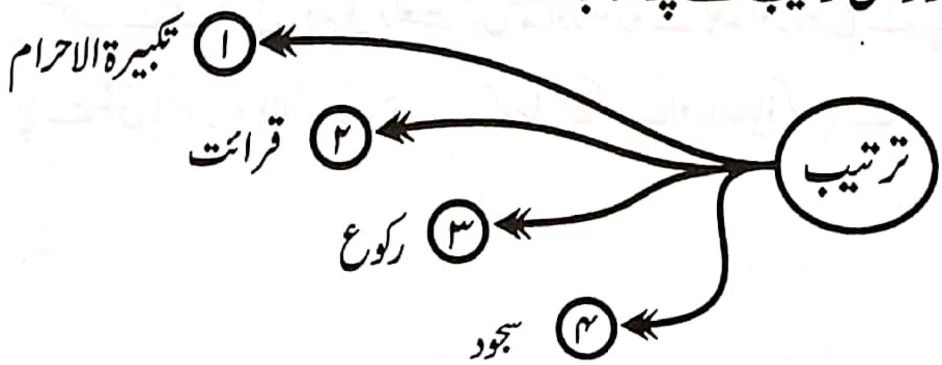
نماز کی دوسری اور آخری رکعت میں نمازگزار پر لازم ہے کہ دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ جائے اور بدن کے ساکن ہو جانے کے بعد تشہد پڑھے۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ.

ہر نماز کے بعد آخری رکعت میں تشہد کے بعد لازم ہے کہ سلام پڑھے اور نماز کو تمام کرے۔

لازم ہے کہ نماز کو اس ترتیب سے پڑھا جائے:



موالات

① یعنی نماز کے افعال کو پے در پے اور تسلسل سے بجا لائے۔

② اگر دوران نماز افعال کے درمیان اتنا فاصلہ ڈالے کہ دیکھنے والا یہ نہ کہے کہ نماز پڑھ رہا ہے تو اس کی نماز باطل ہے۔

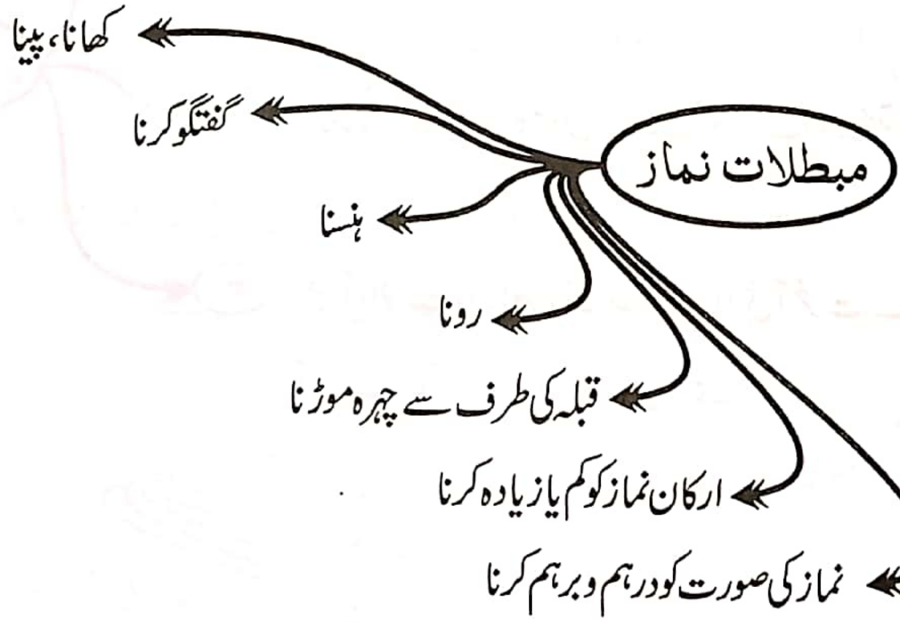
③ رکوع اور سجود کو طول دینا اور اور بڑی سورتیں پڑھنا موالات کو نہیں توڑتا۔

قنوت

مستحب ہے کہ نماز کی دوسری رکعت میں حمد اور سورہ کے بعد اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھے یعنی ہاتھوں کو بلند کر کے چہرے کے سامنے کرے اور دعا یا ذکر پڑھے۔

مبطلات نماز

☆.........نماز گزار جب سے تکبیر الاحرام کہتا ہے اور نماز شروع کرتا ہے اور نماز کو تمام کرتا ہے تو اس کے درمیان کچھ ایسے کام ہیں جو اس پر حرام ہو جاتے ہیں۔ اگر ان کاموں میں سے کوئی ایک بھی نماز کے درمیان انجام دے تو اس کی نماز باطل ہے۔





① ......نماز گزار جان بوجھ کر کوئی ایسا لفظ کہے کہ لفظ کے ذریعہ معنیٰ کو سمجھا جائے تو نماز باطل ہے۔

② ......اگر جان بوجھ کر کوئی ایسا کلمہ کہے جس کے دو حرف ہوں یا دو سے زیادہ ہوں اور وہ بے معنیٰ الفاظ ہوں تو بنا بر احتیاط واجب نماز کو دوبارہ پڑھے۔

③ ......نماز کے دوران کسی کو سلام نہ کرے لیکن اگر کوئی سلام کرے تو نماز گزار سلام کہنے والے کے لفظوں ہی کو جواب میں کہہ سکتا ہے مثلاً اگر سلام کرنے والا السلام علیکم کہے تو جواب میں یہ بھی السلام علیکم کہہ سکتا ہے۔ لیکن وعلیکم السلام نہیں کہہ سکتا۔

ہنسنا، رونا

۱ اگر نماز گزار جان بوجھ کر آواز کے ساتھ ہنسے تو نماز باطل ہے مسکرانے سے نماز باطل نہیں ہوتی۔

۲ اگر نماز گزار دنیاوی کاموں کے لئے آواز سے روئے تو نماز باطل ہے۔

۳ بغیر آواز سے رونا اور خوف خدا سے یا اپنی آخرت کے لئے رونا اگرچہ آواز کے ساتھ ہو نماز کو باطل نہیں کرتا۔

قبلہ کی طرف سے چہرہ موڑنا

۱ اگر نماز گزار جان بوجھ کر اپنا چہرہ قبلہ کی طرف سے اتنا موڑ لے کہ یہ نہ کہا جاسکے کہ اس کا چہرہ قبلہ کی طرف ہے تو نماز باطل ہے۔

۲ اگر سہواً پورا چہرہ موڑ لے تو احتیاط واجب ہے کہ نماز دوبارہ پڑھے لیکن اگر تھوڑا سا موڑے تو نماز صحیح ہے۔

قبلہ کی طرف سے چہرے کا موڑنا

① اگر انسان نماز کے درمیان کوئی ایسا کام کرے جو نماز کی صورت کو درہم برہم کرے مثلاً تالی بجائے اگرچہ بھولے سے کرے تو نماز باطل ہے۔

② اگر نماز کے درمیان اتنی دیر خاموش کھڑا رہے کہ یہ نہ کہا جائے کہ یہ نماز پڑھ رہا ہے تو اس کی نماز باطل ہے۔

③ نماز کا توڑنا حرام ہے مگر ان امور کے لئے:

- جان کی حفاظت کے لئے
- مال کی حفاظت کے لئے
- قرض کی ادائیگی کیلئے بشرط قرضہ دینے والا قرض کی واپسی کا مطالبہ کرے
- نماز کا وقت تنگ نہ ہو

④ نماز توڑنا اس مال کے لئے جس کی کوئی اہمیت نہ ہو مکروہ ہے۔

مکروہات نماز

① آنکھوں کا بند کرنا

② ہاتھوں اور انگلیوں سے کھیلنا

③ حمد، سورہ یا ذکر پڑھتے وقت سکوت کرنا کسی کی بات سننے کیلئے۔

④ ایسا کام کرنا جس سے خضوع وخشوع ختم ہو جائے

⑤ چہرے کا قبلہ طرف سے تھوڑی مقدار موڑنا (اتنا کہ جس کو قبلہ سے رخ موڑنا قرار نہ دیا جائے)

شکیات نماز

نمازگزار کا شک کبھی

① جزئیات میں ہوتا

الف اگر جزئیات کے انجام دینے میں شک کرے، نہیں جانتا کہ اس جز کو انجام دیا ہے یا نہیں مثلاً تشہد پڑھا یا نہیں تو

اگر

- بعد والا جز شروع نہیں کیا تو لازم ہے کہ انجام دے۔
- اگر بعد والے جز میں داخل ہوگیا ہے اور پہلے جز کا محل گزر گیا ہے تو شک پر اعتماد نہ کرے۔

ب صحت جزئیات میں شک کرے یعنی معلوم نہیں کہ جو جز انجام دیا ہے صحیح انجام دیا ہے یا نہیں تو اپنے شک پر اعتماد نہ کرے یعنی اس کو صحیح سمجھے اور اپنی نماز کو جاری رکھے۔

② رکعتوں کی تعداد میں

الف وہ شک جو نماز کو باطل کرتے ہیں:

① اگر دو رکعتی نماز میں مثل نماز صبح یا مغرب کی تین رکعتوں میں شک کرے تو نماز باطل ہے۔

② پہلی رکعت میں شک یعنی اگر شک کرے کہ میں نے ایک رکعت پڑھی ہے یا دو تو نماز باطل ہے۔

③ اگر نماز میں یہ معلوم نہ ہو کہ میں نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو نماز باطل ہے۔

ب: اگلے صفحہ پر

پچھلے صفحہ کا بقیہ

ب وہ شک جن کی طرف توجہ لازمی نہیں ہے:

① مستحب نمازوں میں

② نماز باجماعت میں

③ سلام کے بعد: یعنی اگر نماز تمام ہو جانے کے بعد شک کرے، رکعتوں میں یا اجزا میں تو نماز کا دوبارہ پڑھنا لازم نہیں ہے۔

④ وقت کے بعد: اگر نماز کا وقت گزرنے کے بعد شک کرے کہ نماز پڑھی ہے یا نہیں تو اس نماز کا اعادہ لازم نہیں ہے۔

چار رکعتی نماز میں شک

شک	حالت قیام میں	رکوع میں	رکوع کے بعد	سجدہ میں	دونوں سجدوں کے بعد	ذمہ داری
۲ اور ۳ میں	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	تین پر بنا رکھ کر نماز مکمل کرے پھر سلام کے بعد ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔
۲ اور ۴ میں	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	چار پر بنا رکھ کر نماز مکمل کرے پھر سلام کے بعد دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر پڑھے۔
۳ اور ۴ میں	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	چار پر بنا رکھ کر نماز مکمل کرے پھر سلام کے بعد ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔
۴ اور ۵ میں	صحیح	باطل	باطل	باطل	صحیح	اگر حالت قیام میں شک پیش آیا ہے تو بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کرے اور ایک رکعت نماز بیٹھ کر پڑھے ☆☆☆ اور اگر شک بیٹھنے کی حالت میں پیش آئے تو چار پر بنا رکھے اور نماز تمام کرے اور نماز کے بعد دو سجدہ سہو بجالائے۔

یاد آوری:

① جو کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے یا بجالایا جاتا ہے وہ نماز کا جز ہے۔

② اگر نماز گزار شک کرے کہ نماز کا کوئی جز بجالایا ہے یا نہیں مثلاً شک کرے کہ دوسرا سجدہ بجالایا ہے یا نہیں تو اگر بعد والے جز میں داخل نہیں ہوا ہے تو لازم ہے کہ اس کو بجالائے لیکن اگر بعد والے جز میں مشغول ہو گیا ہے تو اپنے شک کی پروا نہ کرے۔ مثلاً بیٹھا ہے لیکن تشہد ابھی شروع نہیں کیا شک کرے کہ ایک سجدہ کیا ہے یا دو سجدے۔ لازم ہے کہ ایک سجدہ اور بجالائے لیکن تشہد کے دوران یا کھڑے ہونے کے بعد شک کرے تو لازم نہیں ہے کہ سجدہ بجالائے بلکہ بقیہ نماز کو بجالائے تو نماز صحیح ہے۔

③ اجزائے نماز کے بجالانے کے بعد مثلاً حمد پڑھنے میں شک کرے کہ حمد صحیح پڑھی ہے یا نہ تو اپنے شک کی طرف توجہ نہ کرے نماز کو مکمل کرے اس کی نماز صحیح ہے۔

④ اگر مستحب نماز کی رکعتوں میں شک کرے تو دو پر بنا رکھے چونکہ تمام مستحب نمازیں نماز وتر کی طرح دو رکعتی ہوتی ہیں پس اگر مستحب نماز میں شک کرے تو دو رکعت پر بنا رکھے اور نماز مکمل کرے نماز صحیح ہے۔

⑤ اگر کوئی ایسا شک جو نماز کو باطل کرتا ہے پیش آجائے تو لازم ہے تھوڑی فکر کرے چنانچہ اگر کوئی چیز یاد نہ آئے اور شک باقی رہے تو نماز چھوڑ دے اور دوبارہ نماز پڑھے۔

نماز احتیاط

• وہ موارد جس میں نماز احتیاط واجب ہو جاتی ہے۔ مثلاً شک تین اور چار کے درمیان کرے تو سلام کے بعد اس سے پہلے کہ نماز کی حالت سے باہر آجائے یا کوئی ایک مبطل نماز انجام دے فوراً کھڑا ہو جائے اذان و اقامت کے بغیر تکبیر کہے اور نماز احتیاط پڑھے۔

نماز احتیاط اور دوسری نمازوں کے درمیان فرق

① ......نماز احتیاط کی نیت زبان پر نہ لائے

② ......سورہ اور قنوت نہیں ہے (اگر چہ دو رکعتی ہو)

③ ......حمد کو لازم ہے کہ آہستہ پڑھے (بنابر احتیاط واجب)

سجدہ سہو

① وہ موارد جن میں سجدہ سہو واجب ہے مثلاً شک کرے چار اور پانچ رکعت میں بیٹھے ہوئے حال میں، لازم ہے کہ نماز کے سلام کے بعد سجدہ میں جائے اور کہے: "بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ" اور بہتر ہے کہ کہے: "بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ" اور پھر بیٹھے اور دوبارہ سجدے میں جا کر ذکر پڑھے جو ابھی بیان کیا گیا ہے۔ پھر اس کے بعد بیٹھ کر تشہد اور سلام بجالائے۔

② سجدہ سہو میں تکبیرۃ الاحرام نہیں ہوتی۔

نماز مسافر

انسان پر لازم ہے کہ حالت سفر میں چار رکعتی نماز کو دو رکعت (یعنی قصر) بجالائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس کا سفر آٹھ فرسخ (جو کہ 45 کلومیٹر ہے) سے کم نہ ہو۔

چند مسائل

← اگر مسافر جہاں اس کی نماز پوری ہے مثل وطن سے کم از کم چار فرسخ جانے اور چار فرسخ آنے میں لگیں تو اس سفر میں اس کی نماز قصر ہے۔

وہ موارد جہاں نماز پوری پڑھے:

① ...... قبل اس کے کہ آٹھ فرسخ پہنچے تک، اپنے وطن سے گذرے یا اس جگہ سے گذرے جہاں دس دن کے قیام کا ہے۔

② ...... اپنا ارادہ سفر سے تبدیل کردے یعنی چار فرسخ تک پہنچنے سے پہلے۔

③ ...... جس کا کام مسافرت مثل ڈرائیور

④ ...... سفر حرام ہو مثلاً والدین کی اذیت کا باعث ہو

⑤ ...... اپنے وطن میں

⑥ ...... دس روز رہنے کا قصد ہو

⑦ ...... ایسی جگہ جہاں تیس دن رہے مگر حالت شک میں ہو کہ رہنا ہے یا جانا ہے اس صورت میں تیس دن پورے گزر جائیں تو نماز پوری پڑھے۔

وہ موارد جہاں نماز پوری پڑھے:

① ← وطن وہ جگہ ہے کہ جہاں سے انسان اپنی رہائش و زندگی اختیار کرے۔ چاہے وہ خود وہاں پیدا ہوا ہے یا اس کے ماں باپ یا اس جگہ کو اس نے اپنی زندگی گزارنے کے لئے اختیار کیا ہو۔

② ← جب تک انسان ہمیشہ رہنے کے لئے غیر وطن میں ارادہ نہ کرے وہ اس کا وطن محسوب نہیں ہوگا۔

③ ← اگر کسی ایسی جگہ کچھ مدت رہنے کا ارادہ کرے جو اس کا اصلی وطن نہ ہو اور پھر وہاں سے کسی دوسری جگہ چلا جائے تو وہاں اس کا وطن محسوب نہیں ہوگا۔ مثلاً طالب علم جو تحصیل علم کے لئے کچھ مدت کسی شہر میں رہے۔

④ ← اگر انسان کسی جگہ ہمیشہ رہنے کے ارادہ کے بغیر رہتا ہے اور اس جگہ اتنا رہے کہ لوگ اس کو وہاں کا رہنے والا جانیں تو وہاں اس کے لئے حکم وطن ہے۔

⑤ ← اگر ایسی جگہ چلا جائے جہاں پہلے اس کا وطن تھا لیکن ابھی وہاں سے صرف نظر (نظر انداز) کئے ہوئے ہے، لازم نہیں کہ نماز کو تمام پڑھے اگرچہ اپنے لئے اس نے دوسرا وطن اختیار نہیں کیا ہے۔

دس روز کا قصد:

① وہ مسافر جس نے کسی جگہ دس دن رہنے کا قصد کیا ہو اگر دس روز سے زیادہ وہاں رہے جب تک کہ سفر نہ کرے اس کی نماز پوری ہوگی۔ لازم نہیں کہ دوبارہ دس روز رہنے کا قصد کرے۔

② اگر مسافر دس روز کا ارادہ ترک کر دے:

الف) اگر چار رکعتی نماز پڑھنے سے پہلے اپنے ارادے کو تبدیل کر دے تو لازم ہے کہ نماز کو قصر پڑھے۔

ب) اگر چار رکعتی نماز پڑھنے کے بعد اپنے ارادے کو تبدیل کر دے تو لازم ہے کہ نماز پوری پڑھے۔

وہ مسافر جس نے نماز پوری پڑھی ہے:

الف) اگر اسے معلوم نہیں تھا کہ مسافر پر لازم ہے کہ نماز کو قصر پڑھے: تو وہ نماز جو پڑھ چکا ہے صحیح ہے۔

ب) اگر حکم سفر معلوم تھا لیکن کچھ جزئیات کے بارے میں معلوم نہیں تھا اور یا نہیں جانتا تھا کہ مسافر ہے: وہ نماز جو پڑھ چکا ہے دوبارہ پڑھے۔

قضا نماز

قضا نماز اسے کہتے ہیں جو وقت گزرنے کے بعد پڑھی جائے۔ انسان کو چاہئے کہ اپنی واجب نمازیں وقت پر ادا کرے۔ اگر عذر شرعی کے بغیر کوئی نماز کو قضا کرے تو وہ گناہگار ہے اس پر واجب ہے کہ توبہ کرے اور ان نمازوں کی قضا بجالائے۔

ان دو موارد میں قضا نماز بجالانا واجب ہے:

- الف: واجب نماز کو اپنے وقت میں نہ پڑھا ہو۔
- ب: نماز وقت گزرنے کے بعد متوجہ ہو کہ جو نمازیں پڑھی ہیں وہ باطل تھیں۔

(۱) جس کی نماز قضا ہو اس کو کوتاہی نہیں کرنی چاہئے لیکن یہ واجب نہیں ہے کہ اس کو فوراً بجالائے۔

(۲) انسان کی مختلف حالتیں قضا نماز کی نسبت سے:

- اس کو معلوم ہے کہ اس کی نماز قضا نہیں ہے: ← اس پر کچھ واجب نہیں ہے۔
- اس کو شک ہو کہ نماز قضا ہے یا نہیں ہے: ← اس پر کچھ واجب نہیں ہے۔
- احتمال ہے کہ نماز قضا ہے یا نہیں ہے: ← مستحب ہے کہ احتیاطاً اس کی قضا بجالائے۔
- اس کو معلوم ہے کہ نماز قضا ہے لیکن اس کی تعداد معلوم نہیں مثلاً نہیں جانتا کہ چار نمازیں قضا ہیں یا پانچ: ← اگر کم پڑھے تو بھی کافی ہے۔
- اگر ان کا شمار معلوم تھا لیکن اب بھول گیا ہے: ← اگر کم پڑھے تو بھی کافی ہے۔
- اگر ان قضا نمازوں کی تعداد کو جانتا ہو: ← تو لازم ہے کہ ان کی قضا بجالائے

۳ ← یومیہ نمازوں کی قضا کے لئے ترتیب لازم نہیں ہے مثلاً کسی شخص نے ایک دن نماز عصر اور دوسرے دن نماز ظہر کو نہیں پڑھا تو لازم نہیں ہے کہ پہلے نماز عصر اور پھر نماز ظہر کی قضا بجالائے۔

۴ ← قضا نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھا جاسکتا ہے۔ چاہے امام جماعت کی نماز ادا ہو یا قضا ہو اور لازم نہیں ہے کہ دونوں ایک نماز کو پڑھیں مثلاً اگر صبح کی قضا نماز کو امام کے ساتھ ظہر یا عصر میں پڑھے تو اشکال نہیں ہے۔

۵ ← اگر مسافر کہ جس کی نماز قصر ہے اگر اس کی نماز ظہر یا عصر یا عشاء قضا ہو جائے تو اس پر لازم ہے کہ دو رکعت نماز بجالائے اگر چہ وہ غیر سفر (اپنے وطن) میں قضا بجالائے۔

۶ ← سفر میں روزہ نہیں رکھ سکتا حتی کہ قضا روزہ بھی نہیں رکھ سکتا لیکن نماز کی قضا بجالاسکتا ہے۔

۷ ← اگر کوئی سفر میں چاہے کہ ان نمازوں کی قضا بجالائے جو غیر سفر (وطن) میں قضا ہوئی تھیں تو لازم ہے کہ ظہر، عصر اور عشا کو چار رکعتی قضا پڑھے۔

۸ ← قضا نماز کو جب بھی چاہے بجالاسکتا ہے۔ یعنی نماز صبح کی قضا کو ظہر یا شب میں پڑھ سکتا ہے۔

باپ کی قضا نماز

۱. جب تک انسان زندہ ہے اگر چہ خود نماز پڑھنے سے عاجز ہو دوسرا شخص اس کی قضا نمازیں نہیں پڑھ سکتا۔

۲. باپ کے مرنے کے بعد وہ نماز، روزے جو اس نے بجا نہیں لائے بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ اس کی نماز اور روزوں کی قضا بجا لائے۔ احتیاط مستحب ہے کہ ماں کی قضا نماز اور روزے بھی بجالائے۔

۳. ماں باپ کی قضا نمازیں اور روزے بیٹیوں پر واجب نہیں ہیں اگر چہ بچوں میں بیٹی بڑی ہی کیوں نہ ہو یا صرف بیٹیاں ہی ہوں اور کوئی بیٹا نہ ہو۔

نماز جماعت

اسلام میں نماز جماعت کی اہمیت بہت زیادہ ہے اس لئے کہ یہ نماز امت اسلامی میں وحدت پیدا کرتی ہے۔

شرائط نماز جماعت:

① ماموم، امام جماعت سے آگے کھڑا نہ ہو اور احتیاط واجب یہ ہے کہ کچھ پیچھے کھڑا ہو۔

② امام اور ماموم کے درمیان زیادہ فاصلہ نہ ہو۔

③ امام جماعت اور مامومین کے درمیان اور اسی طرح دیگر مامومین کے درمیان کوئی چیز مانند دیوار یا پردہ مانع نہ ہو لیکن پردہ نسب کرنا مردوں اور عورتوں کے درمیان اشکال نہیں رکھتا۔

④ امام جماعت بالغ ہو، عادل ہو اور نماز کو صحیح طور پر پڑھے۔

⑤ امام کی جگہ مامومین سے اونچی نہ ہو۔

نماز جماعت میں اقتدا کرنا:

ہر رکعت میں صرف قرائت کے درمیان اور رکوع میں امام جماعت کے ساتھ اقتدا کر سکتا ہے۔ پس اگر امام جماعت کے رکوع میں نہ پہنچ سکے تو لازم ہے کہ بعد والی رکعت میں اقتدا کرے اور اگر امام جماعت کے ساتھ رکوع میں پہنچ جائے تو اس کی ایک رکعت نماز حساب ہوگی۔

نماز جماعت کی مختلف حالتیں

① ......رکعت اول

الف قرائت کے درمیان ...... ماموم حمد وسورہ کو نہیں پڑھتا اور باقی اعمال کو امام کے ساتھ بجالاتا ہے۔

ب رکوع میں .... رکوع اور باقی اعمال کو امام جماعت کے ساتھ بجالاتا ہے۔

② ......رکعت دوم

الف قرائت کے درمیان........... ماموم حمد وسورہ کو نہیں پڑھتا اور امام کے ساتھ قنوت، رکوع اور سجدہ بجالاتا ہے اس وقت جب امام جماعت تشہد پڑھتا ہے بنا بر احتیاط واجب ہے کہ اٹھنے کی حالت میں رہے اور اگر نماز دو رکعتی ہے تو دوسری ایک رکعت نماز تنہا پڑھ کر نماز کو تمام کرے اور اگر تین یا چار رکعتی نماز ہے تو اپنی دوسری رکعت میں کہ جو امام کی تیسری رکعت ہے حمد اور سورہ کو پڑھے اگرچہ امام تسبیحات اربعہ پڑھ رہا ہو اور امام جماعت جب تیسری رکعت کو تمام کرے اور چوتھی رکعت کیلئے اٹھنے لگے تو ماموم پر لازم ہے کہ دو سجدوں کے بعد تشہد پڑھ کر کھڑا ہو اور تیسری رکعت کی قرائت بجالائے اور جب اپنی چوتھی رکعت پرھ کر سلام پڑھنے کے ساتھ نماز تمام کرے تو یہ اپنی چوتھی رکعت کیلئے اٹھ جائے اور چار رکعت پوری کر کے نماز کو تمام کرے۔

ب رکوع میں...........رکوع اور باقی اعمال کو امام جماعت کے ساتھ بجالائے اور باقی نماز جس طرح اوپر کہا گیا انجام دے۔

۳............رکعت سوم

الف قرائت کے درمیان ......حکم اقتدا تیسری رکعت والا ہے اور جب امام آخری رکعت کے تشہد اور سلام کیلئے بیٹھے تو ماموم کھڑا ہوسکتا ہے اور نماز کو تنہا آگے بڑھائے یا اٹھنے کی حالت میں بیٹھے تاکہ تشہد وسلام کو امام جماعت تمام کرے تو پھر اٹھے۔

ب رکوع میں ....رکوع اور سجود کو امام جماعت کے ساتھ بجالائے اور باقی نماز کو جس طرح اوپر بیان کیا گیا ہے انجام دے۔

احکام نماز جماعت

① اگر امام جماعت نماز یومیہ پڑھ رہا ہو تو ماموم کوئی بھی نماز یومیہ چاہے امام کے پیچھے اقتدا کر سکتا ہے۔ اگر امام جماعت نماز عصر پڑھ رہا ہو ماموم نماز ظہر کی اقتدا کر سکتا ہے یا اگر نماز ظہر پہلے تنہا پڑھ چکا ہو اور بعد میں نماز جماعت برپا ہوئی ہے تو نماز عصر کو ظہر کی جماعت کے ساتھ اقتدا کر سکتا ہے۔

② ماموم اپنی قضا نمازوں کو امام جماعت کی ادا نماز کے ساتھ اقتدا کر سکتا ہے مثلاً امام جماعت نماز ظہر کو پڑھ رہا ہے اور ماموم نماز صبح کی قضا پڑھ سکتا ہے۔

③ مستحب نمازوں کو جماعت کے ساتھ نہیں پڑھا جاتا مگر نماز استسقاء۔

ماموم کے نماز جماعت میں فرائض

☆ ماموم تکبیرۃ الاحرام کو امام جماعت سے پہلے نہیں کہہ سکتا بلکہ احتیاط واجب یہ ہے کہ جب تک امام جماعت کی تکبیر تمام نہ ہو ہو جائے خود تکبیر نہ کہے۔

☆ ماموم پر لازم ہے کہ حمد و سورہ کے علاوہ باقی نماز خود پڑھے لیکن اگر اس کی رکعت اول یا دوم ہو امام جماعت کی تیسری یا چوتھی ہو تو ماموم پر لازم ہے کہ حمد و سورہ کو پڑھے۔

ماموم امام جماعت کی پیروی کیسے کرے؟

الف پڑھنے والی چیز میں.......... حمد و سورہ، ذکر، تشہد، امام سے آگے بڑھ جانے یا پیچھے رہ جانے میں اشکال نہیں ہے مگر تکبیرۃ الاحرام پہلے نہیں کہہ سکتا۔ لیکن مستحب ہے کہ امام سے پہلے سلام نہ کہے۔

ب اعمال کے انجام دینے میں.......... مثلاً رکوع میں سے اٹھنا اور سجدے میں پہلے جانا جائز نہیں ہے۔ یعنی امام جماعت سے پہلے رکوع میں جائے یا رکوع سے اٹھے یا سجدے میں جائے۔ لیکن امام سے پیچھے رہ جانا اگر زیادہ نہ ہو تو اشکال نہیں ہے۔

مسائل:

جب امام جماعت رکوع میں ہو اور ماموم اقتدا کرنا چاہتا ہو تو ممکن ہے کہ ان حالتوں میں سے کوئی ایک پیش آجائے:

(۱) امام جماعت کے ذکر رکوع کے تمام ہونے سے پہلے رکوع میں جائے......اس کی نماز جماعت صحیح ہے۔

(۲) جب حد رکوع میں پہنچے، امام جماعت ذکر رکوع کو تمام کر چکا ہو لیکن ابھی امام جماعت رکوع کی حالت میں ہو......اس کی نماز جماعت صحیح ہے۔

(۳) رکوع میں جائے لیکن امام جماعت کے رکوع کو نہ پا سکے یعنی اس کے رکوع جانے سے پہلے امام سر اٹھالے..........اس کی نماز فرادیٰ صحیح ہے لازم ہے کہ نماز کو تمام کرے۔

اگر ماموم سہواً امام سے پہلے

- ۱) رکوع میں جائے ← واجب ہے کھڑا ہو جائے اور امام جماعت کے ساتھ رکوع میں جائے۔
- ۲) رکوع سے بلند ہو ← لازم ہے رکوع میں واپس جائے اور امام جماعت کے ساتھ رکوع سے بلند ہو، اس صورت میں رکوع کا زیادہ ہونا جو رکن ہے نماز کو باطل نہیں کرتا۔
- ۳) سجدہ میں جائے ← واجب ہے سجدے سے سر اٹھائے اور امام کے ساتھ سجدے میں جائے۔
- ۴) سجدہ سے سر اٹھائے ← لازم ہے سجدے میں واپس جائے۔

نماز آیات

واجب نمازوں میں ایک نماز ''نماز آیات'' ہے جو آسمانی یا زمینی حادثات کی وجہ سے واجب ہو جاتی ہے وہ حادثات یہ ہیں:

- زلزلہ
- سورج گرہن
- چاند گرہن
- خوفزدہ کردینے والی گرج چمک اور بجلی کڑک
- سرخ اور زرد آندھی طوفان

نماز آیات کا طریقہ:

اس کے دو طریقے ہیں:

(۱) نماز آیات دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں پانچ رکوع ہیں۔ نماز آیات میں ہر رکوع سے پہلے سورہ حمد اور کوئی سورہ پڑھے۔

(۲) دونوں رکعت میں سورہ حمد کے بعد دوسری سورہ کے پانچ حصے کرے اور ہر ایک حصے کے بعد رکوع کرے۔ (سورہ حمد صرف پہلے رکوع سے پہلے پڑھی جائے باقی چاروں رکوع میں صرف سورہ کا ایک ایک حصہ پڑھا جائے گا)۔

دوسرے طریقہ کی مثال

☆ رکعت اول:

سورہ حمد پڑھے پھر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ............پھر............رکوع

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ............پھر............رکوع

اَللّٰہُ الصَّمَدُ............پھر............رکوع

لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ............پھر............رکوع

وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ............پھر............رکوع

اس کے بعد سجدوں کو بجالائے اور دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔

☆ رکعت دوم:

دوسری رکعت کو بھی پہلی رکعت کی طرح بجالائے اور پھر تشہد و سلام کے ساتھ نماز کو تمام کرے۔

مسائل

① اگر نماز آیات کے اسباب میں سے کوئی ایک سبب جس شہر میں پیدا ہو تو فقط اس شہر کے لوگوں پر نماز آیات فرض ہوگی اور دوسرے شہر کے لوگوں پر یہ نماز واجب نہیں ہوگی۔

② اگر نماز آیات کی ایک رکعت میں پانچ مرتبہ سورہ حمد اور پانچ مرتبہ دوسری سورہ پڑھے اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ حمد پڑھے اور سورہ کو پانچ حصوں میں تقسیم کرے تو نماز صحیح ہے۔

③ مستحب ہے کہ دوسرے، چوتھے، چھٹے، آٹھویں اور دسویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھے۔ اگر فقط دسویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھ لے تو بھی کافی ہے۔

④ نماز آیات کا ہر رکوع رکن ہے اگر عمداً یا سہواً کوئی کم یا زیادہ ہو جائے تو نماز باطل ہے۔

⑤ نماز آیات کو جماعت کی صورت میں حمد و سورہ کو فقط امام جماعت پڑھے گا۔

روزہ

- اقسام روزہ
  - ① واجب
    - ① رمضان
    - ② قضا
    - ③ کفارہ
    - ④ منت، نذر وقسم
    - ⑤ باپ کے قضا روزے بڑے بیٹے کیلیے
  - ② حرام
    - ① عیدالفطر
    - ② عیدالضحیٰ
    - ③ بچہ کے مستحب روزے جو والدین کے لئے باعث تکلیف ہوں
    - ④ بچے کا مستحب روزہ جس سے والدین نے منع کیا ہو (بنا بر احتیاط واجب)
    - ⑤ دسویں محرم کا روزہ مستحب کی نیت سے

بقیہ اقسام صفحہ اگلے پر

بقیہ صفحہ سابق

۳ مستحب

- ۱ ہر جمعرات و جمعہ
- ۲ روزِ مبعث (۲۷ رجب المرجب)
- ۳ عید غدیر (۱۸ ذی الحجہ)
- ۴ روز میلاد النبیؐ (۱۷ ربیع الاول)
- ۵ روزِ عرفہ (۹ ذی الحجہ)
- ۶ عید نوروز
- ۷ تمام ماہ رب وشعبان

۴ مکروہ

- ۱ میزبان کی اجازت کے بغیر مہمان کا مستحب روزہ
- ۲ بچے کا مستحب روزہ جو والدین کی اجازت کے بغیر ہو
- ۳ عرفہ اور عید قربان کی تمیز کیے بغیر روزہ رکھنا

نیت

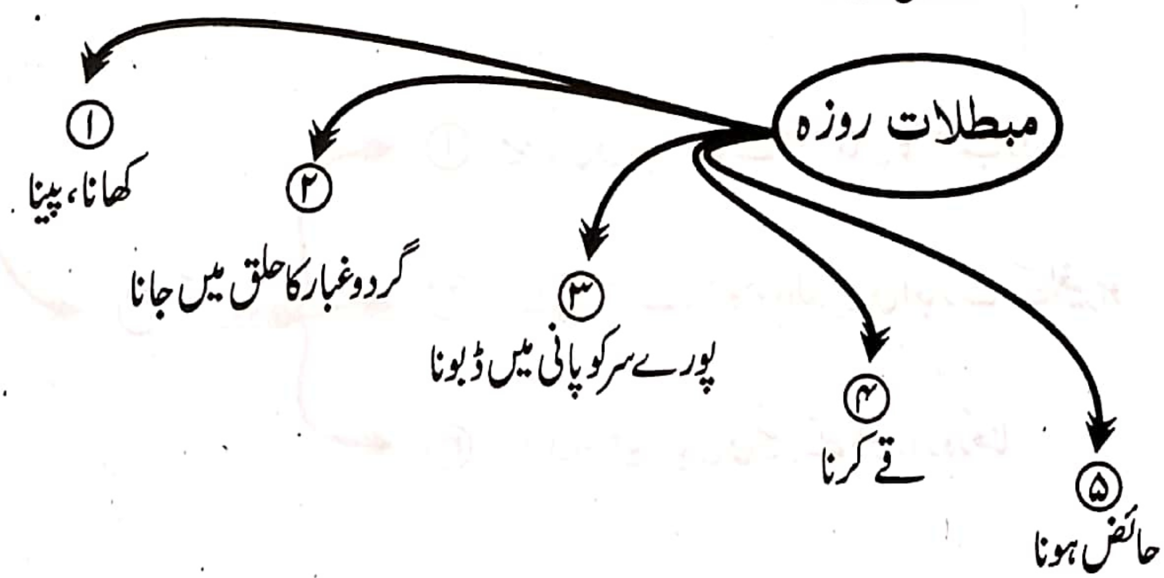
① ← روزہ عبادت ہے اور لازم ہے کہ اللہ کے حکم کی بجا آوری کے لئے رکھا جائے۔

② ← رمضان کی ہر رات میں آنے والے دن کے روزے کی نیت کرنا چاہیئے یا پھر پہلی ہی رات تمام روزوں کی نیت کرنا چاہیئے۔

③ ← واجب روزے کی نیت کو بغیر عذر شرعی اذان صبح تک تاخیر میں نہ ڈالا جائے۔

④ ← واجب روزے کی نیت اگر عذر کی بنا پر ہو مثلاً بھول یا سفر کی وجہ سے نہیں کر سکا اگر روزہ باطل کرنے والا کوئی کام انجام نہیں دیا تو ظہر تک نیت کر سکتا ہے۔

⑤ ← لازم نہیں ہے کہ روزے کی نیت زبان پر جاری کرے بلکہ دستورِ خدا کی انجام دہی کے لئے اذان صبح سے مغرب تک کوئی ایسا کام نہ کیا جائے جس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے تو روزہ صحیح ہوگا۔



① کھانا، پینا:

☆ اگر روزہ دار عمداً کھائے یا پیئے تو اس کا روزہ باطل ہے۔

☆ اگر عمداً روزہ کی حالت میں دانتوں کے درمیان پھنسی ہوئی کوئی چیز نگل لے تو روزہ باطل ہے۔

☆ آب دہان (منہ کا پانی) نگلنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

☆ اگر بھولے سے کچھ کھالے یا پی لے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

☆ ٹیکا لگانا: اگر طاقت کا نہ ہو تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

☆ کمزوری محسوس ہونے کی وجہ سے روزہ توڑا نہیں جا سکتا لیکن اگر کمزوری اس قدر بڑھ جائے کہ تحمل کرنا ممکن نہ رہے تو کھانا پینا اشکال نہیں رکھتا۔

② گرد وغبار:

☆ اگر روزہ دار حلق میں گرد وغبار پہنچائے تو روزہ باطل ہے۔ وہ غبار چاہے کھانے کی چیز ہو مثل آٹے کے یا غیر خوراک ہو مثل مٹی کے۔

☆ وہ موارد جن میں روزہ باطل نہیں ہوتا۔

- غبار غلیظ نہ ہو۔
- حلق تک نہ پہنچے۔
- بے اختیار حلق میں جائے۔
- روزہ دار ہونا بھول جائے۔
- شک کرے کہ گرد وغبار حلق تک پہنچا ہے یا نہیں۔

③ پورے سر کو پانی میں ڈبونا:

☆ اگر روزہ دار عمداً پورے سر کو پانی میں ڈبوئے تو روزہ باطل ہے۔

☆ وہ موارد جن میں روزہ باطل نہیں ہوتا:

- بھول کر سر کو پانی میں ڈبولے۔
- سر کا کچھ پانی میں ڈبوئے۔
- بے اختیار پانی میں گرجائے۔
- کوئی دوسرا ازبردستی اس کا سر پانی میں ڈبودے۔
- شک کرے کہ پورا سر پانی میں ڈوبا ہے یا نہیں۔

④ قے کرنا:

☆ اگر روزہ دار عمداً قے کرے، اگرچہ بیماری کی وجہ سے ہو تو روزہ باطل ہے۔

☆ اگر روزہ دار بھولے سے بے اختیار الٹی کرلے تو روزہ باطل نہیں ہے۔

⑤ حائض ہونا:

☆ اگر عورت رمضان میں اذان صبح سے پہلے خون سے پاک ہوجائے تو غسل کرے اور روزہ رکھے اگر غسل نہیں کر سکتی تو لازم ہے کہ تیمّم کرے اور روزہ رکھے۔

☆ اگر دن کے درمیان حائض ہوجائے تو اس دن کا روزہ باطل ہے یا اگر خون سے پاک ہوجائے تو اس دن کا روزہ رکھنا صحیح نہیں ہے۔

☆ اگر اذان صبح تک عمداً غسل نہ کرے تو روزہ باطل ہے۔

وہ کام جو روزہ دار کے لئے مکروہ ہیں:

① ہر وہ کام کرنا جو کمزوری کا باعث بنے جیسے خون دینا۔

② خوشبودار پھول بوٹے کا سونگھنا (عطر لگانا مکروہ نہیں ہے)۔

③ لباس کو گیلا کرنا۔

④ گیلی لکڑی سے مسواک کرنا۔

روزہ کی قضا اور کفارہ

قضا روزہ:

اگر کوئی روزہ کو اس کے وقت میں نہ رکھے تو اس پر لازم ہے کہ کسی دوسرے دن اس کی جگہ روزہ رکھے تو اس روزے کو قضا روزہ کہتے ہیں۔

روزے کا کفارہ:

کفارہ جرمانہ ہے روزے کو باطل کرنے کا۔ روزہ باطل کرنے کا کفارہ یہ ہے:

- ایک غلام کو آزاد کرنا
- دو مہینے پے در پے روزے رکھنا (۳۱ بغیر وقفہ کے اور بقیہ میں وقفہ کر سکتا ہے)
- ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا یا ہر ایک کو ایک مد طعام دینا

جس پر کفارہ واجب ہو گیا ہو تو اس پر لازم ہے کہ ان تینوں کاموں میں سے کوئی ایک کام انجام دے چونکہ آج کے دور میں غلام نہیں ہیں اس صورت میں مورد دوم وسوم میں سے جس کو چاہے انجام دے سکتا ہے۔ اگر کوئی ان تینوں میں سے کوئی ایک بھی انجام نہیں دے سکتا تو جس قدر ہو سکے فقراء کو صدقہ دے اور اگر اصلاً ان میں سے کوئی کام کر ہی نہیں سکتا تو لازم ہے کہ زیادہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرے۔

وہ موارد جن میں روزے کی قضا بجالانا واجب ہے لیکن کفارہ نہیں ہے:

- ☆ عمداً قے کرنا
- ☆ ماہ رمضان میں غسل جنابت بھول جائے اور روزہ رکھ لے
- ☆ ماہ رمضان میں بغیر تحقیق کے کہ صبح ہوئی ہے یا نہیں کوئی ایسا کام کرے جس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے مثلاً پانی پی لے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ صبح ہو گئی تھی۔
- ☆ کوئی کہے کہ ابھی صبح نہیں ہوئی اور وہ اس پر اعتبار کر کے کوئی ایسا کام کرے جس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ صبح ہو گئی تھی۔
- ☆ عورت کے روزے جو ایام حیض میں نہیں رکھے۔

حکم روزہ مسافر

قضا روزہ:

- (۱) سفر پر جانا
  - (۱) ظہر سے پہلے سفر کے لئے نکلے...... جب حد ترخص تک پہنچے گا تو روزہ باطل ہو جائے گا اور اگر قبل اس کے کہ حد ترخص کو پہنچے روزے کو باطل کرے بنا بر احتیاط واجب ہے کہ کفارہ دے۔
  - (۲) ظہر کے بعد سفر کے لئے نکلے......تو اس کا روزہ صحیح ہے اور سفر اس روزہ کو باطل نہیں کرے گا۔
- (۲) سفر سے واپسی
  - (۱) ظہر سے پہلے وطن میں جہاں دس روز رہنا چاہتا ہے پہنچے
    - (۱) وہ کام جو روزے کو باطل کرتا ہے انجام نہیں دیا تو لازم ہے کہ اس دن کے روزہ کو پورا کرے اس کا روزہ صحیح ہے۔
    - (۲) اگر وہ کام جو روزے کو باطل کرتا ہے انجام دیا ہے تو اس کا اس دن کا روزہ رکھنا صحیح نہیں ہے اس روزے کی قضا کرے۔
  - (۲) ظہر کے بعد پہنچے ← اس کا روزہ صحیح نہیں ہے اور اس کی قضا بجالائے۔

زکوٰۃ فطرہ

ماہ رمضان کے ختم ہونے پر یعنی عید الفطر کے دن واجب ہے کہ اپنے مال کی کچھ مقدار کو زکوٰۃ فطرہ کے طور پر فقیر کو دے۔

مقدار فطرہ:

گھر کے ولی پر اپنا اور جو اس کے اہل خانہ ہیں جیسے بیوی، بچے اور مہمان وغیرہ میں سے ہر فرد کا فطرہ نکالنا اپنی اغلب غذا کا ایک صاع (تقریباً تین کلو) واجب ہے۔

جنس فطرہ:

گندم، جو، خرما، کشمش، چاول، مکئی اور اس طرح کی دوسری اشیاء میں سے جو فطرہ نکالنے والے کی ہو اغلب غذا ہو اس کا تقریباً تین کلو یا ان کی قیمت کے برابر پیسے دینا چاہئے۔

خمس

خمس فروع دین اور ضروریات دین میں سے ہے عربی میں پانچویں حصہ کو خمس کہتے ہیں۔خاص صورتوں میں حاصل ہونے والی آمدنی کا پانچواں حصہ جو حاکم شرع کو ادا کیا جاتا ہے اسے فقہی اصطلاح میں خمس کہتے ہیں۔

خمس سات چیزوں پر واجب ہے۔

① زراعت، صنعت تجارت یا محنت سے حاصل ہونے والی آمدن
② معدن، کان
③ گنج (خزانہ)
④ وہ حلال مال جس میں حرام شامل ہوگیا ہو
⑤ جواہرات جو غوطہ خوری سے حاصل ہوں
⑥ جنگ کا مال غنیمت
⑦ وہ زمین جو کافر ذمی کسی مسلمان سے خریدے۔

وہ مال جس پر خمس نہیں ہے۔

① جو وراثت میں ملا ہو
② تحفہ میں ملی ہوئی چیز مثلاً ماں باپ کی طرف سے اولاد کو، یا شوہر کی طرف سے بیوی کو ملنے والے تحائف
③ انعامات
④ وہ کچھ جو عید میں انسان کو ملتا ہے
⑤ عورت کو مہر میں ملنے والا مال

احکام خمس

☆ اگر انسان خمس دینے سے پہلے ہونے والی آمدنی سے گھر کے لئے کوئی چیز خرید ے اور اس کی ضرورت باقی نہ رہے۔ لہٰذا اگر اسے بیچنے کا ارادہ کرے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ اس کا خمس ادا کرے۔ اسی طرح عورتوں کے ان زیورات کا حکم ہے جو خرید ے جائیں اور پورا سال انہیں استعمال نہ کیا جائے۔

☆ کھانے پینے کی وہ اشیاء جو سال کی درآمد سے پورے سال کے مصرف کے لئے خرید ے جیسے چاول، گھی وغیرہ اگر سال تمام ہونے پر بچ جائیں تو اس پر خمس ادا کرے۔

خمس کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ایک حصہ سہم سادات اور دوسرا حصہ سہم امامؑ کہلاتا ہے۔

احکام محتضر

☆ مسلمان جو محتضر (یعنی جان کنی کی حالت میں) ہے واجب ہے کہ اسے سیدھا لٹایا جائے اس طرح کہ اس کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں۔

☆ محتضر کا قبلہ کی طرف منہ کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے اور ولی سے اجازت لینا لازم نہیں ہے۔

☆ مستحب ہے محتضر کو شہادتین اور بارہ اماموں کی تلقین کرائے اور دوسرے کی تلقین اس طرح کرائے وہ سمجھے۔

☆ مستحب ہے کہ محتضر کو ان دعاؤں کی تلقین کرائے اس طرح کہ وہ سمجھ سکے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الْكَثِيْرَ مِنْ مَّعَاصِيْكَ وَ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ مِنْ طَاعَتِكَ يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَ يَعْفُوْا عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَ اعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ. اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ فَاِنَّكَ رَحِيْمٌ.

☆ مستحب ہے کہ جس کسی کی جان کنی سخت ہو اسے اس جگہ لے جائے جہاں وہ نماز پڑھتا تھا (اگر اس کے لئے تکلیف کا باعث نہ ہو)۔

☆ مستحب ہے کہ جان کنی کی حالت کو آسان کرنے کے لئے

① سورۂ یٰسین
② سورۂ صافات
③ سورۂ احزاب
④ آیت الکرسی
⑤ سورۂ اعراف کی آیت ۵۴
⑥ سورہ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھے

☆ مکروہ ہے:

① محتضر کو اکیلا چھوڑنا
② کوئی وزنی چیز اس کے پیٹ پر رکھنا
③ جنب اور اور حائض کا اس کے پاس ٹھہرنا
④ اس کے پاس زیادہ بولنا
⑤ اس کے پاس گریہ کرنا (رونا)
⑥ محتضر کے پاس عورت کا تنہا ہونا۔

مرنے کے بعد

مستحب ہے

١. میت کا منہ باندھنا

٢. آنکھیں اور ٹھوڑی کا باندھنا

٣. ہاتھ اور پاؤں کا سیدھا کرنا

٤. میت کے اوپر کپڑا ڈالنا

٥. مردہ کے مرنے کہ جگہ پر چراغ روشن کرنا

٦. تشیع جنازہ کے لئے مومنین کو خبر کرنا

٧. دفن میں جلدی کرنا

احکام مس میت

☆ اگر کوئی شخص کسی مردہ کو غسل دینے سے پہلے مس کرے یعنی اپنے جسم کا کوئی حصہ مردہ کے جسم سے لگائے تو اس پر واجب ہے کہ غسل مس میت کرے

اگرچہ

١ حالت نیند میں

٢ یا بیداری میں

٣ بے اختیاری میں

٤ یا اختیار کے ساتھ

٥ حتیٰ کہ ناخن سے

٦ ہڈی سے

مس ہو جائے تب بھی غسل واجب ہے لیکن مردہ حیوان کو مس کرے تو اس پر غسل واجب نہیں ہے۔

☆ میت پوری سرد نہیں ہوئی اگرچہ اس کے سرد شدہ عضو کو ہی مس کرلے غسل واجب نہیں ہے:

١ اپنے بال میت کے بالوں کو لگائے

٢ اپنا بدن میت کے بالوں کو لگائے

٣ میت کے بال اپنے بدن سے لگائے

☆ سقط شدہ بچہ جو چار ماہ کا پورا تھا اس کے لئے غسل مس میت واجب ہے بلکہ بہتر ہے کہ سقط شدہ بچہ چار ماہ سے کم بھی ہو تو بھی غسل مس میت واجب ہے۔ اسی طرح اگر چار ماہ کا بچہ مردہ دنیا میں آئے تو اس کی ماں پر واجب ہے کہ غسل مس میت کرے بلکہ اگر چار ماہ سے کم تر بھی ہو تو بھی بہتر ہے کہ ماں غسل کرے۔

☆ وہ بچہ جو ماں کے مرنے بعد دنیا میں آیا ہے جب وہ بالغ ہو جائے تو اس پر واجب ہے کہ غسل مس میت کرے۔

☆ اگر انسان اس میت کو مس کرے جس کے تینوں غسل مکمل ہو گئے تھے تو اس پر غسل مس میت واجب نہیں ہے۔ لیکن اگر اس سے پہلے کہ تیسرا غسل مکمل ہو اس کے بدن کے کسی حصے کو مس کرے اگرچہ غسل وہیں پر مکمل ہو جائے واجب ہے کہ غسل مس میت کرے۔

☆ اگر دیوانہ یا نابالغ بچہ میت کو مس کرے تو بچہ جب بالغ ہو جائے یا دیوانہ جب عاقل ہو جائے تو واجب ہے کہ غسل مس میت کرے۔

☆ اگر زندہ انسان کے بدن سے کوئی حصہ جس میں ہڈی ہو جدا ہو جائے اس سے پہلے کہ اس جدا شدہ حصہ کو غسل دیا جائے کوئی انسان اس کو مس کرے تو اس پر واجب ہے کہ غسل مس میت کرے۔ لیکن اگر جو حصہ جدا ہوا ہے اس میں ہڈی نہیں تو اس کو مس کرنے سے غسل واجب نہیں ہوتا۔

غسل مس میت

(۱) واجب ہے...... وہ ہڈیاں اور دانت جو مردہ سے جدا ہو جائیں اور اس کو غسل نہ دیا گیا ہو اگر اس کو مس جائے تو غسل واجب ہے

(۲) واجب نہیں ہے...... لیکن وہ دانت اور ہڈی جو زندہ انسان سے جدا ہو گئے ہیں جس کے اوپر گوشت نہیں ہے اس کو مس کیا جائے تو غسل واجب نہیں ہے۔

☆ غسل مس میت کو غسل جنابت کی طرح انجام دے لیکن اگر غسل مس میت کرے اور اس کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو واجب ہے کہ وضو کرے۔

☆ اگر چند میتوں کو مس کرے یا ایک کو چند دفعہ مس کرے تو اس کے لئے ایک غسل مس میت کافی ہے۔

☆ اگر کسی نے غسل مس میت انجام نہ دیا ہو تو مسجد میں توقف، جماع، واجب سجدہ والی سورہ کی تلاوت کرنا ممنوع نہیں ہے لیکن نماز پڑھنے کے لئے واجب ہے کہ غسل کرے۔

احکام غسل وکفن ونماز ودفن

☆ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ اگر کوئی مر جائے تو اس کو غسل وکفن دے اور نماز پڑھ کر دفن کرے۔

☆ اگر کچھ لوگ ان کاموں کو انجام دے دیں تو باقی لوگوں پر ساقط ہو جاتے ہیں۔

☆ اگر کوئی میت کے کاموں میں مشغول ہو تو دوسروں پر واجب نہیں ہے کہ وہ قدم اٹھائیں لیکن اگر وہ مکمل کئے بغیر چھوڑ جائے تو دوسروں پر واجب ہے کہ اس کو مکمل کریں۔

☆ اگر کسی کو معلوم ہو جائے کہ میت کا

- غسل
- کفن
- نماز
- دفن

باطل طریقہ سے انجام دیا گیا ہے تو دوبارہ انجام دیا جائے۔ لیکن اگر شک کرے یا گمان کرے کہ صحیح تھا یا نہیں تو لازم نہیں ہے کہ دوبارہ انجام دیا جائے۔

میت کے

1. غسل
2. کفن
3. نماز
4. دفن

کے لئے ولی سے اجازت لیناواجب ہے۔

☆ غسل وکفن میں عورت کا ولی اس کا شوہر ہے اور بعد میں وہ مرد ہیں جواس سے ارث لیں گے۔

☆ اگرکوئی کہے کہ میں میت کا ولی اور وصی ہوں تو دوسرا نہیں کہ سکتا کہ میں ولی ہوں۔

☆ مرنے والے نے اگر ولی کے بجائے کسی اورکو اپنی تجہیز وتکفین کی وصیت کی ہو تو احتیاط واجب یہ ہے کہ دونوں (ولی اور وصی) سے اجازت لی جائے۔

غسل میت کا طریقہ

ابتدا میں میت کے بدن سے نجاست کا دور کرنا واجب ہے اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ غسل دینے سے پہلے میت کے پورے بدن کو پاک کیا جائے۔

میت کو تین غسل دینا واجب ہیں

① ← بیری کے پتوں سے مخلوط مانی

② ← کافور سے مخلوط پانی

③ ← خالص پانی

غسل میت کا آغاز

① ← سروگردن کا دھونا

② ← میت کے دائیں جانب کا دھونا

③ ← میت کے بائیں جانب کا دھونا

میت کو تین غسل ترتیب وار دینا واجب ہیں۔ واجب ہے کہ غسل دینے والا اس طرح نیت کرے کہ اس میت کو غسل دیتا ہوں آب سدر (بیری کے پتوں والے پانی) سے قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔ اول سروگردن کو اس طرح دھوئے کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر ذرا کروٹ دے کر میت کی دائیں جانب گردن سے لے کر پاؤں کی انگلیوں تک مع تلوے کے دھوئے اور پھر اسی طرح بائیں جانب کو دھوئے۔ دائیں بائیں دونوں سمت سے غسل دیتے وقت عورتین (شرمگاہوں) کو مکمل دھوئے۔ اسی طرح کافور کے ساتھ دوسرا غسل دے پھر تیسرا غسل خالص پانی سے دے۔

☆ سدر اور کافور اتنے زیادہ نہ ہوں کہ پانی کو مضاف کر دیں اور نہ اتنے کم ہوں کہ یہ نہ کہا جا سکے کہ یہ پانی سدر اور کافور سے مخلوط ہے۔

☆ کافور اور سدر کی اتنی مقدار میں ہونا ضروری ہے کہ دونوں کا پانی میں ملایا جانا صادق آئے۔ البتہ پانی کا اپنی مطلق حالت میں باقی رہنا شرط ہے۔

☆ اگر کافور اور سدر اندازے کے مطابق نہ ہوں تو بنا بر احتیاط واجب جتنی مقدار میں مل جائے پانی میں ڈالے۔

☆ اگر سدر یا کافور میں سے کوئی ایک چیز نہ مل سکے یا ان کا استعمال جائز نہ مثلاً وہ غصبی ہوں تو ان کی جگہ خالص پانی سے غسل دیں۔

☆ جو کوئی میت کو غسل دے رہا ہو وہ

① مسلمان ہو
② شیعہ اثنا عشری ہو
③ عاقل ہو
④ غسل کے مسائل جنتا ہو
⑤ بالغ ہو

☆ سقط شدہ بچہ اگر چار ماہ سے زیادہ ہو تو اس کا غسل واجب ہے اگر چار ماہ سے کم ہو تو کپڑے میں لپیٹ کر دفن کیا جائے۔

☆ اگر مرد عورت کو اور عورت مرد کو غسل دے تو باطل ہے لیکن بیوی شوہر کو غسل دے سکتی ہے اور شوہر بیوی کو غسل دے سکتا ہے۔

☆ غسل دے سکتا/سکتی ہے

- مرد تین سالہ بچی کو
- عورت تین سالہ بچے کو

☆ نگاہ کرنا میت کی شرمگاہ پر حرام ہے اور جو اسے غسل دے رہا ہے اگر نگاہ کرے تو گنہگار ہے لیکن غسل باطل نہیں ہے۔

مستحباتِ غسلِ میت

(۱) میت کو تختہ یا چارپائی پر رکھنا

(۲) اسکی قمیص پاؤں کی طرف سے اتارنا اگرچہ پھاڑنا پڑے

(۳) میت کو سائے میں رکھنا چاہے چھت کا ہو یا خیمہ کا

(۴) غسل کا پانی گرنے کے لئے گڑھا کھودنا

(۵) غسل دینے والے کا میت کے داہنی طرف رہنا

(۶) اس کی شرمگاہ کو چھپانا

(۷) غسال کا ہر غسل کے بعد کہنیوں اپنے ہاتھ دھونا

(۸) غسل سے پہلے میت کے منہ اور ناک میں وضو کیلئے پانی ڈالنا

(۹) ہر غسل میں میت کے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا

(۱۰) نرمی کے ساتھ انگلیوں اور جوڑوں کو ملنا

(۱۱) غسل دیتے وقت میت کے جسم پر ہاتھ پھیرنا تاکہ تمام اعضاء تک اچھی طرح پانی پہنچ جائے۔

(۱۲) غسل سے پہلے بیری کے پتوں کی جھاگ سے میت کا سر دھونا

(۱۳) غسل سے پہلے بیری کے پتوں سے مخلوط پانی سے میت کی شرمگاہیں دھونا۔
اگر میت حاملہ نہ ہو تو اسکے پہلے دونوں غسلوں میں پیٹ کو نرمی کیساتھ ملنا

(۱۴) غسل دینے والے کا دوران غسل ذکر الٰہی میں مشغول رہنا

(۱۵) تینوں غسلوں کے بعد میت کے بدن کو صاف کپڑے کے ساتھ خشک کرنا

(۱۶) اگر غسل دینے والا شخص ہی میت کو کفن پہنائے تو اسے اپنے
(۱) ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ
(۲) اور دونوں پاؤں کو گھٹنوں تک دھونا۔

مکروہاتِ غسلِ میت

۱. میت کو بٹھا کر غسل دینا
۲. غسل دینے والے کا میت کے دونوں طرف پاؤں رکھ کر کھڑا ہونا
۳. میت کے سر یا جسم کے کسی دوسرے حصہ سے بال مونڈنا
۴. ناخن کاٹنا
۵. بالوں میں کنگھی کرنا
۶. گرم پانی سے غسل دینا
۷. غسل کا پانی گٹر یا کھلے صحن میں چھوڑنا
۸. حاملہ عورت کی میت کے شکم پر ہاتھ پھیرنا

☆ اگر میت کے بدن سے جلد، ناخن، بال، دانت جدا ہو جائیں تو اسے میت کے ساتھ کفن میں رکھ کر دفن کیا جائے۔

☆ جو حالت حیض میں یا جنابت میں مرجائے تو اس میت کو غسل حیض یا جنابت دینا لازم نہیں ہے بلکہ وہی غسل میت اس کے لئے کافی ہے۔

☆ میت کے غسل کی اجرت لینا جائز نہیں۔

☆ اگر پانی نہ ہو یا اس کا استعمال مانع ہو تو ہر غسل کے بدلے میت کو تیمّم کرایا جائے۔

☆ جو میت کو تیمّم دے رہا ہو تو

میت کے ہاتھ پکڑ کر زمین پر لگائے

چہرہ اور ہاتھوں کی پشت پر لگائے

☆ اگر یہ صورت ممکن نہ ہو تو لازم نہیں ہے کہ غسل میت کو تیمّم کرانے والا اپنے ہاتھوں سے میت کو تیمّم کرائے۔

کفن میت

واجب ہے

① لفافہ..... جو میت کو ناف سے زانو تک چھپائے بہتر ہے کہ سینے سے پاؤں تک چھپائے۔
② قمیص..... کندھوں سے لے کر نصف پنڈلی تک ہو۔
③ بڑی چادر..... جو تمام بدن کو ڈھانپ لے۔ اس کی لمبائی میت کی لمبائی سے زیادہ ہو اور چوڑائی اتنی ہو کہ ایک سرا دوسرے سرے پر رکھا جاسکے۔

مستحب ہے

① میت کی رانوں کو ایسے کپڑے کے ساتھ کمر کے اوپر سے نیچے تک مضبوطی کے ساتھ لپیٹا جائے۔ یہ کپڑا لمبائی میں تین گز اور چوڑائی میں ڈیڑھ بالشت ہو۔
② تھوڑی سی خوشبو چھڑکنے کے بعد روئی کے چھوٹی چھوٹی پٹیاں سی بنا کر شرمگاہ کے نیچے اس طرح رکھ دی جائیں کہ شرمگاہ چھپ جائے۔
③ واجب چادر کے علاوہ ایک اور پوری چادر باندھنا۔
④ مرد کی میت کے سر کے گرد عمامہ باندھنا۔
⑤ عورت کی میت کو مقنعا باندھنا۔
⑥ عورت کے سینے پر کپڑا کمر کے ساتھ باندھنا
⑦ کفن کا پاک ہونا
⑧ کفن کا سفید ہونا
⑨ کفن کے ہر حصے پر کافور کا چھڑکنا۔

☆ جس شخص نے میت کو غسل دیا ہے اگر وہ میت کو کفن دینا چاہتا ہے تو بہتر ہے کہ کفن دینے سے پہلے غسل مس میت کرے اور وضو کرے۔ اگر کفن دینے والا غسل دینے والے کے علاوہ کوئی اور ہے تو اس کے لئے حدث اکبر اور حدث اصغر سے پاک ہونا بہتر ہے۔

☆ بیوی کا کفن شوہر کے ذمہ ہے اگر چہ عورت خود مالدار ہی کیوں نہ ہو۔ اسی طرح اگر چہ عورت کو طلاق رجعی دی جائے اور وہ عدت میں ہو اور عدت ہی میں مر جائے تو واجب ہے کہ شوہر ہی اس کا کفن دے۔

☆ احتیاط واجب ہے کہ کفن کے تینوں ٹکڑے اتنے باریک نہ ہوں کہ میت کا بدن ظاہر ہو۔

☆ کفن جائز نہیں:

١ غصبی ہو
٢ صاحب کفن راضی نہ ہو
٣ نجس چیز سے ہو
٤ خالص ریشم کا ہو
٥ سونے سے بنا ہو
٦ حرام گوشت جانور کے بالوں سے بنا ہو

☆ اگر کفن میت نجس ہو جائے تو یا

١ نجس حصے کو دھوئے
٢ کاٹ لے
٣ کاٹنا اور دھونا ممکن نہیں تو تبدیل کر لے

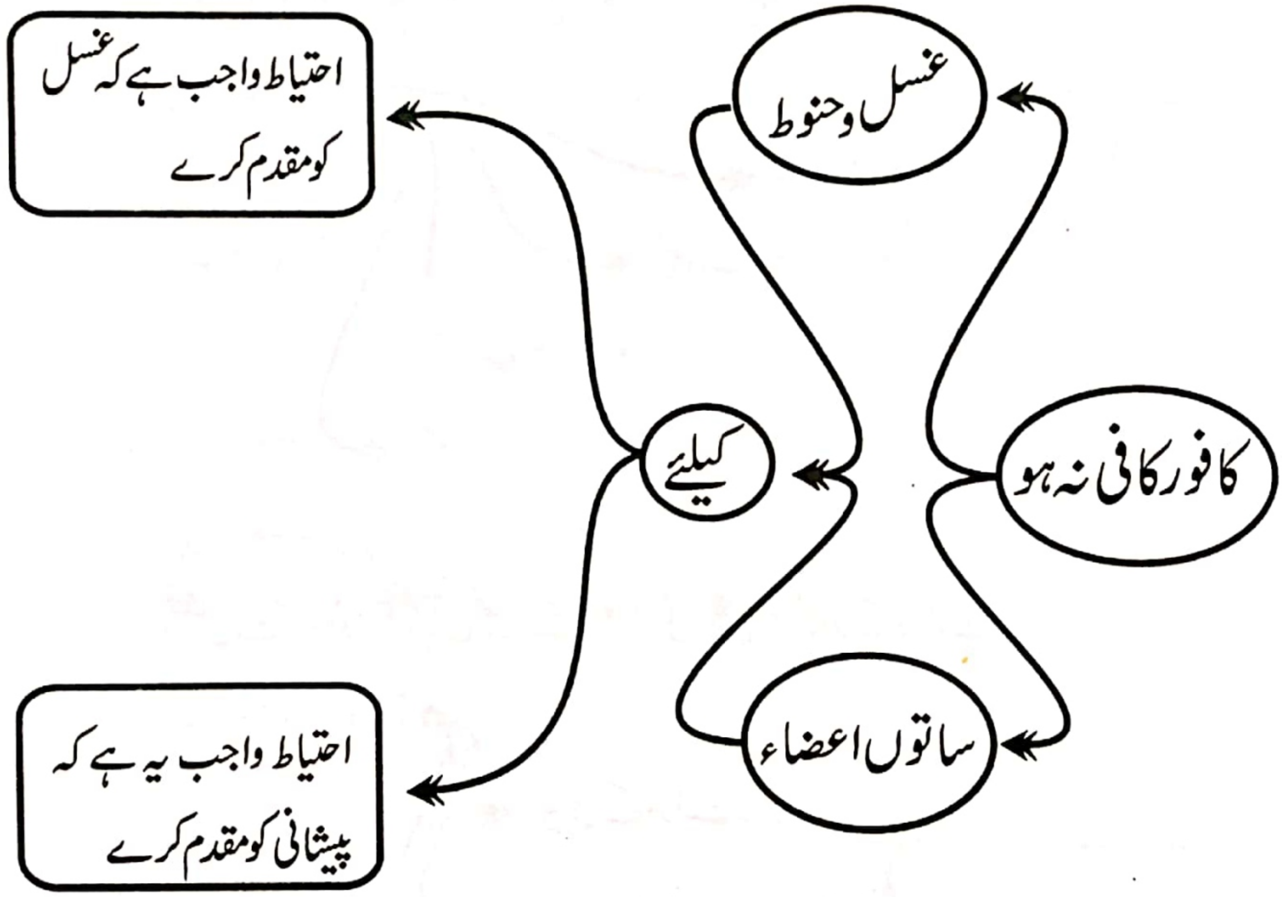
حنوط

☆ حنوط کرنا (یعنی کافور کا ملنا) میت کو واجب ہے۔

جو عورت عدت میں ہی مرگئی ہے اس پر حنوط کرنا واجب ہے۔

حنوط

- **واجبات**
  - ① سر
  - ② پیشانی
  - ③ دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں
  - ④ دونوں گھٹنے
  - ⑤ دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے پوروں پر کافور ملنا
- **مستحبات**
  - ① کافور تازہ ہو
  - ② اول پیشانی سے شروع کرے
  - ③ ناک کی چوٹی پر
  - ④ خاک شفا کی کچھ مقدار کو کافور کے ساتھ شامل کرنا
  - ⑤ کفن سے پہلے حنوط کرنا
- **مکروہات**
  - ① عنبر
  - ② عود
  - ③ عطر
  - ④ دوسری قسموں کی خوشبو
  - ⑤ مشک
  - ⑥ اسب میں سے کوئی ایک کافور کے ساتھ شامل کرنا


کافور کافی نہ ہو
غسل وحنوط
ساتوں اعضاء
کیلئے
احتیاط واجب ہے کہ غسل کو مقدم کرے
احتیاط واجب یہ ہے کہ پیشانی کو مقدم کرے

جریدتین

میت کے ساتھ قبر میں دو تروتازہ شاخوں کا رکھنا مستحب مؤکدہ ہے

چاہے میت

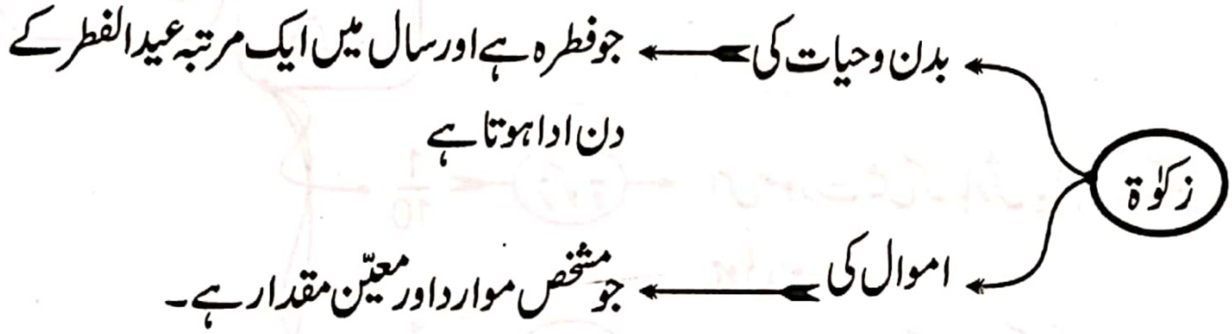
- بڑے کی ہو
- چھوٹے کی
- مرد کی ہو
- یا عورت کی

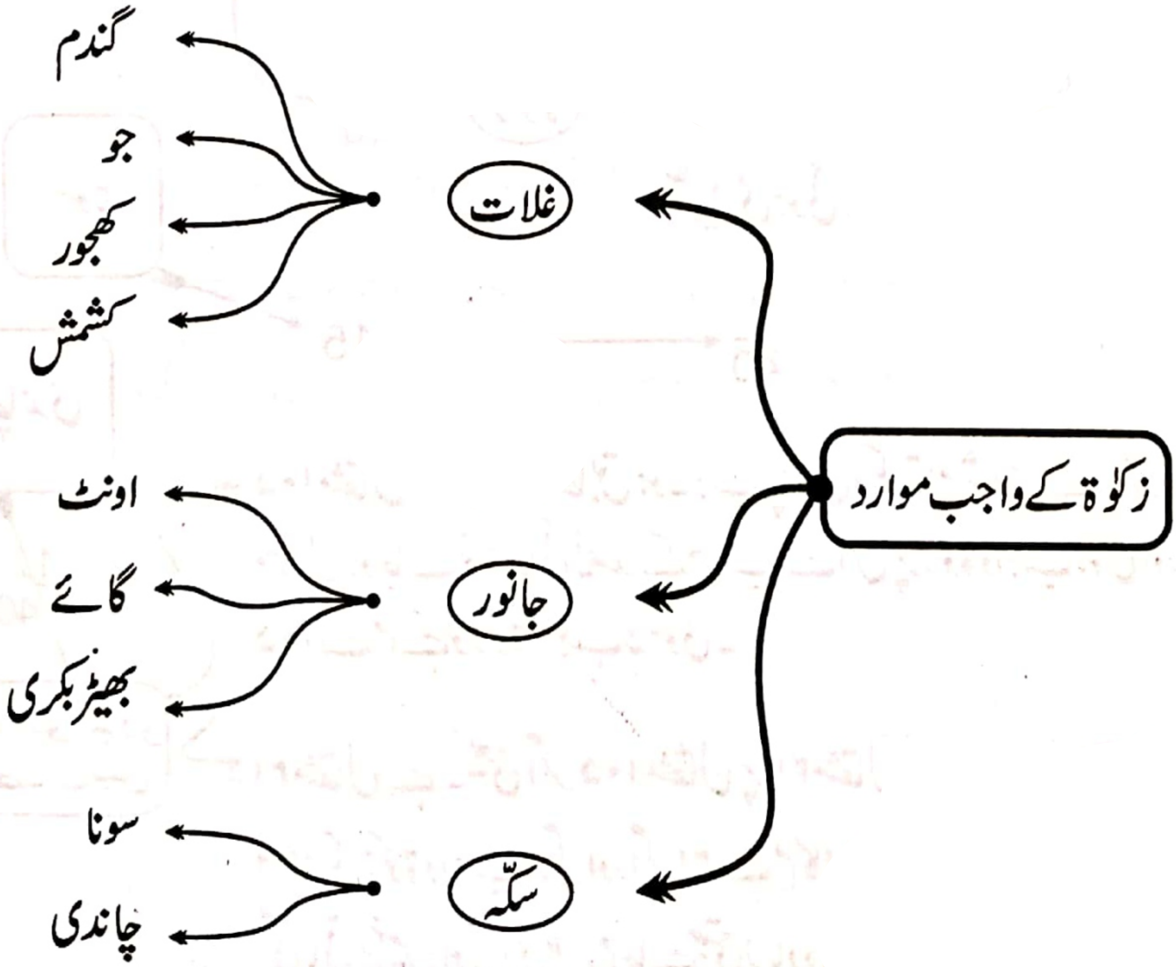
افضل ہے کہ دونوں ٹہنیاں کھجور کے درخت کی ہوں اگر کھجور کے درخت کی ٹہنیاں میسر نہ ہوں تو

- بیری کے درخت سے
- یا بید کے درخت سے
- یا انار کے درخت سے
- یا کسی بھی تروتازہ درخت سے

ان دونوں ٹہنیوں میں سے ایک میت کے دائیں جانب گلے کے نیچے موجود ہڈی (جو کندھوں تک چلی جاتی ہے) کے ساتھ ملا کر رکھنا چاہیئے اس طرح دوسری بائیں جانب۔

زکوٰۃ کے احکام





زکوٰۃ کی مقدار

گندم جَو کھجور کشمش

847/207 کلوگرام

$\frac{1}{10}$ ← زکوٰۃ ← اس صورت میں کہ بارش یا نہر سے آبیاری ہوئی ہو۔

$\frac{1}{20}$ ← زکوٰۃ ← اس صورت میں کہ جب کنوئیں یا ٹیوب ویل سے آبیاری ہوئی ہو۔

$\frac{1}{40}$ ← زکوٰۃ ← اس صورت میں کہ جب دونوں طریقوں سے آبیاری ہوئی ہو۔

سونا

15 مثقال ← $\frac{1}{40}$

چاندی

$\frac{1}{40}$

چاندی کے دو نصاب ہیں

۱۰۵ مثقال معمول کے مطابق ہو۔ جب چاندی دیگر تمام شرائط کے ساتھ ۱۰۵ مثقال ہوجائے تو ڈھائی فیصد کے حساب سے اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی اور اگر ۱۰۵ سے کم ہے تو زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔

۲۱ مثقال ہے۔ یعنی اگر ۱۰۵ مثقال پر ۲۱ مثقال زیادہ ہوجائے تو پورے ۱۲۶ کی زکوٰۃ واجب ہوگی اور اگر ۲۱ سے کم کا اضافہ ہو تو صرف ۱۰۵ پر زکوٰۃ ہو گی باقی پر نہیں ہوگی اسی طرح چاہے جتنی زیادہ ہوجائے اسی حساب سے زکوۃ ہوگی

اونٹ

- 5 ← زکوٰۃ ← ایک بکری
- 10 ← زکوٰۃ ← دو بکری
- 15 ← زکوٰۃ ← تین بکریاں
- 20 ← زکوٰۃ ← چار بکریاں
- 25 ← زکوٰۃ ← پانچ بکریاں
- 26 ← زکوٰۃ ← ایسا اونٹ جو دوسرے سال میں داخل ہوا ہو
- 36 ← زکوٰۃ ← ایسا اونٹ جو تیسرے سال میں داخل ہوا ہو
- 46 ← زکوٰۃ ← ایسا اونٹ جو چوتھے سال میں داخل ہوا ہو
- 61 ← زکوٰۃ ← ایسا اونٹ جو پانچویں سال میں داخل ہوا ہو
- 76 ← زکوٰۃ ← دو ایسے اونٹ جو تیسرے سال میں داخل ہوئے ہوں
- 91 ← زکوٰۃ ← دو ایسے اونٹ جو چوتھے سال میں داخل ہوئے ہوں
- ہر چالیس کے عدد کے لئے ایسا اونٹ جو تیسرے سال میں داخل ہوا ہو
- ہر پچاس کے عدد کے لیے ایسا اونٹ جو چوتھے سال میں داخل ہوا ہو

گائے

- 30 ← زکوٰۃ ← ایسا بچھڑا جو دوسرے سال میں داخل ہوا ہو
- 40 ← زکوٰۃ ← ایسی بچھڑی جو تیسرے سال میں داخل ہوا ہو
- 60 ← زکوٰۃ ← دو بچھڑے جو دوسرے سال میں داخل ہوئے ہوں
- جس کے پاس 39 گائیں ہوں تو صرف 30 کی زکوٰۃ ادا کرے
- جس کے پاس 40 سے زیادہ گائیں ہیں تو جب تک 60 تک نہیں پہنچیں صرف 40 کی زکوٰۃ ادا کرے
- اگر گائیں بڑھتی جائیں تو 30 ,30 کا یا 40 ,40 کا حساب لگائے

بھیڑ بکری

40 ← زکوٰۃ ← ایک بھیڑ یا بکری

121 ← زکوٰۃ ← دو بھیڑیں یا دو بکریاں

210 ← زکوٰۃ ← تین بھیڑیں یا تین بکریاں

400 ← زکوٰۃ ← ہر سو کے لیے ایک بھیڑ یا بکری

جس کے پاس 40 سے بھیڑ بکری کی تعداد بڑھ جائے تو جب تک دوسرے نصاب جو کہ 121 ہے تک نہ پہنچے صرف 40 کی زکوٰۃ دینا پڑے گی

زکوات کے واجب ہونے کے شرائط

جب

- مال نصاب کی مقدار میں ہو
- بارہ مہینے مال کا مالک رہے
- کھجور، گندم، انگور، جوَ کے مالک ہونے کے بعد اس کی ملکیت میں زرد یا سرخ ہوئے ہوں
- مال میں تصرّف کر سکتا ہو

زکوٰۃ کا مصرف

زکوٰۃ کو آٹھ جگہوں پر مصرف کرسکتا ہے

① فقیر ← یہ وہ شخص ہے جو اپنا اور اہل وعیال کا خرچ نہ رکھتا ہو

② مسکین ← یہ وہ شخص ہے جو فقیر سے ہی زیادہ سختی میں زندگی گزار رہا ہو

③ مسئول ← وہ شخص جو امامؑ یا نائب امام کی طرف سے زکواۃ جمع کرنے پر معمور ہو اور فقراء تک زکواۃ کو پہنچائے

④ کافر ← وہ کفّار کہ جنہیں اگر زکوٰۃ دی جائے تو اسلام کی طرف حائل ہوں، یا جنگ میں مسلمانوں کی مدد کریں۔

⑤ مقروض ← وہ مقروض جو اپنا قرض ادا نہ کرسکتا ہو۔

⑥ سبیل اللہ ← وہ کام جو قومی و دینی منفعت رکھتے ہوں (جیسے مسجد بنانا یا جو چیزیں اسلام کے لیے فائدہ رکھتی ہوں)

⑦ ابن سبیل ← وہ مسافر جو سفر میں بے خرچ رہ گیا ہو۔

⑧ غلام ← غلاموں کو خرید کر آزاد کرنا۔

مستحقین زکوٰۃ

1. شیعہ اثناء عشری ہو
2. شیعہ بچہ ہو یا دیوانہ ہو زکوٰۃ ان کے ولی کو دی جائے جو بچے کی ملکیت ہو گی۔
3. گداگر و فقیر ہو
4. قرضدار ہو اور قرض ادا نہ کرسکتا ہو
5. علمی و دینی کتب کے لیے باپ بیٹے کو زکوٰۃ دے سکتا ہے
6. شادی کے لیے باپ بیٹے کو زکوٰۃ دے سکتا ہے
7. بیوی فقیر شوہر کو زکوٰۃ دے سکتی ہے

زکوات ان لوگوں کو نہیں دے سکتے جو

1. علی الاعلان گناہ کبیرہ کرے
2. زکوٰۃ کو گناہ کہ کاموں میں خرچ کرے
3. سیّد ہو

زکوٰۃ فطرہ کی مقدار

فی نفر ایک صاع جو تقریباً تین کلو جو سوا تین سیر ہے

گندم، جَو، چاول، کھجور، کشمش

زکوٰۃ فطرہ ان لوگوں کی ادا کی جائے

1. جس کی خوراک اس کے ذمّہ ہو
2. جو عید الفطر کی رات غروب کے وقت اس کے دستر خوان پر کھانا کھائے

حج کے احکام

حج
- خانۂ خدا کی زیارت کرنے اور ان اعمال کو بجالانے کا نام ہے جن کے دستور معیّن ہیں
- تمام عمر میں ایک مرتبہ ہر شخص پر واجب ہے

وجوبِ حج کی شرائط
- عاقل ہو
- بالغ ہو
- حج پر جانے کی وجہ سے فعل حرام انجام دینے پر مجبور نہ ہو
- کوئی عملِ واجب ترک نہ ہو
- مستطیع ہو

مستطیع ہو یعنی
- زادِ راہ اور سفر کی ضروریات مہیا ہوں
- صحیح سالم ہو اتنی طاقت ہو کہ حج کر سکے
- راستے میں کوئی چیز مانع نہ ہو
- جن کا خرچ دینا اس پر واجب ہے ان کا خرچ اسکے پاس موجود ہو
- واپس آ کر کوئی ذریعہ معاش رکھتا ہو

اگر

- کسی کو حج پر جانے وہاں رہنے اور اہل وعیال کا خرچہ بخش دیا جائے تو اس پر واجب ہے کہ حج کرے اگر چہ خود مقروض ہو

- کسی کو حج کے اخراجات دیئے جائیں اور شرط کی جائے کہ مکّے کے راستے میں اس کی خدمت کرے تو اس پر حج واجب نہیں ہے

- کسی کے پاس حج کا خرچہ نہ ہو اور کوئی اس کو خرچہ بخش دے اور وہ واجب حج بجالائے تو بعد میں اگر وہ مستطیع ہو جائے تو دوبارہ حج واجب نہیں ہے۔

- کسی کی طرف سے حج کے لیے اجیر بنا ہے تو وہ اس کی طرف سے طواف النساء کرے اور گر طواف النساء نہ کیا تو اجیر پر اپنی عورت حرام ہو جائے گی۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

یہ دوامور بافضیلت ترین وعظیم ترین واجبات ہیں

احکام دین میں تمام واجبات ومستحبات کو ''معروف'' کہتے ہیں

اور تمام محرّمات ومکروہات کو ''منکر'' کہتے ہیں

امر بالمعروف ونہی عن المنکر واجب کفائی ہے اگر ضرورت کے مطابق کچھ لوگوں نے انجام دے دیا تو دوسروں پر سے ساقط ہے

شرائط امرونہی

جو شخص امرونہی کررہا ہے

- اسکو معلوم ہو کہ جو کام کوئی شخص انجام دے رہا ہے وہ حرام ہے
- اور جس کو ترک کیا ہوا ہے وہ واجب ہے
- احتمال دے کہ اس کی امرونہی کرنے کی تاثیر ہوگی
- گناہگار گناہ کے تکرار کا ارادہ رکھتا ہو
- منع کرنے میں کوئی مفسدہ نہ ہو

مراتب امر بالمعروف ونہی عن المنکر

گناہگار کے ساتھ ایسے پیش آئے کہ جس سے وہ سمجھ جائے کہ یہ سبب اس گناہ کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ مثلاً جیسے گنہگار کے ساتھ دوستی ترک کردینا۔ اس کو دیکھ کر منہ پھیر دینا وغیرہ۔

امر ونہی زبان سے یعنی زبان سے واجب ترک کرنے والے کو دستور دے کہ واجب انجام دو اسی طرح گنہگار کو دستور دے کہ گناہ ترک کرے۔

ہاتھ سے منع کرنا۔ اپنی طاقت کا استعمال کرنا۔

یعنی منکر سے روکنے کے لئے شخص اور منکر کے درمیان حائل ہوجائے اور گناہ کرنے والے کو روکے۔

احکام دفاع

اقسام دفاع

- اسلام کی اساس اور عالم اسلام کا دفاع
- اپنے حقوق وجان کا دفاع

اسلام کے اساس اور اسلامی ملک کا دفاع کرنا واجب ہے

جب

- دشمن اسلامی ملکوں پر حملہ کرے
- دشمن مسلمانوں کے اقتصادی یا فوجی منابع پر قبضہ کرنے کی چالیں چلے
- دشمن اسلامی ملکوں پر سیاسی تسلط جمانا چاہتا ہو
- دشمن کا مقابلہ ہر طریقے سے کریں یہ تمام مسلمانوں پر واجب ہے

اپنے حقوق وجان کا دفاع واجب ہے

اگر

- چور اموال کو لوٹنے کے لئے آئے تو جتنا ہو سکے اپنا دفاع کرے۔
- کوئی افراد خانہ پر حملہ کرے تو جتنا ممکن ہو سکے دفاع کرے اگر چہ حملہ آور قتل کیوں نہ ہو جائے۔
- کوئی کسی کے گھر میں تانک جھانک کرتا ہو تو واجب ہے کہ اس کو روکا جائے اگر چہ اس کو مار ہی کیوں نہ دینی پڑے۔

صدقہ

صدقہ دینا مستحب ہے جس کی تاکید آئمہ معصومین علیہم السلام اور قرآن کریم نے کی ہے

صدقہ دینے سے دنیا میں آفتوں اور ناگہانی اموات سے نجات ملتی ہے

صدقہ

- قصد قربت یعنی اللہ کی رضا کے لئے دے
- واپس لینا جائز نہیں ہے
- چھپا کر دینا بہتر ہے
- اس کافر کو صدقہ دے سکتا ہے جو مسلمانوں سے جنگ نہ کرے اور پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ علیہم السلام کو دشنام نہ دے

امانتداری کے احکام

امانتداری یعنی کوئی شخص اپنا مال کسی دوسرے کو دے اور کہے کہ یہ میرا مال تمہارے پاس امانت ہے اور لینے والا بھی قبول کرے

جو شخص امانت کو قبول کرتا ہے

- اس کے پاس امانت کی نگہداری کے لیے جگہ ہو مثلاً پیسوں کے لیے بینک
- وہ امانت کی حفاظت کر سکتا ہو
- وہ امانت کی حفاظت میں کوئی کوتاہی نہ کرے
- وہ امانت میں تصرّف نہیں کر سکتا مگر صاحب مال کی اجازت سے
- جب صاحب مال مانگے تو فوراً واپس کرے

تو

- اگر امانت کا مال گم ہو جائے
- اگر امانت کی حفاظت میں کوتاہی کی ہے تو لازم ہے کہ اس کا عوض صاحب مال کو ادا کرے
- اگر امانت کی حفاظت میں کوتاہی نہیں کی ۔ مثلاً سیلاب آیا اور سب کچھ بہا کر لے گیا تو امانتداری ضامن نہیں ہے اور عوض ادا کرنا لازم نہیں ہے

جو مال کہیں سے پڑا ہوا مل جائے

الف

نشانی موجود نہیں ہے جس سے مالک کی شناخت ہو سکے
احتیاط واجب ہے کہ مالک کے نام کا صدقہ دے دے.

ب

نشانی موجود ہے جس سے مالک کی شناخت
ہو سکے اور اس چیز کی قیمت

12/6 چنے سکہ دار چاندی ہے تو لازم ہے مالک کو دے
مالک نہیں مل رہا تو اٹھا سکتا ہے

12/6 چنے سکہ دار چاندی کے برابر ہے

لازم ہے کہ ایک سال تک اعلان کرائے اگر
مالک مل جائے تو اسے دے دے

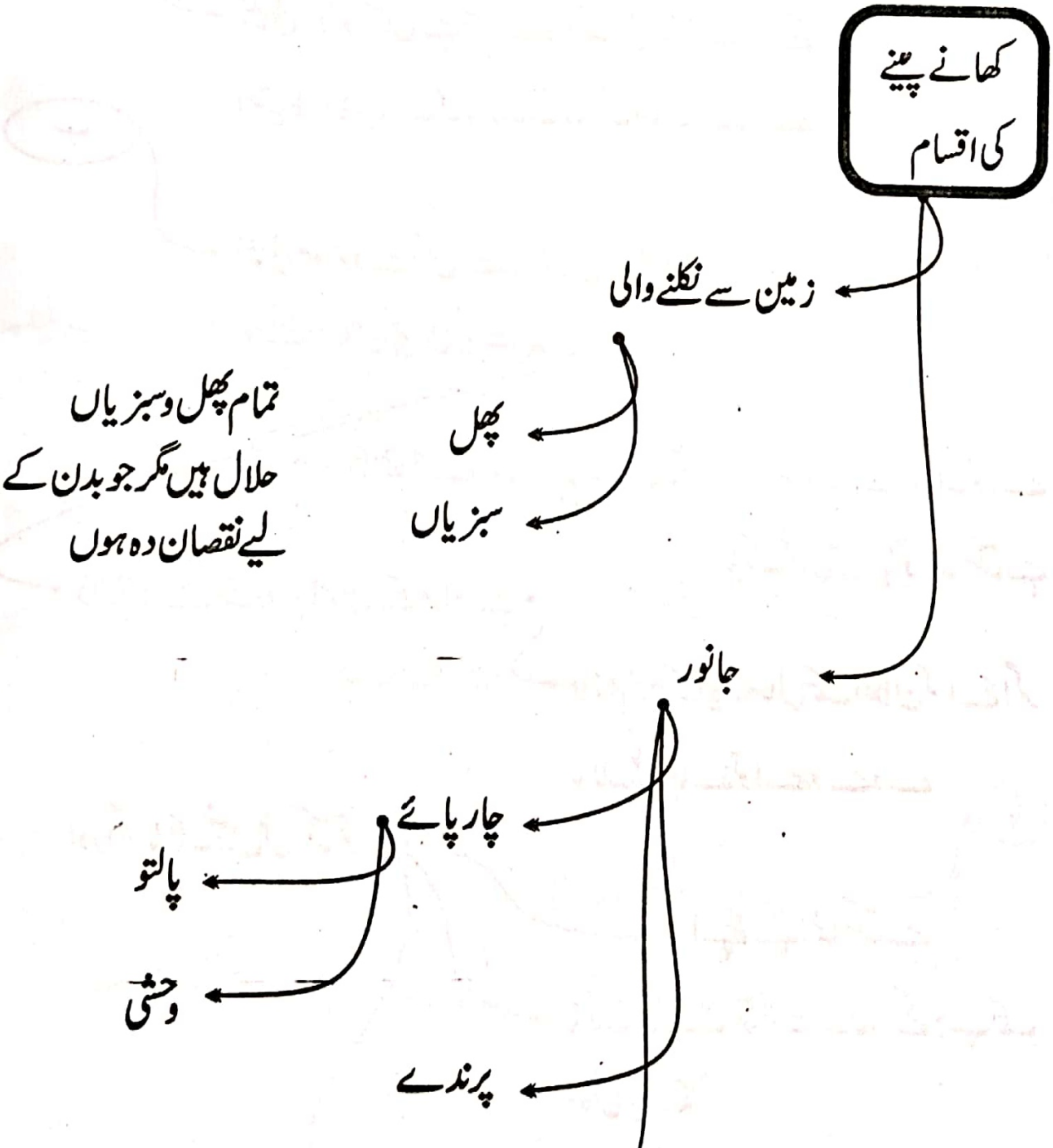
اور اگر مالک نہیں مل سکتا تو

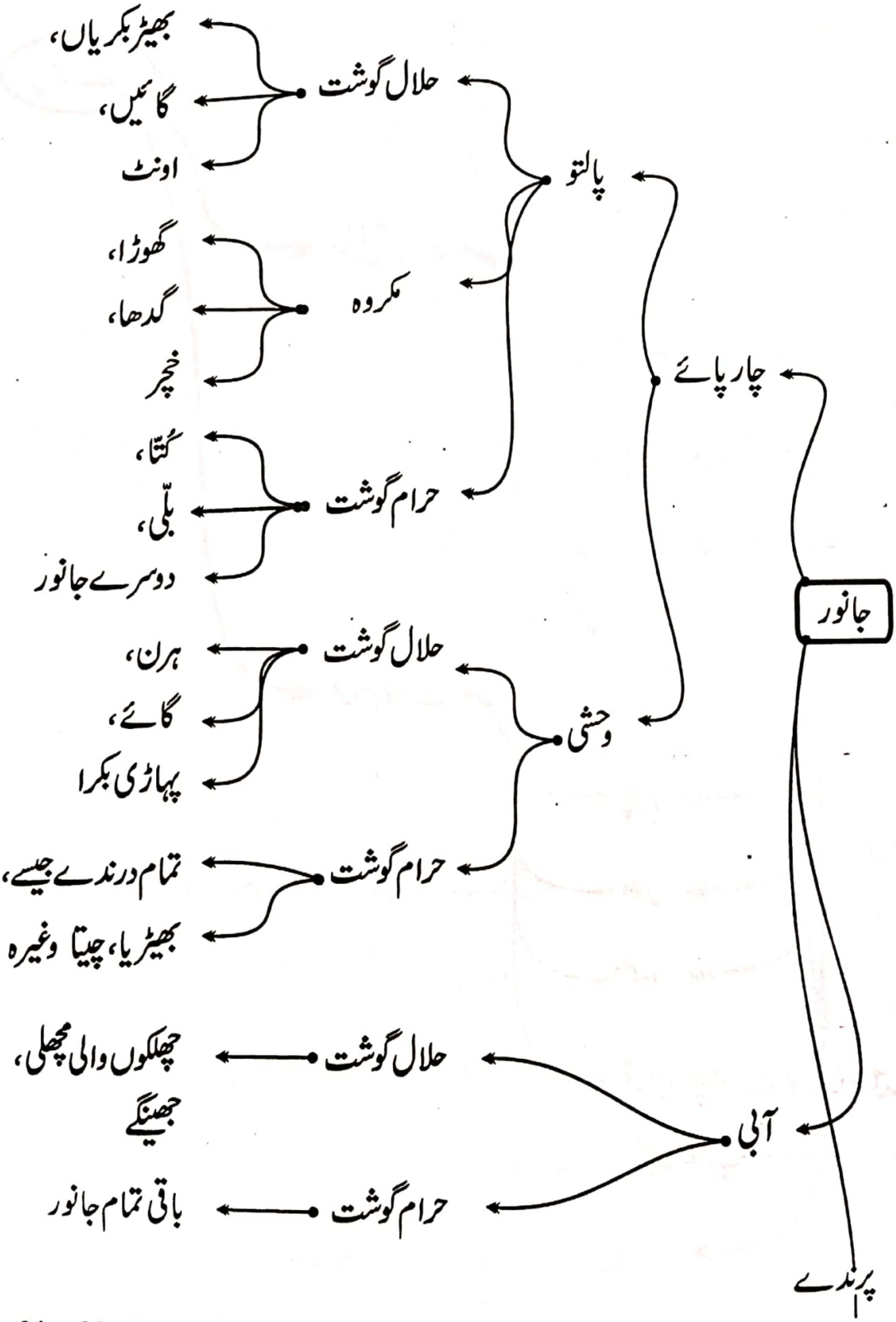
اپنے لیے اٹھا سکتا ہے

مالک کے لئے حفاظت سے رکھے جب تک
وہ مل جائے

احتیاط مستحب ہے کہ مالک کے لیے صدقہ
دے دے

کھانے پینے کے احکام




جانور
چار پائے
پالتو
حلال گوشت
بھیڑ بکریاں،
گائیں،
اونٹ
مکروہ
گھوڑا،
گدھا،
خچر
حرام گوشت
کُتّا،
بلّی،
دوسرے جانور
وحشی
حلال گوشت
ہرن،
گائے،
پہاڑی بکرا
حرام گوشت
تمام درندے جیسے،
بھیڑیا، چیتا وغیرہ
آبی
حلال گوشت
چھلکوں والی مچھلی،
جھینگے
حرام گوشت
باقی تمام جانور
پرندے

پرندے

- حلال گوشت
  - کبوتر و اقسام کبوتر
  - چڑیوں کی تمام قسمیں
  - مرغی، مرغا وغیرہ----
- حرام گوشت
  - چمڑا
  - مور
  - کوّا
  - تمام وہ پرندے جو پنجہ دار ہیں جیسے عقاب----

کھانا کھانے کے مستحبات

- کھانے سے پہلے و بعد میں ہاتھوں کو دھونا
- کھانے سے پہلے ''بسم اللہ'' اور کھانے کے بعد ''الحمد للہ'' پڑھنا
- سیدھے ہاتھ سے کھانا
- چھوٹا نوالہ لینا
- غذا کو زیادہ چبانا
- کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا
- کھانے شروع کرنے سے پہلے اور آخر میں نمک چاٹنا
- دسترخوان پر زیادہ دیر بیٹھنے اور کھانے کو طول دے
- دسترخوان پر چند نفر ہوں تو اپنے سامنے والا کھانا کھانا
- فروٹ کو کھانے سے پہلے دھونا
- میزبان سب سے پہلے کھانا شروع کرے اور سب سے بعد میں ہاتھ نکالے

کھانے کے مکروہات

- پیٹ بھرے پر کھانا
- زیادہ کھانا
- کھانے کے وقت دوسرے کے مُنہ پر نگاہ رکھنا
- گرم کھانا کھانا
- کھانے میں پھونک مارنا
- روٹی کو چاقو سے کاٹنا
- جو گوشت ہڈی پر لگا ہے اس کو اس طرح کھانا کہ باقی کچھ نہ رہے
- پھلوں کو پورے طور سے کا کھانے سے پہلے پھینک دینا

پانی کے مکروہات

- زیادہ پی لینا
- مرغن غذا کے بعد پینا
- رات کو کھڑے ہو کر پینا
- اُلٹے (بائیں) ہاتھ سے پینا
- ٹوٹے ہوئے برتن میں پینا

پانی کے مستحبات

- چوسنے کی حالت میں پیئے (غٹا غٹ نہ پئے بلکہ ٹھہر ٹھہر کر پیئے)
- دن کے وقت کھڑے ہو کر پیئے
- پینے سے پہلے "بسم اللہ" اور بعد میں "الحمد للہ" پڑھے
- تین سانس میں پیئے
- جتنی رغبت ہو اتنا پیئے
- پینے کے بعد امام حسینؑ کو یاد کرے اور ان کے قاتلوں پر لعنت کرے

حلال گوشت جانوروں کی وہ چیزیں جن کا کھانا حرام ہے

- خون
- فضلہ
- آلہ تناسل
- مادہ کا پیشاب
- بچہ دانی
- وہ غدود جس کو دشوال کہتے ہیں
- خصتین
- وہ چیز جو کھوپڑی کے مغز میں چنے کے دانوں کی مانند ہے
- حرام مغز جو ریڑھ کی ہڈی کے دونوں طرف ہوتے ہیں
- وہ پٹھے جو ریڑھ کی ہڈی کے دونوں طرف ہوتے ہیں
- پتہ
- تلی
- مثانہ
- آنکھ کا ڈھیلا
- وہ چیز جو سموں کے درمیان ہوتی ہے جسے ذات الاشاجع کہتے ہیں۔

نگاہ کرنے کے احکام

بینائی اللہ کی نعمتوں میں اسے ایک بڑی نعمت ہے اس سے ترقی وکمال کے راستوں کے لیے استفادہ کرنا چاہیے اور لازمی ہے خود کہ نامحرموں پر نگاہ کرنے سے روکا جائے اللہ کی طرف سے خاص حکم ہے کہ خود کو نامحرموں کی نگاہوں سے بچائے اور اپنی نگاہ کو نامحرموں پر نہ ڈالے

مَحرَم

وہ ہے جس کے نگاہ کرنے میں دوسرے لوگوں والی محدودیت نہیں ہوتی اور اس سے شادی کرنا حرام ہوتا ہے

مَحرَم افراد

- ماں باپ دادا نانا نانی دادی (ان کی خالہ، پھوپھی اور جتنا اوپر جائیں)
- بیٹا پوتا پوتی جتنا نیچے آئیں
- بھائی بھتیجا بھتیجیاں
- بھانجا بھانجیاں
- چچا (اپنے چچا اور والدین کے، چچا)
- ماموں (اپنے ماموں اور والدین کے ماموں)
- بیٹی، نواسے نواسیاں جتنا نیچے آئیں
- پھوپھی
- خالہ

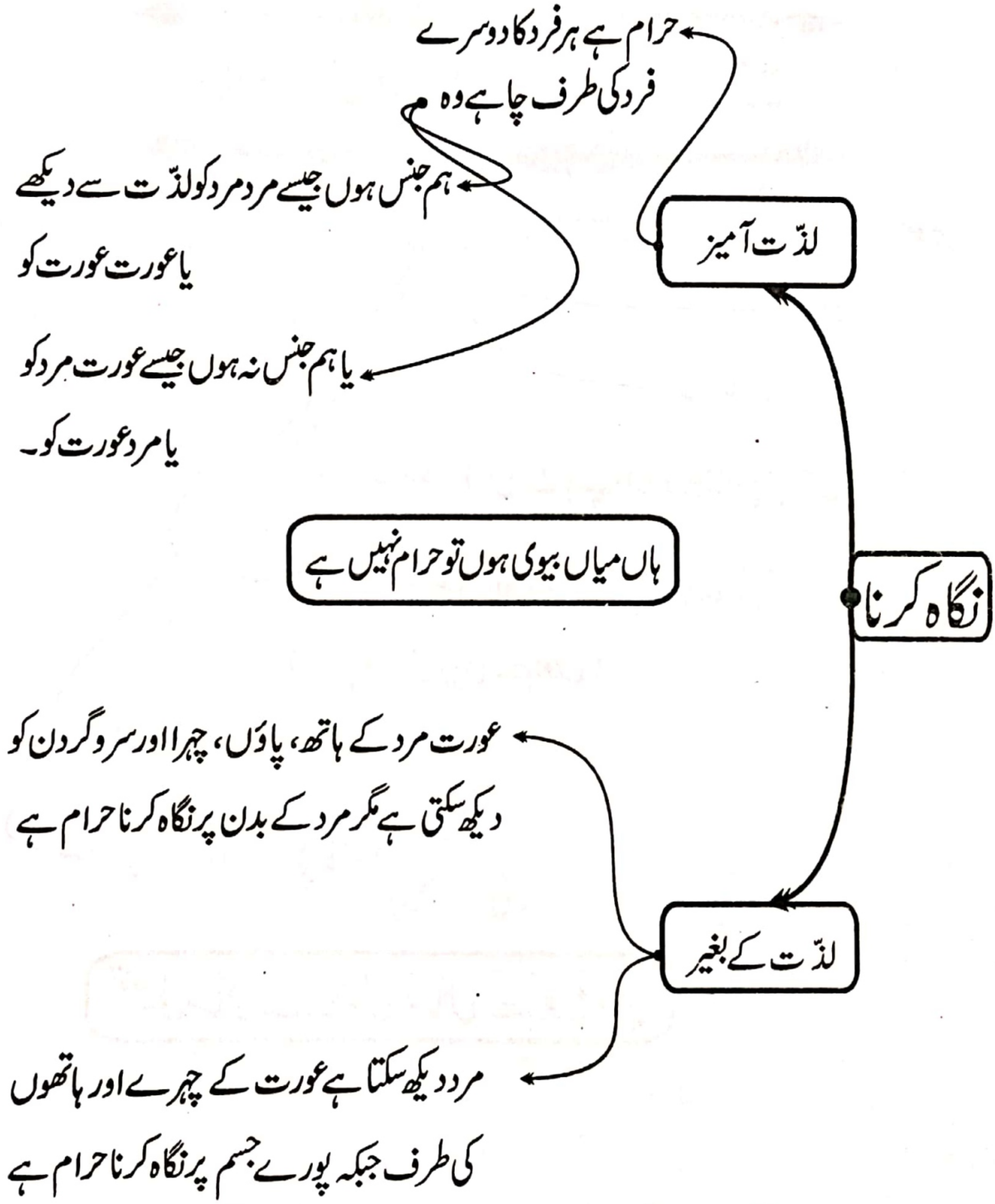
باقی تمام افراد سے نامحرموں والا سلوک کرے۔

شادی کے بعد محرم ہونے والے رشتے

- شوہر
- بیوی
- ساس
- سسر (ان کے باپ دادا اور جتنا اوپر جائیں)
- شوہر کے بیٹے بیٹیاں اور ان کے بچے اور جتنا نیچے آئیں (اگرچہ دوسری بیوی سے ہوں)
- داماد، بہو
- رضائی بچہ (جس کو دودھ پلایا ہو)

تفصیلی مسائل کے لئے توضیح المسائل سے رجوع کریں

مرد کا نامحرم عورت کے بدن پر نظر کرنا چاہے لذّت سے ہو یا بغیر لذّت کے ہو حرام ہے



عورت پر واجب ہے کہ اپنا تمام بدن اور بال نامحرم مرد سے چھپائے حتیٰ کہ اپنے بال و بدن ایسے بچے سے بھی چھپائے جو بالغ تو نہیں ہے مگر اچھی بُری چیز کی تمیز رکھتا ہو۔

خرید وفروخت کے احکام

بیچنے اور خریدنے والے کے لئے شرائط

- یہ کہ بالغ ہو
- عاقل ہو
- مال میں تصرف رکھتے ہوں
- خریدنے اور بیچنے کا قصد رکھتے ہوں مذاق شامل نہ ہو
- یہ کہ کسی نے انہیں مجبور نہ کیا ہو
- جنس اور اس کا عوض جو دے رہا ہو ان کے مالک ہوں

جنس اور اس کے عوض کے شرائط

- ان کی مقدار، وزن، پیمانہ اور شمار معلوم ہو
- وہ ایک دوسرے کے سپرد کر سکیں
- وہ خصوصیات جو جنس اور عوض میں ہیں مُعیّن کر لیں
- کسی اور شخص کا جنس و عوض میں کوئی حق نہ ہو

مستحبات خرید و فروش

- مشتریوں کے درمیان قیمت میں فرق نہ کرے
- جنس کی قیمت میں سخت گیری نہ کرے
- جس نے معاملہ کیا ہے اگر وہ پشیمان ہو جائے اور معملہ توڑنے کو کہے تو قبول کر لے

مکروہات خرید و فروش

- جنس کی تعریفیں کرنا
- مشتریوں سے بدگوئی کرنا
- سچی قسم اٹھانا (جھوٹی قسم حرام ہے)
- معاملہ کے لیے بازار میں سب سے پہلے داخل ہو اور سب سے آخر میں خارج ہونا
- ناپ تول کرنا جبکہ وہ ناپ تول کرنا نہ جانتا ہو
- معاملہ انجام پانے کے بعد قیمت میں کمی کا تقاضہ کرنا
- پست قسم کے لوگوں سے معاملہ کرنا
- جو چیز کوئی اور خرید رہا ہو اس کے درمیان دخل دینا
- اذان صبح و طلوع آفتاب کے درمیان معاملہ کرنا

خرید وفروش حرام ہے

- نجاسات کی جیسے مردار
- ایسی چیزوں کی جن کا منافع حرام ہے جیسے قمار، موسیقی کے آلات وغیرہ
- ایسی چیزوں کی جو قمار یا چوری سے ہاتھ آئی ہوں
- ایسی پاک چیزوں کی جو نجس ہوگئی ہوں مثلاً گھی، تیل، دودھ وغیرہ
- گوشت، چربی، چمڑا جو کافر سے لیا گیا ہو
- ایسی چیزوں کی جو دشمنان اسلام کو تقویت اور مسلمانوں کے خلاف ہو
- اسلحہ کی دشمنان اسلام کو جو مسلمانوں کے خلاف استعمال کریں
- ایسی کتابیں جو گمراہ کن ہوں

وہ موارد جہاں خریدنے اور بیچنے والے معاملے کو ختم کر سکتے ہیں

جب

- خریدنے یا بیچنے والا دھوکہ کھا جائے
- دونوں کے درمیان یہ قرارداد ہوئی ہو کہ ایک مدت تک معاملہ ختم کر سکتے ہیں مثلاً دونوں خرید وفروخت کے وقت یہ کہیں کہ جو بھی پشیمان ہوا، تین دن تک معاملہ توڑ سکتا ہے
- معاملہ کرنے کے بعد معلوم ہو کہ جنس جو خریدی ہے وہ عیب دار تھی۔
- بیچنے والے نے جنس کی جو خصوصیات بیان کی تھیں بعد میں معلوم ہو کہ وہ ویسے نہ تھیں مثلاً بیچنے والے نے کہا تھا کہ ہر ڈبے میں 50 بوتلیں ہیں مگر نہ ہوں
- بیچنے وخریدنے والے محل معاملہ سے متفرق نہ ہوئے ہوں یعنی جہاں معاملہ کیا ہے وہیں موجود ہوں۔

احکام قرض

اقسامِ قرض

مدّت دار ← یعنی قرض دیتے وقت واپسی کی مدّت معین کردے

بغیر مدّت کے ← یعنی وہ قرض جس کی واپسی کی مدّت معیّن نہ ہو

اگر

قرض کی واپسی کی مدّت معین ہو تو

قرض خواہ مدّت سے پہلے مطالبہ نہیں کرسکتا

قرض کی واپسی کی مدّت معین نہ ہو

جس وقت چاہے مطالبہ کر کے سکتا ہے

قرض خواہ اپنے قرض کا مطالبہ کرے تو

مقروض اگر قرض ادا کرنے پر قادر ہو تو فوراً ادا کرے اگر ادا نہیں کرے گا تو گنہگار ہوگا

مقروض اگر قرض ادا کرنے پر قادر نہ ہو تو اس سے قرض خواہ مطالبہ نہیں کرسکتا بلکہ اُسے صبر کرنا ہوگا یہاں تک کہ وہ قرض ادا کرنے پر قادر ہو جائے

غصب کے احکام

غصب یعنی انسان ظُلم کے ساتھ کسی کے مال یا حق پر اپنا قبضہ جمالے اور غصب گناہِ کبیرہ میں سے ایک ہے

اقسام غصب

- اموال میں
  - خصوصی ← جیسے کسی کا پین وغیرہ اٹھالینا کسی کے گھر کے شیشے وغیرہ توڑنا یا گھر کو نقصان پہنچانا
  - عمومی ← جیسے سڑکوں پر لگے بلب توڑنا یا اسکول کی چیزوں کو نقصان پہنچانا
- حقوق میں
  - خصوصی ← جیسے کوئی مسجد میں اپنی جگہ قرار دے اور دوسرا آکر اس جگہ پر قابض ہو جائے۔ یا دوسروں کی جگہ پر آکر بیٹھ جانا
  - عمومی ← جیسے سڑک پر آکر ایسی روک لگا دے جس کی وجہ سے لوگ سڑک سے مستفید نہ ہو سکیں یا اسی طرح کے دوسرے کام

غصب شدہ چیز اگر

- **تلف ہو جائے اور تلف شدہ چیز**
  - **جانور ہوں:** بازار کی قیمت میں فرق ہو جائے تو احتیاط واجب ہے کہ غصب کرنے کے دن سے لے کر معاوضہ ادا کرنے کے دن تک درمیان میں جو قیمت زیادہ رہی ہو اس کا حساب کرے بازار کی قیمت میں فرق نہ آئے لیکن جتنی مدت اس کے پاس رہی تھی وہ جانور ہوتا گیا تھا تو موٹے پن کی قیمت ادا کرے
  - **غلّات ہوں:** اگر اجزا کی قیمت میں فرق نہیں آیا تو غصب شدہ چیز کے مثل ادا کرے اور جو چیز دے رہا ہو اس کی خصوصیات غصب شدہ کی مانند ہوں
- **سے نفع حاصل ہو جائے:** تو وہ نفع مالک کی ملکیت ہے مثلاً اگر گھر غصب کیا ہے تو اس کا کرایہ مالک کی ملکیت ہے اور اگر جانور ہے تو اس کا بچہ مالک کی ملکیت ہے
- **میں ملاوٹ ہو جائے:** اگر جدا کرنا ممکن ہو خواہ باعثِ زحمت ہی کیوں نہ ہو اسے الگ کر کے مالک کو واپس کرے
- **بدل دے:** مثلاً سونے سے گوشوارے بنائے تو مالک اگر اصلی شکل میں مانگے تو واجب ہے کہ اس کو پہلی شکل دے مزدوری بھی خود ادا کرے
- **زمین ہے تو زراعت یا درخت لگائے**
  - **اگر مالک راضی نہیں کہ درخت لگے ہوں**
    - تو فوراً اکھاڑے
    - تمام مدّت زمین کا کرایہ دے
    - زمین کی خرابیاں درست کر کے دے
  - **اگر مالک راضی ہو جائے**
    - ضروری نہیں کہ اکھاڑے
    - تمام مدّت کا کرایہ ادا کرے
- **غاصب سے کوئی اور غصب کر لے:** تو مالک کو حق ہے کہ دونوں میں سے جس سے چاہے بدل وعوض لے لے لیکن مال پہلے غاصب نے واپس لے لیا ہے تو دوسرے سے مطالبہ نہیں کر سکتا

معاملۂ سلف

معاملۂ سلف

یعنی خریدنے والا رقم ادا کرے کہ ایک مدّت کے بعد جنس تحویل میں لے گا مثلاً خریدنے والا کہے کہ یہ رقم دیتا ہوں کہ چھ ماہ بعد جنس لونگا اور بیچنے والا کہے کہ قبول کرتا ہوں

معاملۂ سلف کی شرائط

- جنس اور اس کی خصوصیات کا اس طرح تذکرہ کرے کہ جہالت دور ہو جائے۔
- مدّت پورے طور پر معیّن ہو۔
- اس سے پہلے کہ بیچنے والا اور خریدنے والا ایک دوسرے سے جدا ہوں۔
- خریدنے والا پوری رقم بیچنے والے کو ادا کرے۔
- جنس کی تحویل کے لیے ایسا وقت معیّن کرے جس وقت جنس کا کچھ نہ کچھ حصّہ موجود ہو۔
- احتیاط واجب ہے کہ جنس کی تحویل کی جگہ معیّن ہو۔
- ناپ تول یا شمار کی جانے والی چیزوں کو ان کے اپنے پیمانے کے مطابق معیّن کریں۔

سونے اور چاندی کا معاملہ

باطل ہے

اگر سونا سونے کے اور چاندی کے مقابلے میں بیچے خواہ سکے دار ہوں یا نہ ایک کا وزن دوسرے کے مقابلے میں زیادہ ہو تو معاملہ باطل وحرام ہے۔

بیچنے اور خریدنے والے ایک دوسرے سے جدا ہوں اور مقرر شدہ کی کچھ بھی مقدار تحویل میں نہ دیں تو معاملہ باطل ہے۔

صحیح ہے

اگر سونا چاندی کے مقابلے میں یا چاندی سونے کے مقابلے میں بیچے تو معاملہ صحیح ہے وزن کا برابر ہونا ضروری نہیں ہے۔

اگر بیچنے والا یا خریدنے والا تمام وہ چیز تحویل میں دے دے جو مقرر کی گئی ہے لیکن دوسرا کچھ مقدار تھویل دے اور دونوں جدا ہو جائیں تو معاملہ صحیح ہے۔

وہ مقامات جہاں معاملہ توڑا جا سکتا ہے

- معاملات قرارداد میں ہوں
- مجلس معاملہ سے جدا نہ ہوئے ہوں
- یہ کہ دھوکہ ہوا ہو
- جنس یا عوض میں کوئی عیب ہو۔
- بیچنے یا خریدنے والا شرائط پر عمل نہ کرے۔
- معاملہ کی قرارداد میں کہ دونوں یا کوئی ایک معین مدت میں معاملہ توڑ سکتا ہے۔
- اگر بیچنے یا خریدنے والا اپنے مال کی حیثیت سے زیادہ تعریف کرے۔
- اگر معلوم ہو جائے کہ بیچی ہوئی چیز کا کچھ حصہ کسی اور کا مال تھا۔
- جو خصوصیات جنس کی بیچنے والے نے بیان کی تھیں اگر وہ اس میں موجود نہ ہوں۔
- خریدنے والا جنس کی رقم تین دن تک نہ دے اور بیچنے والا بھی جنس اس کی تحویل میں نہ دے۔

اگر خریدار کو معلوم ہوجائے کہ مال عیب دار ہے

نہ معاملہ توڑا جا سکتا ہے نہ تفاوت قیمت لے سکتا ہے

1. اگر خریدتے وقت مال کا عیب دار ہونا معلوم تھا
2. عیب دار مال پر راضی تھا
3. معاملہ کے وقت کہے کہ عیب دار مال واپس نہیں لوں گا اور تفاوت قیمت بھی نہیں لوں گا۔

معاملہ نہیں توڑ سکتا البتہ تفاوت قیمت لے سکتا ہے

1. اگر معاملہ کے بعد مال بدل دے
2. معاملہ کے بعد معلوم ہو کہ مال عیب دار ہے
3. مال تحویل میں لینے بعد کوئی اور عیب اس میں پیدا ہوجائے۔

احکام شراکت

شراکت یعنی دو یا چند افراد اپنے اپنے مال کا کچھ حصّہ دوسرے کے مال میں ملا دیں اور شرکت کا صیغہ پڑھ لیں یا کوئی ایسا کام کریں جس سے معلوم ہو کہ یہ ایک دوسرے کے شریک ہیں۔

شریک

- عاقل ہوں
- بالغ ہوں
- مال میں تصرّف رکھتے ہوں
- اپنے قصد و اختیار سے شریک ہوئے ہوں

شراکت

- **صحیح نہیں**
  - اگر قرارداد یہ ہو کہ تمام نفع ایک ہی شخص لے گا
  - بے وقوف ، بے عقل جو مال کی بیجودہ و صارف میں صرف کرے یا اپنے مال میں تصرّف نہیں رکھتا ہو اس کے ساتھ شرکت صحیح نہیں ہے
  - اگر دو آدمی آپس میں شرکت کریں کہ ہر ایک اپنے اعتبار پر جنس خرید کرے اور اس کی قیمت کی ادائیگی ہر ایک اپنے ذمّہ لے لے لیکن جو جنس ہر ایک نے خریدی ہے اس میں اور اس کے فائدے میں ایک دوسرے کے شریک ہوں
- **صحیح ہے**
  - اگر قرارداد کرے کہ تمام نقصان یا اس کی اکثر مقدار اُن میں سے ایک اٹھائے گا
  - اگر دو شخص اپنے مال کا کچھ حصّہ دوسرے کے مال میں اس طرح ملا دیں کہ ایک کی دوسرے سے تشخیص نہ ہو سکے اور کسی بھی زبان میں صیغہ پڑھ لیں
  - اگر ایک دوسرے کو وکیل کرے کہ وہ جنس اس کے لیے ادھار پر لے آئے اور پھر ہر شریک جنس کو اپنے شریک کے لیے خریدے کہ دونوں مقروض ہوں۔

کرایہ (اجارہ) کے احکام

کرایہ پر کوئی چیز لینے اور دینے والے کو

- مکلف ہونا چاہیے
- عاقل ہونا چاہیے
- صاحب اختیار ہونا چاہیے
- مال میں حقّ تصرف رکھتے ہوں
- اپنے اختیار سے کرایہ کے معاملے کو انجام دے

اگر مکان دکان یا کمرہ کرائے پر لے اور مالک

- شرط کرے کہ صرف تم فائدہ اٹھا سکتے ہو تو کرایہ دار اس کو کسی اور کو کرایے پر نہیں دے سکتا
- شرط نہ کرے تو پھر کرائے دار اس کو کرائے پر اٹھا سکتا ہے اور اگر وہ جتنا کرایہ دیتا ہے اس سے زیادہ کرائے دار سے لینا چاہیے تو اس جگہ میں خود کام کروائے مثلاً رنگ کروائے یا تعمیر کروائے۔

کرائے پر دیئے جانے والے مال کی شرائط

یہ کہ وہ مال معین ہو

کرائے پر لینے والا اس کو دیکھے دینے والا خصوصیات پورے طور پر بتائے

مال کا سپرد کرنا ممکن ہو

وہ مال ایسا ہو کہ جس کے نفع اٹھانے کے باوجود ختم نہ ہو

جس فائدہ کے لیے کرائے پر لیا ہو وہ حاصل ہو

جو چیز کرائے پر دے رہا ہے وہ اپنی اُسکی ملکیت ہو

مدّت معین ہو مثلاً کہے کہ یہ مال ''ایک سال'' کے لیے کرایہ پر دیتا ہوں

وہ فائدہ جس کے لیے مال کرائے پر دے رہا ہے کی شرائط

یہ کہ وہ حلال ہو جیسے دکان اس بناء پر کرائے پر نہ دے کہ وہ شراب وغیرہ بیچے

اس فائدے کے لیے رقم خرچ کرنا جو عقلاء کے نزدیک فضول و بیہودہ کام نہ ہوں

جو چیز کرائے دار کو کرائے پر دی جا رہی ہے اس کے فوائد تعین کرے

فائدہ حاصل کرنے کی مدّت تعین کرے

احکام مزارعہ

مزارعہ: یعنی زمین کے مالک یا وہ شخص جس کے اختیار میں زمین ہے ذراعت کرنے والے سے اس طرح معاملا کرے کہ زمین اس کے اختیار میں دے دے تا کہ وہ زراعت کرے اور زمین سے حاصل شدہ جنس میں سے کچھ مالک کو دے۔

مزارعہ کی شرائط

- مالک زمین سپرد کرے اور وہ قبول کرے
- زمین کا مالک اور زراعت کرنے والا، عاقل بالغ اموال میں تصرّف کرنے والا ہو
- زمین سے حاصل شدہ تمام جنس ایک شخص سے مخصوص نہ کردی جائے
- ہر ایک کا حصّہ معین ہو
- مدّت زراعت معین ہو
- زراعت کی قسم معین ہو
- مالک زمین کو معین کرے
- دونوں کے اخراجات معین ہوں

احکام وکالت

وکالت یعنی جس کام میں انسان خود دخالت رکھتا ہو کسی اور کے سپرد کرے تاکہ وہ اس کام کو اِس شخص کی طرف سے انجام دے مثلاً کوئی وکیل کرے کہ میرے لیے دکان خرید کرو۔

وکالت

صحیح ہے

- ایک شخص دوسرے کو وکیل بنائے اور دوسرا قبول کرلے
- اگر کسی ایسے شخص کو وکیل بنائے جو دوسرے شہر میں رہتا ہو اور اس کے لیے وکالت نامہ بھیجے اور وہ قبول کرلے تو صحیح ہے
- وکیل کرنے والا اور وکیل ہونے والا عاقل بالغ اور صاحب اختیار ہوں اپنے ارادے سے اقدام کرے تو صحیح ہے
- اگر کوئی اپنے تمام کاموں کے لیے وکیل کسی کو بنائے تو صحیح ہے

صحیح نہیں ہے

- کسی ایک کام کے لیے وکیل کرے اور اُس کام کو تعین نہ کرے۔
- جس کام کو انسان خود انجام نہیں دے سکتا اور شرعاً انجام نہیں دینا چاہیے مثلاً جو شخص احرامِ حج میں ہے تو وہ نہ اپنے لیے نکاح کا صیغہ پڑھ سکتا ہے نہ وکیل بن سکتا ہے

احکام مسجد

وہ کام جو مسجد میں کرنا حرام ہیں

- مسجد کو سونے سے زینت دینا
- مسجد کا بیچنا اگرچہ وہ گر چکی ہو
- مسجد کو نجس کرنا، اگر نجس ہو جائے فوراً تطہیر کرے

وہ کام جو مستحب ہیں

- مسجد کو صاف ستھرا کرنا
- مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے سیدھا پاؤں رکھنا
- مسجد سے باہر نکلتے وقت پہلے اُلٹا پاؤں رکھنا
- دو رکعت نماز تحیّت مسجد پڑھنا
- مسجد جانے کے لیے خوشبو لگانا اور بہترین لباس پہننا

جو کام مکروہ ہیں

- مسجد کو آمد و رفت کا ذریعہ بنانا
- مسجد میں ناک و منہ کی غلاظت پھینکنا
- مسجد میں سونا
- مسجد میں فریادیں کرنا اور بلند آواز سے صدا دینا
- مسجد میں امورِ دنیا کے لیے باتیں کرنا

قرآن

قرآن کے الفاظ کو مس کرنا

- وضو کے بغیر قرآن کے الفاظ کو بدن سے مس کرنا حرام ہے۔
- قرآن چاہے دیوار پر لکھا ہو یا کاغذ پر یا کپڑے پر بغیر وضو کے ہاتھ لگانا حرام ہے۔
- قرآنی آیات چاہے کسی اور کتاب میں لکھی ہوں پھر بھی مس کرنا حرام ہے۔
- لیکن اگر شیشہ یا پلاسٹک کے پیچھے ہو تو ہاتھ لگانا حرام نہیں ہے۔

سلام

- سلام کرنا مستحب اور جواب واجب ہے
- نماز پڑھنے والے کو سلام کرنا مکروہ ہے
- سلام کا فوراً جواب دینا لازمی ہے
- کافروں کو سلام کرنا مکروہ ہے
- کافر اگر مسلمانوں کو سلام کریں تو احتیاط واجب ہے کہ اُسکے جواب "علیكَ" کہے

رہبر معظم آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای مدظلہ العالی سے سوالات وجوابات

سوال ۱ کیا ایسے شخص کو خون فروخت کرنا جائز ہے جو اس کسے فائدا ٹھائے؟

جواب اگر جائز اور عقلی غرض کے لیے ہو تو صحیح ہے

سوال ۲ وہ شخص جو کام کرنے پر قادر ہو، کیا اس کے لیے دوسروں سے بھیک مانگ کر زندگی گزارنا درست ہے؟

جواب صحیح نہیں ہے

سوال ۳ کیا میت کو غسل دے کر اجرت لینا صحیح ہے

جواب مسلمان کی میت کو غسل دینا عبادت اور واجب کفائی ہے اور خود عمل کے بدلے اجرت لینا جائز نہیں ہے۔

سوال ۴ کیا عقد نکاح جاری کرنے پر اجرت لینا جائز ہے؟

جواب اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۵ اگر لوگ فارغ اوقات میں شرط باندھے بغیر تاش کھلیں، ان کے ذہن میں جوئے، بالواسطہ یا بلا واسطہ درآمد کے حصول کا تصور بھی نہ ہو بلکہ محض سرگرمی اور مصروفیت کے لیے کھیلتے ہوں تو کیا ان کا یہ عمل حرام ہے نیز محض تفریح کے غرض سے ایسی محفلوں میں جانے کا کیا حکم ہے جہاں تاش کھیلا جارہا ہو؟

جواب تاش جو عرف عام میں جوئے کے آلات میں سے شمار کیا جاتا ہے سے کھیلنا مطلقاً حرام ہے اور ایسی محفل میں اختیار شرکت کرنا جائز نہیں ہے جہاں جوا کھیلا جائے یا اس کے آلات سے کھیلا جائے۔

سوال ۶ کیا شرط لگائے بغیر ایسے تاش استعمال کرنا جائز ہے جو محض فکری نوعیت کے ہوں اور عملی و دینی معلومات کے حامل ہوں؟ ایسے کاغذی پتوں سے کھیلنے کا کیا حکم ہے جنہیں ایک خاص ترتیب سے ملایا جائے تو بعض شکلیں وجود میں آتی ہیں جیسے موٹر سائیکل یا کار وغیرہ جبکہ ممکن ہے انہیں رقم لگا کر بھی استعمال کیا جائے؟

جواب ایسے پتوں کا استعمال جائز نہیں ہے، جنہیں عام طور پر جوئے میں استعمال کیا جاتا ہے ہاں وہ پتے جو عام طور پر جوئے میں استعمال نہیں ہوتے بغیر شرط باندھے ان کے ساتھ کھیلنے میں کوئی حرج نہں ہے۔ تاش ہو یا غیر تاش ہر وہ چیز جو مکلف کی نظر میں قمار کے آلات میں سے شمار ہو یا اسے جوئے کے اندا استعمال کیا جاتا ہو اس کے ساتھ کھیلنا کسی صورت بھی جائز نہیں ہے۔ اور کوئی آلہ بھی جسے عام طور پر آلات قمار میں شمار نہ کیا جائے اور جوا کھیلنے والا اس قمار کا ارادہ نہ کرے تو ایسی صورت میں اس سے کھیلنے میں کوئی حرج نہیں ہے

سوال ۷ کیا آلات قمار کے بغیر کسی کھیل پر پیسوں وغیرہ کی شرط باندھنا جائز ہے؟

جواب کھیلوں پہ شرط لگانا اگرچہ بغیر آلات قمار کے ہو جائز نہیں ہے۔

سوال ۸ کمپیوٹر تاش وغیرہ جیسے آلات قمار کے ساتھ کھیلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب اس کا حکم ویسا ہی ہے جو خود آلات قمار کے ساتھ کھیلنے کا ہے۔

سوال ۹ شادی بیاہ کے اندر عورتوں کی ڈفلی بجانے کا کیا حکم ہے؟

جواب آلات موسیقی کا لہوی یا مطرب موسیقی بجانے کے لیے استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال ۱۰ کیا گھر میں گانے سننا جائز ہے؟ اور اگر گانا متاثر نہ کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب گانا سننا مطلقاً حرام ہے چاہے گھر میں تنہا سنے یا لوگوں کے سامنے متاثر ہو یا نہ ہو۔

سوال ۱۱ مرد کا مرد کے ہمراہ اور عورت کا عورت کے ہمراہ یا مرد کا خواتین کے درمیان یا عورت کا مردوں کے درمیان علاقائی رقص کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب اگر رقص شہوت کو ابھارے یا فعل حرام کا سبب بنے یا فساد کا باعث بنے یا عورت نامحرم مردوں کے درمیان رقص کرے تو مطلقاً حرام ہے۔

سوال ۱۲ ایک شادی شدہ عورت شادی میں نامحرم مردوں کے سامنے شوہر کی اجازت کے بغیر ناچتی ہے اور یہ عمل چند بار انجام دے اور شوہر کا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اس پر اثر نہ کرتا ہو تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب عورت کا نامحرم کے سامنے رقص کرنا مطلقاً حرام ہے اور عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر باہر جانا بھی بذات خود حرام ہے اور نافرمانی کا سبب ہے جس کے نتیجے میں عورت نان نفقہ کے حق سے محروم ہو جاتی ہے۔

سوال ۱۳ میلاد اور شادی وغیرہ جیسے زنانہ جشن میں خواتین کے تالیاں بجانے کا کیا حکم ہے؟ فرض اگر جائز ہو تو محفل سے باہر نامحرم مردوں کو اگر تالیوں کی آواز پہنچے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب مروجہ انداز سے تالی بجانے میں کوئی حرج نہیں اگر چہ نامحرم تک آواز پہنچ جائے البتہ کوئی اور مفسدہ اس پر مترتب نہیں ہونا چاہیے؟

سوال ۱۴ معصومینؑ کے میلاد یا یوم وحدت و یوم بعثت کے جشنوں میں اظہار مسرت کے طور پر قصیدہ یا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل طاہرہ علیہم السلام پر درود پڑھتے ہوئے تالی بجانے کا کیا حکم ہے؟ اس قسم کے جشن کا مساجد، نماز خانوں اور امام بارگاہ جیسی عبادت گاہوں میں برپا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب عام طور پر عید وغیرہ جیسے جشنوں میں داد وتحسین کے لیے تالی بجائے میں کوئی حرج نہیں لیکن بہتر ہے کہ دینی مجلس کی فضاء درود وتکبیر سے معطر ہو بالخصوص ان محافل میں جو مسجد، امام بارگاہوں اور نماز خانوں وغیرہ میں انجام پائیں تاکہ تکبیر اور درود کا ثواب بھی حاصل کیا جاسکے۔

سوال ۱۵ معاشی مشکلات کی وجہ سے حمل ساقط کرنا جائز ہے؟

جواب معاشی مشکلات کی وجہ سے اسقاط حمل جائز نہیں۔

سوال ۱۶ کیا مستقر اور ٹھہرے ہوئے نطفے کو علقہ بننے سے پہلے اسقاط کیا جاسکتا ہے؟ جبکہ مذکورہ مدت چالیس روز میں پوری ہوتی ہے بنیادی طور پر درج ذیل مراحل میں سے کون سے مرحلے میں اقساط حمل جائز ہے۔

(۱) رحم میں نطفہ ٹھہرے کے مرحلے میں (۲) علقہ (۳) مضغہ (۴) ہڈی بننے کا مرحل پڑنے سے قبل

جواب رحم میں نطفے کے ٹھہرنے اور اس کے بعد کے مراحل میں سے کسی مرحلہ میں بھی اقساط جائز نہیں ہے۔

سوال ۱۷۔ اگر والدین کو کوئی موروثی مرض ہو اور اس کا احتمال زیادہ ہو کہ اولاد میں بیماری کی شدت زیادہ ہوگی اور ایسا بچہ ولادت سے لے کر اپنی آخری عمر تک مسلسل تکلیف دہ حالت میں زندگی بسر کرے تو کیا حمل کے پہلے چند ہفتوں میں اگر بیماری کی تشخیص ہو جائے تو ایسے مورد میں سقط جنین جائز ہے؟

جواب اگر جنین میں بیماری کی تشخص قطعی ہو اور ایسے فرزند کا ہونا اور اس کا رکھنا حرج کا سبب ہو تو جائز ہے کہ روح پڑنے سے قبل جنین کو ساقط کر دیں لیکن احتیاط کی بنا پر اس کی دیت ادا کی جائے۔

س ۱۸ بذات خود حمل کے اسقاط کا کیا حکم ہے؟ اور اگر حمل کا باقی رکھنا ماں کے لیے جان لیوا ہو تو کیا حکم ہے؟ اور جواز کی صورت میں روح پیدا ہونے سے پہلے یا بعد میں فرق ہے یا نہیں؟

جواب اسقاط حمل شرعاً حرام ہے اور کسی بھی حال میں جائز نہیں ہے ہاں اگر حمل کی بقا ماں کے لیے خطرناک ہو تو اس حالت میں روح آنے سے پہلے اسقاط میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن روح پیدا ہونے کے بعد جائز نہیں ہے اگر چہ حمل کا باقی رکھنا ماں کی جان کے لیے خطرناک ہی کیوں نہ ہو، لیکن اگر حمل کے باقی رکھنے میں دونوں کی موت کا خطرہ ہو تو اس صورت میں اگر کسی صورت سے بچے کا بچانا ممکن نہ ہو اور تنہا ماں کی زندگی بچائی جاسکتی ہو تو اسقاط جائز ہے۔

سوال ۱۹ کیا شرعی طور پر شوہر اور بیوی کے نطفے کو ٹیوب کے ذریعے پیوند کاری کرنا جائز ہے؟ بالفرض جواز، کیا مذکورہ عمل کو نامحرم ڈاکٹر انجام دے سکتا ہے؟ آیا پیدا ہونے والا بچہ مذکورہ شوہر اور بیوی کا ہے؟

جواب بذات خود مذکورہ عمل جائز ہے لیکن شرعی طور پر حرام مقدمات سے پرہیز کرنا واجب ہے لہٰذا نامحرم شخص کے لیے یہ عمل انجام دینا جائز نہیں ہے اگر لمس اور نگاہ حرام کا سبب بنے، مذکورہ طریقے سے پیدا ہونے والا بچہ صاحب نطفہ ماں باپ کا ہوگا۔

سوال ۲۰ بعض شادی شدہ جوڑے زوجہ کے بیضہ (ovum) نہ ہونے کی وجہ سے [جو کہ پیوند کاری کے لیے ضروری ہوتا ہے] ازدواجی مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں کیونکہ مرض کے علاج کا امکان نہیں ہے وہ صاحب اولاد بھی نہیں ہو سکتے، ایسی صورت میں کسی اور عورت کا بیضہ (ovum) لے کر سائنسی طریقے سے شوہر کے نطفے کے ساتھ پیوند کاری کے عمل کے بعد جو کہ رحم کے باہر انجام پایا ہو مذکورہ پیوند کاری شدہ نطفہ بیوی کے رحم میں رکھ دیا جائے تو کیا یہ عمل جائز ہے؟

جواب مذکورہ عمل بذات خود شرعاً جائز ہے لیکن پیدا ہونے والے بچے کا صاحب رحم عورت کا بچہ کہلانا مشکل ہے اور اسے صاحب نطفہ عورت کی طرف نسبت دی جائے گی لہٰذا دونوں شوہر اور بیوی کو نسب کے خاص احکام کے سلسلے میں احتیاط کرنا ہوگی۔

سوال ۲۱ اگر ایک شادی شدہ عورت جو یائسگی وغیرہ کی وجہ سے نطفہ بنانے کے قابل نہ ہو تو کیا اس شخص کی دوسری بیوی کے نطفہ کو شوہر کے نطفے سے ملا کر اس کے رحم میں رکھنا جائز ہے کیا دوسری بیوی کے دائمی یا موقت زوجہ کے لحاظ سے کوئی فرق ہے؟ دونوں میں سے کونسی عورت اس بچے کی ماں ہوگی؟ صاحب نطفہ یا صاحب رحم کیا مذکورہ عمل ایسی صورت میں بھی جائز ہے جہاں بیوی کو سوکن کے نطفہ کی اس لیے ضرورت ہو کہ اس کا اپنا نطفہ اس قدر ضعیف ہو کہ اگر شوہر کے نطفہ سے پیوند کاری ہو بھی جائے تب بھی بچہ معذور پیدا ہوگا۔

جواب مذکورہ عمل شرعی طور پر جائز ہے اور دونوں بیویوں کا دائمی، منقطع اور مختلف ہونے میں کوئی فرق نہیں ہے۔ بچہ صاحب نطفہ سے ملحق کیا جائے گا اور صاحب رحم سے ملحق ہونا مشکل ہے لہٰذا نسب کے اثرات کے لحاظ سے احتیاط کرنا ضروری ہے۔ مذکورہ عمل کا مطلقاً جائز ہونا گزشتہ مسئلہ میں بیان ہو چکا ہے۔

سوال ۲۲ کیا ایسے بڑے ہال کی تعمیر کرنا صحیح ہے جنہیں احتمالاً رقص وغیرہ جیسے ناجائز کاموں میں استعمال کیا جائے گا؟

جواب اگر ہال کی تعمیر کا مقصد ہی حرام کاموں کے لیے ہو تو جائز نہیں۔

سوال ۲۳ بعض خواتین بیوٹی پارلر میں کام کر کے کسب معاش کرتی ہیں کیا یہ کام معاشرے میں بے حیائی کی ترویج نہیں ہے؟

جواب بیوٹی پارلر کا کام بذات خود صحیح ہے اگر یہ بناؤ سنگار نامحرم کو دکھانے کے لیے نہ ہو؟

سوال ۲۴ اچھے بُرے کی تمیز والے بچے یا بچی کا زنانہ یا مردانہ محفل میں رقص کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب غیر بالغ چاہے لڑکی ہو یا لڑکا مکلف نہیں ہے لیکن بالغ افراد کو انھیں رقص پر نہیں اکسانا چاہیے۔

سوال ۲۵ محرم مردوں کا خواتین کے سامنے یا محرم خواتین کا مردوں کے سامنے رقص کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب وہ رقص جو حرام ہے اس کا محرم یا نامحرم کے سامنے انجام دینے میں کوئی فرق نہیں۔

سوال ۲۶ داڑھی کی وہ حد جس کا نہ منڈوانا واجب ہے کیا ہے؟

جواب داڑھی کا معیار یہ ہے کہ عرفاً کہا جائے کہ اس شخص نے داڑھی رکھی ہوئی ہے۔

سوال ۲۷ بعض لوگ اپنی تھوڑی کے بال نہیں کاٹتے اور اطراف کے بال کاٹ دیتے ہیں (فرینچ کٹ) اس کا کیا حکم ہے؟

جواب داڑھی کے بعض حصے کاٹنے کا حکم خود داڑھی کاٹنے جیسا ہے۔

سوال ۲۸ کیا خواتین کے لیے ایسا لباس پہننا جائز ہے جس سے بدن کا نشیب وفراز نمایاں ہوں یا شادیوں میں ایسا باریک لباس پہننا جس سے بدن نمایاں ہو؟

جواب اگر نامحرم کی نظر سے محفوظ ہو اور کوئی مفسدہ کا باعث نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ورنہ جائز نہیں ہے۔

سوال ۲۹ اس آواز کا کیا حکم ہے جو چلنے کے دوران خاتون کے جوتے کے زمین سے ٹکرانے سے آتی ہے؟

جواب بذات خود جائز ہے ہاں اگر لوگوں کی توجہ مندول ہوتی ہو اور موجب مفسدہ ہو تو جائز نہیں ہے۔

سوال ۳۰ آیا باریک جرابین بنانا، خریدنا اور فروخت کرنا شرعاً جائز ہے؟

جواب اگر فروخت کرنا اس قصد سے نہ ہو کہ خواتین انھیں نامحرم کے سامنے پہنیں تو ان کے خریدنے اور فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال ۳۱ مردوں کے لیے ہار یا لاکٹ پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب ہار اگر سونے کا ہو یا خواتین کے لیے مخصوص ہو تو مردوں کے لیے پہننا جائز نہیں۔

سوال ۳۲ اگر ماتم آئمہ میں قمہ زنی سے کوئی مرجائے تو کیا مذکورہ عمل خودکشی کہلائے گا؟

جواب اگر عام طور پر اس سے موت واقع نہ ہوتی ہو تو خودکشی نہیں ہے لیکن اگر ابتدائے عمل سے جان کا خوف ہو اور قمہ زنی سے موت واقع ہو جائے تو خودکشی کا حکم رکھتی ہے۔

سوال ۳۳ عاشورا کے دن بعض رسومات انجام دی جاتی ہیں مثلاً سر پر تلوار مارنا، آگ پر چلنا جو کہ جانی اور بدنی ضرر کا سبب بنتی ہیں اور اس کے علاوہ دیگر مذاہب کے علماء یا پیروکاروں یا باقی دنیا کے عام افراد کے سامنے مذہب اثنا عشری کو بدنما کرتی ہیں اور کبھی کبھی توہین کا باعث ہوتی ہیں، حکم کیا ہے؟

جواب مذکورہ امور میں سے جو چیز انسان کے لیے موجب ضرر ہو یا دین اور مذہب کی توہین کا سبب بنے وہ حرام ہیں۔

اللّٰھم صل علی محمد و ال محمد

وعجل فرجھم

صالحین

صالحین سنڈے سکولز

SALEHIN e-School

SALEHIN VOLUNTEERS

Salehin Workshop

صالحین سفیر